Marfat.com

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ

آپ فرما دیجئے کہ یہ مومنین کیلئے ہدایت اور شفا ہے

طبِ نبوی (اردو)

اس مشہور و متبرک کتاب میں ہر قسم کی بیماریوں کا علاج قرآن و حدیث کی روشنی میں بیان کیا گیا ہے ہر گھر میں رکھنے کے قابل کتاب ہے

اصل تصنیف
حافظ اکرام الدین صاحب دہلوی

جدید ترتیب و تزئین
ایک اللہ کا بندہ

ناشر
دار الاشاعت
مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی ۱

Marfat.com

60655

جدید ترتیب و اضافات کے جملہ حقوق محفوظ

اشاعت اوّل مئی ۱۹۷۲ء
باہتمام محمد رضی عثمانی
طابع ....
قیمت

ملنے کے پتے

دارالاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی ۱
ادارۃ المعارف ڈاکخانہ دارالعلوم کورنگی کراچی ۱۴
مکتبہ دارالعلوم ڈاکخانہ دارالعلوم کراچی ۱۴
ادارۂ اسلامیات ۱۹۰ انارکلی لاہور

ناشر
دارالاشاعت
مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی ۱

Marfat.com

عرض ناشر

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم - بیماری اور تندرستی ہر شخص کے ساتھ لگی ہوئی ہے ہم جب بیمار ہوتے ہیں تو صحت کے حصول کیلئے ہر قسم کی تدابیر عمل میں لاتے ہیں اور ڈاکٹروں حکیموں کے پاس دوڑتے پھرتے ہیں. لیکن خدا اور رسول کے بتائے ہوئے علاج کی طرف متوجہ نہیں ہوتے جبکہ صحت و تندرستی دینا اللہ ہی کے قبضۂ قدرت میں ہے اللہ اور اس کے رسول نے دوسرے شعبوں کیطرح صحت و تندرستی اور علاج معالجہ کے بھی ہمیں واضح اصول اور تدابیر بتائی ہیں لیکن اردو زبان میں ایسی کوئی کتاب موجود نہیں تھی جس سے عام مسلمان قرآن وحدیث کی روشنی میں اسطرف متوجہ ہوتے۔ اللہ تعالےٰ حافظ اکرام الدین صاحب، واعظ کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے عرصہ ہوا ایک مفید کتاب طب نبوی مرتب فرمائی تھی جو اس وقت کے لحاظ سے بہت مفید ثابت ہوئی لیکن اس کا طرز تحریر قدیم طرز کا تھا کتاب میں نہ عنوانات تھے اور نہ عربی عبارتوں کے ترجمے تھے اور عبارت بھی مشکل تھی اس وجہ سے عام لوگ پورا فائدہ حاصل نہیں کر سکتے تھے۔ ہم اللہ کے اس نیک بندہ کے ممنون ہیں جو اپنا نام ظاہر نہیں کرنا چاہتے۔ ان کی خواہش ہے کہ مرتب یا ان کا نام نہ دیا جائے صرف اصل مصنف کا نام دیا جائے، انہوں نے اس پوری کتاب کی عبارت آجکل کی آسان اردو زبان میں منتقل فرمائی۔ عربی عبارتوں

Marfat.com

کے ساتھ اردو ترجمہ کا اضافہ کیا۔ ہر علاج کے آغاز میں جامع عنوان قائم کر دیا اور ابتداء میں ایک مفصل فہرست مضامین شامل کر دی جس سے ہر مرض کا روحانی علاج معلوم کرنا بہت آسان ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ مصنف و مرتب کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین ثم آمین:۔

(بندہ محمد رضی عثمانی)

Marfat.com

فہرست مضامین طب روحانی

دیباچہ از مصنف	۱۰
جسمانی صحت وتندرستی	۱۵
روزے رکھنے کا مسنون طریقہ	۱۶
جب نئی دلہن کو گھر میں لائے	۱۷
صحبت کیوقت شیطان سے حفاظت	۱۸
جماع کا صحیح وقت	۱۹
صحبت کے آداب	۱۹
صحبت کے وقت باتیں کرنا۔	۲۰
بلا غسل مجامعت کا نقصان	۲۰
کھڑے ہو کر مجامعت کرنا	۲۰
مہینہ کے نصف میں صحبت کرنا	۲۱
صحبت کے بعد پیشاب کرنا	۲۱
مجامعت کے بعد عضو کا دھونا	۲۱
صحبت کیوقت عورت کی شرم گاہ دیکھنا	۲۱
ولادت کی تکلیف اور اس کا علاج	۲۲
بچے کے کان میں اذان وتکبیر کے فوائد	۲۲
کھجور چبا کر بچے کے منہ میں ڈالنا	۲۲
بچہ کا نام ساتویں دن رکھنا	۲۳
نظر بد سے حفاظت کا تعویذ	۲۳
بچوں کے اخلاق پہ دودھ کا اثر	۲۴
کھانے کیوقت شیطان سے حفاظت	۲۴
نمک کھانے کے فوائد	۲۴
کھانے کے وقت کی چند دعائیں	۲۵
کھانے میں برکت حاصل کرنا	۲۵
بدہضمی کا مجرب علاج	۲۶
فکر وفاقہ سے حفاظت	۲۶
فرشتوں کی دعا لینا	۲۷
فراخی رزق کی تدبیر	۲۷
برکت حاصل کرنے کا عمل	۲۸
کھانا ہضم ہونے کا علاج	۲۹
قلب کی قوت کے لئے علاج	۲۹
مکھی کے زہر سے شفا	۳۰

Marfat.com

کھانے پینے میں زہر سے حفاظت	۳۰	قوت باہ میں اضافہ	۴۰
اس دعا کے متعلق دلچسپ حکایت	۳۱	خون صاف کرنے کا علاج	۴۱
ہاضمے کا علاج	۳۱	خشکی رطوبت اور بیشمار امراض	
			۴۱
دانت کی تکلیف کا علاج	۳۲	کا علاج	
کھانے پینے میں بے برکتی	۳۳	صفائی خون کا علاج	۴۲
کم کھانے کے فوائد	۳۳	قوت باہ کا علاج	۴۳
زیادہ کھانے کے نقصانات	۳۴	کھمبی سے آنکھوں کے امراض کا	
میٹھے کھانے کے نقصانات	۳۴	علاج	
گوشت کھانے کے فوائد	۳۵	کھمبی کے مزید خواص	۴
بدن کی کمزوری کا علاج	۳۵	آنکھیں دکھنے اور درد کا علاج	۴۵
انجیر کے فوائد	۳۵	ناطاقتی اور قوت باہ میں تحریک	۴۶
زیتون اور اس کے تیل کے فوائد	۳۶	آنکھ دکھنے کا علاج	۴۷
دیر تک جوان رہنے کا علاج	۳۷	نگاہ تیز ہونے کا علاج	۴۷
کھجور کے فوائد	۳۷	عام جسمانی اور قوت باہ کا علاج	۴۷
جادو اور زہر کا علاج	۳۸	سبزیوں سے امراض کا علاج	۴۸
تقویت دماغ کے لئے علاج	۳۸	دودھ سے جسمانی قوت کا حصول	۴۹
دل اور دماغ کے ضعف کا علاج	۳۹	شہد کے خواص اور ہر مرض سے شفا	۴۹
تبخیر معدہ کا علاج	۳۹	پیٹ کے درد اور ہاضمہ کا علاج	۵۰
دماغ کی خشکی اور خارش کا علاج	۴۰	تل کے خواص اور امراض کا علاج	۵۱

Marfat.com

پانی سے بخار کا علاج	۵۱
دست بند کرنے کا علاج اور شہد	۵۳
اخروٹ اور پنیر کے خواص	۵۴
سونٹھ کے خواص اور امراض کا علاج۔	۵۵
زیادہ عرصہ تک صحت قائم رکھنا	۵۵
استسقا کا علاج اور اسکی تین قسمیں	۵۵
زخموں کا خون بند کرنا	۵۶
دردسر اور فساد خون کا علاج	۵۷
عرق النسا کے درد کا علاج	۶۰
قبض کا علاج اور سنا کے خواص	۶۰
عام امراض کا کلونجی سے علاج	۶۱
کلونجی کے مزید خواص	۶۲
چھوٹے امراض سے بڑے امراض کا علاج	۶۴
جسمانی امراض اور لہسن کے خواص	۶۴
دھوپ کا گرم پانی برص پیدا کرتا ہے	۶۶
خارش کا علاج	۶۶
ذات الجنب کا علاج	۶۷
سر کے درد کا علاج اور مہندی کے خواص	۶۹
بچوں کے حلق کی بیماری	۷۰
قسطِ بحری کے خواص	۷۱
دل کا درد اور اس کا علاج	۷۲
خدر اور بے حسی کا علاج	۷۴
بثرہ اور پھوڑے کا علاج	۷۵
مریض کی عیادت اور باتوں سے دل بہلانا۔	۷۶
غصہ دور کرنے کا علاج	۷۷
رنج و حزن کا علاج	۷۹
زہر کے نقصانات اور علاج	۸۱
قے کے ذریعہ امراض کا علاج	۸۳
مولی کی بو کا علاج	۸۴
ہڑ اور اس کے خواص	۸۴
کرفس اور نرگس کے فوائد	۸۵
بہی کے خواص اور فائدے	۸۶
لوبیہ کے خواص اور فائدے	۸۶
خربوزہ کے خواص اور فائدے	۸۶
نسیان اور بھول پیدا کرنے والی چیزیں۔	۸۷

Marfat.com

مشک کے خواص اور فائدے	۸۷	سانپ کاٹے کا عمل	۱۰۶
سرمہ لگانے کا صحیح طریقہ	۸۹	قرآن پاک سے امراض جسمانی و روحانی کا علاج۔	۱۰۸
خوشبو کے خواص اور فوائد	۹۰		
مختلف کھانوں کو جمع کرنے کا نقصان	۹۱	سورۂ فاتحہ کے خواص	۱۰۹
کھانے کے بعد ورزش کرنا	۹۲	جنون دور کرنے کی دعا	۱۱۰
مسواک کے خواص اور فائدے	۹۴	ہر قسم کے درد کے لئے دعا	۱۱۱
نیند کے فائدے اور نقصانات	۹۵	بہت سے امراض کے لئے دعا	۱۱۱
آب زم زم کے خواص اور فائدے	۹۷	بچھو کاٹے کے لئے دعا	۱۱۲
پانی پینے کا صحیح طریقہ	۹۸	زخم اور پھوڑے پھنسی کیلئے دعا	۱۱۳
سب سے اچھا پانی کونسا ہے؟	۹۹	طاعون اور وبا کا علاج	۱۱۴
معالجوں کی دو قسمیں۔	۱۰۰	وبا کا طبی علاج	۱۲۱
عام تعویذ گنڈوں کا حکم	۱۰۲	سحر کا علاج	۱۲۱
ٹونے ٹوٹکے کا حکم	۱۰۳	نملہ یعنی پھوڑے کا علاج	۱۲۵
ادویات روحانی سے علاج کا طریقہ	۱۰۴	نظر لگنے کا علاج	۱۲۶
اللہ تعالیٰ کے ناموں سے علاج	۱۰۵	آیات شفا	۱۲۸
		نظر بد کا علاج	۱۳۰
دعا سے بخار کا علاج	۱۰۵	نظر بد کا زخم	۱۳۵
آنکھ کی تکلیف کی دعا	۱۰۵	ہر قسم کی بلا اور آفات کے لئے دعا۔	۱۳۹
بیماریوں کے لئے دعا	۱۰۵		

Marfat.com

غم اور فکر دور کرنے کی دعا	۱۳۸	ہر قسم کے امراض سے شفا	۱۵۲
قضائے حاجات کا عمل	۱۳۸	غرقابی اور ڈوبنے سے حفاظت	۱۵۲
پاگل کتے کے کاٹے کا علاج	۱۳۹	جادو کا اثر دور کرنے کی دعا	۱۵۲
بچوں کی حفاظت کا عمل	۱۳۹	پریشانی اور تکلیف کا علاج	۱۵۳
آسیب دور کرنے کا عمل	۱۴۰	چوری سے حفاظت کی دُعا	۱۵۳
جسم کی حفاظت کی دُعا	۱۴۱	بیماری سے شفا	۱۵۴
ادائیگی قرض کی دُعا	۱۴۲	دل کی سختی کے لئے دُعا	۱۵۴
غم اور فکر دور کرنے کی دُعا	۱۴۴	ولادت میں سہولت	۱۵۵
شیطان سے محفوظ رہنے کی دُعا	۱۴۴	دفع وساوس کے لئے دُعا	۱۵۶
بدن کی عافیت کی دُعا	۱۴۵	گم شدہ چیز حاصل کرنے کی دعا	۱۵۶
ہر قسم کے شر اور آفتوں سے حفاظت	۱۴۵	بازار کے شر سے حفاظت	۱۵۶
رنج و غم دور کرنے کی دعا	۱۴۷	بیماری سے حفاظت	۱۵۷
ہر قسم کے شر اور بلا سے حفاظت	۱۴۹	فحش گوئی سے حفاظت	۱۵۷
دعائے ذوالنون پڑھنے کا طریقہ	۱۴۹	وسواس سے حفاظت	۱۵۸
اپنے اور ہمسایہ کی حفاظت کی دُعا۔	۱۵۰	لغت کی زیادتی کی دُعا۔	۱۵۸
		مال کی زیادتی کی دُعا	۱۵۸
نسیان یعنی بھول کی دُعا	۱۵۰	درود شریف کے فوائد اور خواص۔	۱۵۸
قرض کی ادائیگی کی دُعا	۱۵۰		
جانوروں کی سرکشی کے لئے دعا	۱۵۱		

Marfat.com

دیباچہ از مصنف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

امابعد - ہر انسان کو سب سے پہلے یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو محض اپنی بندگی و عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی عبادت اس وقت تک ممکن نہیں جب تک تندرستی حاصل نہ ہو۔ اور تندرستی کا حصول اس پر موقوف ہے کہ آدمی اپنی جسمانی صحت کا پوری طرح خیال رکھے۔ عام طور پر اس کے لئے چار طریقے مُروّج ہیں۔

(۱) دعا (۲) دوا (۳) عمل (۴) پرہیز

لیکن امراض جسمانی کے بعض معالج مثلاً جالینوس وغیرہ جو محض تجربہ پر ہی زور دیتے ہیں۔ ازالہ مرض کے لئے دعا کو کافی نہیں سمجھتے اور مسلمانوں کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ لوگ بے وقوف ہیں جو ازالہ مرض میں دعا کے قائل ہیں۔ ان کا یہ خیال ہے۔ کیونکہ دعا کا تعلق صرف زبان سے ہے اور جسمانی امراض پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ لیکن اُن کا یہ محض خیال خام ہے اور وہ اس لئے کہ بات کی تاثیر سے ہر شخص واقف ہے۔ جیسا کہ مشہور ہے کہ تلوار کا زخم بھر جاتا ہے لیکن زبان کا زخم کبھی نہیں بھرتا۔ مثلاً اگر ایک شخص کسی دوسرے شخص کو بُرا کہے تو مخاطب کا دل زخمی ہوگا اور اس شخص کے اندر انتقامی جذبہ پیدا ہوگا۔

Marfat.com

اسی طرح اچھی بات کا اثر بھی ظاہر سے گذر کر انسان کے قلب تک پہنچتا ہے۔ جب ایک معمولی انسان کی بات میں اس قدر اثر ہے تو پھر اللہ تعالیٰ کے کلام میں اثر کیوں نہ ہوگا۔ لیکن اس کے باوجود اگر کوئی شخص دعا کا قائل نہ ہو تو ظاہر ہے یہ اس کی جہالت اور حماقت ہی ہے اسلیئے کہ وہ بد کلامی اور اچھی بات کی تاثیر کا تو قائل ہو اور اسمائے الٰہی اور کلام اللہ کی تاثیر کا قائل نہ ہو۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ حق سبحانہ وتعالیٰ نے انسان کو دو چیزوں سے پیدا کیا ہے۔ ایک جسم دوسرے روح۔ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جو رحمتہ للعالمین ہیں۔ امراض روحانی کے علاج کے ساتھ امراض جسمانی کا بھی علاج بتایا گیا ہے۔ کیونکہ اگر آپ کو امراض جسمانی کا علاج نہ سکھایا جاتا تو دشمنان اسلام آپ کے سامنے اور آپؐ کے بعد علمائے امت کے سامنے معترض ہوتے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام دنیا کے لئے رحمت کس طرح فرمایا۔ کیونکہ آدمی کا جسم بھی دنیا میں داخل ہے۔ اور آپ کو آدمی کے جسم کی اصلاح کی کچھ خبر نہیں ہے۔ تو جسم کے لئے کسی بھی طرح رحمت نہیں ہو سکتے۔ اس اعتراض پر ہر شخص کے لئے جواب دینا مشکل ہوتا اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ہمارے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بدن و روح دونوں کا علاج سکھایا۔ مگر یہ ضرور سمجھ لینا چاہیئے کہ حکمائے جسمانی فقط دوا سے علاج کرتے ہیں اور یہ حضرات دوا اور دعا دونوں سے اپنی اُمت کا علاج کرتے ہیں۔ کیونکہ تجربہ شاہد ہے کہ بہت سے امراض ایسے ہیں جو دوا سے نہیں جاتے

Marfat.com

جیسے جادو۔ آسیب اور نظر کا لگنا یہ امراض تو اللہ کے پاک نام اور دعاؤں سے ہی جاتے ہیں۔

بلکہ بہت سے اعمال پیشگی ہی انسان کو سکھائے ہیں کہ ان کے کرنے اور ان کی برکت سے کوئی بلا نہیں آتی۔ اس کا بھی تفصیلی بیان اسی کتاب میں انشاء اللہ تعالیٰ کیا جائے گا۔

اور یہ صرف انبیاء علیہم السلام کے لئے خاص ہے کہ مرض کے ظاہر ہونے سے قبل ہی علاج بتا دیا جائے اور رحمۃ اللعالمین کے یہی معنیٰ ہیں۔

لیکن یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ طبِ نبوی کا تعلق وحی سے ہے اور عام دنیاوی طریق علاج صرف تجربہ ہے۔ بعض لوگوں نے تجربے کو یقین کے قریب بتایا ہے لیکن تجربہ رتبۂ وحی کو ہرگز نہیں پہنچ سکتا۔ اس لئے جو شخص طبِ نبوی کے ذریعہ اپنے جسم کا علاج کرنا چاہتا ہے تو اس شخص کو چاہیئے کہ پہلے وہ اپنے دل میں طب نبوی کے متعلق اعتقاد و یقین کو مستحکم کرے کیونکہ اس کے بغیر طب نبوی سے فائدہ حاصل نہیں ہوگا۔ اعتقاد جسقدر مضبوط و مستحکم ہوگا اسی قدر فوائد حاصل ہوں گے۔ اور اگر کوئی شخص اس میں اپنی عقل کو دخل دے گا تو وہ ان فوائد سے محروم رہے گا۔ کیونکہ انبیاء علیہم السلام معالج روحانی ہیں۔ جیسا ان کا روحانی علاج عقل میں نہیں سما سکتا ویسے ہی جسمانی علاج بھی عقل کے موافق نہیں بن سکتا اس لئے مسلمانوں کو چاہیئے کہ بیماریوں کا علاج دوا سے بھی کریں اور دعا سے بھی تاکہ صرف دوا پہ ہی بھروسہ نہ ہو جائے۔ دوا بھی تدبیر کے درجہ

Marfat.com

ہیں ضروری ہے لیکن شفا حق سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے سمجھے اور دوا کو سبب وتدبیر کے علاوہ موثر نہ سمجھے اور جو شخص صرف دوا کو ہی بالذات شفا دینے والی سمجھے تو وہ مشرک ہے اسی وہم کی وجہ سے بعض علماء نے دوا کو مکروہ کہا ہے۔ کہ دوائیں کرتے کرتے کہیں اسی پر بھروسہ نہ ہو جائے۔ اور مرتے وقت فرشتے کہیں۔ ذَالِكَ مَا كُنْتُ مِنْهُ تَحِيْدُ (ترجمہ یہ وہ موت ہے کہ تھا جس سے تو بھاگتا) یعنی ذرا بھی بیماری ہوتی تو دوا کی طرف دوڑتا تھا اور اپنے مالک حق سبحانہ وتعالیٰ پر بھروسہ نہ کرتا تھا۔

مگر صحیح بات یہ ہے کہ دوا کرنا بھی سنّت اور ضروری ہے۔ کیونکہ حضرت اُسامہ بن شریکؓ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ لوگ آپ سے دریافت کر رہے تھے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اگر ہم بیماریوں میں دوا کر لیا کریں تو کچھ گناہ تو نہیں؟ یہ سن کر حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ دوا کیا کرو اے اللہ کے بندو اس لئے کہ حق سبحانہ وتعالیٰ نے جتنی بیماریاں پیدا کی ہیں ساتھ ہی ان کی دوا بھی پیدا کی ہے۔ لیکن مرضِ موت اس سے مستثنیٰ ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دوا بھی کرنی چاہیئے۔

اس تمام تفصیل سے یہ بات واضح ہے کہ امراضِ جسمانی کا علاج چار طریقوں سے کیا جاتا ہے۔ دوا سے، دعا سے، کسی مخصوص عمل کرنے سے، کسی عمل کے چھوڑنے سے۔ اور دعا سے علاج کرنا صرف انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے لئے مخصوص ہے جس میں کوئی دوسرا شریک نہیں ہے۔

Marfat.com

اس کتاب میں چاروں طریقہ ہائے علاج کو تفصیل کے ساتھ ذکر کیا جائے گا اور ہر علاج کے لئے احادیث رسولؐ مع حوالہ کتب بیان کی جائیں گی۔ اور ساتھ ہی ساتھ علماء کے اقوال بھی نقل کئے جائیں گے کیونکہ علماء حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نائب اور حدیث کے شارح ہیں۔ جس حدیث اور قول کا ذکر کیا جائے گا۔ اس کے شروع میں لفظ علاج لکھا جائے گا۔ اس لئے کہ طب نبوی کے لئے یہی لفظ زیادہ مناسب ہے۔ اس مختصر کتاب میں ابواب اور فصول قائم نہیں کی گئیں۔ کیونکہ یہ بڑی کتب کیلئے مناسب ہوتا ہے۔

جسم کی صحت کے لئے سب سے ضروری علاج نکاح کرنا ہے اس لئے اسی علاج سے ابتدا کیجا رہی ہے۔

Marfat.com

جسمانی صحت و تندرستی

علاج: صحیح بخاری میں حضرت عبادہؓ سے مرفوعاً روایت ہے۔

أَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي ۞

ترجمہ: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں عورتوں سے نکاح کرتا ہوں اور جو شخص میرے طریقے سے انکار کرے وہ ہم میں سے نہیں۔ اور سنن ابی داؤد ونسائی و حاکم میں معقل بن یسار رضؓ سے مرفوعاً روایت ہے۔

تَزَوَّجُوا الْوَدُودَ الْوَلُودَ فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ

ترجمہ: حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ ایسی عورتوں سے نکاح کرو جو اپنے شوہروں سے محبت اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی ہوں کیونکہ میں تمہاری کثرت کیوجہ سے دوسری اُمتوں پر فخر کروں گا۔

اور صحیح بخاری ومسلم میں حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے مرفوعاً روایت ہے۔

يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ

(ترجمہ) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اے جوانوں کے گروہ تم میں جو شخص نکاح کی طاقت رکھے اس کو نکاح کرنا چاہیئے اس لئے کہ نکاح آنکھ کو ڈھانکنے والا اور شرمگاہ کو روکنے والا ہے۔ اور جو نکاح کی طاقت

Marfat.com

بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ ۔ نہ رکھے اس کو روزہ رکھنا چاہیئے اسلئے کہ روزہ گویا خصّی کردینا ہے۔

فائدہ :۔ حدیث شریف میں دو علاج بتائے گئے ہیں۔ ایک تو نکاح کرنا دوسرے روزہ رکھنا۔ اس لئے کہ نکاح کرنے سے جسم انسانی فساد خون اور پھوڑے پھنسیوں کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔ لیکن ساتھ ہی کثرتِ جماع سے پرہیز لازم ہے کیوں کہ اس سے جسمِ انسانی کمزور ہوجاتا ہے اور طرح طرح کی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔

اور اگر غربت کی وجہ سے شادی کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو روزہ رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ روزہ رکھنے سے رطوبت کی زیادتی نہیں ہوتی اور بلغمی امراض سے نجات رہتی ہے۔ لیکن اس کا خیال رہے کہ روزے سنت کے طریقے سے رکھا کرے کیونکہ بعض دفعہ روزے کی کثرت سے رطوبت اصلی خشک ہوجاتی ہے اسطرح آخر کار مزاج سوداوی بن جاتا ہے۔

روزے رکھنے کا مسنون طریقہ

یہ ہے کہ ہفتے میں دو روزے رکھے ایک خمنبہ کو دوسرا پنج شنبہ کو اس لئے کہ اس کا حکم مسلم ابو داؤد۔ ترمذی میں متعدد احادیث میں آیا ہے۔ اور ہر مہینے میں تین روزے رکھے ان کو حضور اکرم ؐ نے کئی طریقوں سے رکھا ہے کبھی تو بلحاظ تاریخ تیرھویں چودھویں پندرھویں تاریخ کا روزہ رکھا۔ اور کبھی دِنوں کے حساب سے مہینے میں بار اتوار پیر کا روزہ رکھا اور دوسرے

Marfat.com

مہینے میں منگل بدھ جمعرات کا روزہ رکھا۔

چنانچہ جامع ترمذی میں حضرت عائشہ صدیقہؓ سے ایک حدیث اسل کی ہے کہ بعض مرتبہ ایام اور تاریخوں کی قید نہ فرماتے بلکہ جس تاریخ میں چاہتے یہ تینوں روزے رکھا کرتے تھے۔ یہ حدیث مسلم، ابوداؤد۔ اور ترمذی میں درج ہے۔ اور سال بھر میں مسنون طریقہ یہ ہے کہ رمضان کے مہینے کے پورے روزے رکھے۔ اور عیدالفطر کے چھ روزے۔ اور محرم میں دو روزے اور اول عشرۂ ذالحجہ کے نو روزے رکھا کرے۔

جو شخص اس مسنون طریقے سے روزے رکھے گا۔ اس کی رطوبت نہ تو زیادہ پیدا ہو گی اور نہ بالکل خشک ہی ہو گی۔

اور صاحبِ غایتہ الاحکام نے لکھا ہے کہ جو شخص ناداری کی وجہ سے نکاح نہ کر سکے (اور کسی وجہ سے روزے بھی نہ رکھ سکے) تو شہوت کم کرنے کے لئے علاج کرنا بھی درست ہے۔

جب نئی دُلہن کو گھر میں لائے

علاج ۱۔ تو دلہن کا ہاتھ پکڑ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ	(ترجمہ) اے اللہ میں اس کی بہتری
خَیْرِھَا وَخَیْرِ مَا جَبَلْتَ ھَا	اور اس کے عیوب کی بہتری کا
عَلَیْہِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ	سوال کرتا ہوں۔ اور اس کی برائی
شَرِّ مَا جَبَلْتَ ھَا عَلَیْہِ	اور اسکے عیوب کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں

Marfat.com

فائدہ:- یہ روایت ابو داؤد اور دوسری کتب میں عمرو بن سیف سے نقل کی گئی ہے اس دعا کی یہ برکت ہے کہ اللہ تعالیٰ اس عورت کی برائی دُور کر دے گا۔ اور اس کے گھر میں اس عورت کی نیکی پھیلائے گا۔ اور اگر کوئی شخص باندی غلام یا کوئی جانور خریدے تو اس کی پیشانی کو پکڑ کر بھی یہی دعا پڑھے اور شرعۃ الاسلام میں یہ روایت درج ہے کہ مسنون طریقہ یہ ہے کہ جب دلہن کو گھر میں لاوے تو اس کے دونوں پاؤں دھو کر پانی گھر کے کونوں میں چھڑک دے اس سے اللہ تعالیٰ گھر میں خیر و برکت عطا فرمائے گا۔

صحبت کے وقت شیطان سے حفاظت

علاج:- جب صحبت کا ارادہ ہو تو اوّل یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ	(ترجمہ) شروع کرتا ہوں اللہ کے نام
جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ	سے اے اللہ ہم کو شیطان سے دور رکھ
وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ	اور جو نعمت ہم کو تو نے دی ہے اس
مَا رَزَقْتَنَا	سے شیطان کو دور رکھ۔

یہ روایت بہت سی کتب احادیث میں درج ہے جو چاہے دیکھ سکتا ہے۔

فائدہ:- اس دعا کی برکت سے اولاد نیک بخت ہوتی ہے اور شیطان بھی دور رہتا ہے۔

Marfat.com

جماع کا صحیح وقت

علاج:۔ فقیہ ابواللیث نے اپنی کتاب بستان میں لکھا ہے کہ جماع کے لئے سب سے بہتر وقت آخر شب کا ہے۔ کیونکہ اوّل شب میں معدہ غذا سے پر ہوتا ہے اور جماع کے وقت اس کا خیال رہے کہ منہ قبلہ کی طرف نہ ہو

صحبت کے آداب

علاج:۔ مرد وعورت کو چاہیئے کہ صحبت کے وقت برہنہ نہ ہوں بلکہ چادر وغیرہ اوڑھے رہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ وحشی جانوروں کی طرح ننگے نہ ہوں۔ اور فقیہ ابواللیث نے اپنی بستان میں لکھا ہے کہ برہنہ ہو کر صحبت کرنے سے اولاد بے حیا پیدا ہوتی ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اُس نے شکایت کی کہ میرے گھر میں اولاد پیدا نہیں ہوتی۔ حضور نے یہ علاج تجویز فرمایا کہ تو انڈے کھایا کر۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل سے اپنی قوت باہ کی شکایت فرمائی۔ جبرئیل نے کہا کہ آپ ہریسہ تناول فرمایا کریں کیونکہ اس میں چالیس مردوں کی قوت ہے۔

حضرت انس ابن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کا ارشاد ہے کہ تم حِنا کا خضاب کیا کرو کیونکہ حِنا قوت باہ پیدا کرتی ہے۔

Marfat.com

اور حضرت ہزیل بن الحکم کہتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بدن سے بالوں کا جلد دور کرنا قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔

یہ چاروں حدیثیں صاحب غایتہ الاحکام نے بیان کی ہیں۔

صحبت کے وقت باتیں کرنا

علاج :۔ فقیہ ابو للیث نے بستان میں لکھا ہے کہ صحبت کے وقت زیادہ باتیں نہ کیجائیں کیونکہ اندیشہ ہے کہ لڑکا گونگا نہ پیدا ہو۔

بلا غسل مجامعت کا نقصان

علاج :۔ اگر کسی شخص کو احتلام ہو اور وہ بغیر غسل کئے اپنی بیوی سے مجامعت کرے تو یہ اندیشہ ہے کہ لڑکا دیوانہ یا بخیل پیدا ہوگا۔ اس لئے ایسی باتوں سے اجتناب کرنا چاہیے یہ علاج صاحب احیاء العلوم نے بستان میں لکھا ہے۔

کھڑے ہو کر مجامعت کرنا

علاج :۔ صاحب قنیہ نے لکھا ہے کہ کھڑے ہو کر صحبت کرنے سے بدن ضعیف وکمزور ہو جاتا ہے اور پیٹ بھرا ہونے پر مجامعت نہیں کرنی چاہیئے اس سے اولاد کند ذہن پیدا ہوتی ہے۔

Marfat.com

مہینہ کے نصف میں صحبت کرنا

علاج :- ابو نعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہ سے فرمایا کہ اے علی آدھے مہینے میں اپنی اہلیہ سے صحبت نہ کیا کرو کیونکہ اس تاریخ میں شیطان آیا کرتے ہیں۔

صحبت کے بعد پیشاب کرنا

علاج :- صاحب شرعتہ الاسلام نے لکھا ہے کہ صحبت سے فراغت کے بعد پیشاب کر لینا چاہیئے نہیں تو کسی لا علاج مرض میں گرفتار ہو جائیگا۔

مجامعت کے بعد عضو کا دھونا

علاج :- فقیہ ابو اللیث نے لکھا ہے کہ مجامعت و قربت کے بعد اپنے عضو کو دھو لینا چاہیئے اس سے بدن تندرست رہتا ہے لیکن مجامعت کے فوری بعد ٹھنڈے پانی سے نہ دھوئے کیونکہ اس طرح بخار ہونے کا اندیشہ ہے۔

صحبت کے وقت عورت کی شرمگاہ دیکھنا

علاج :- صاحب شرعتہ الاسلام نے لکھا ہے کہ صحبت کے وقت عورت کی شرمگاہ کو نہ دیکھے کیونکہ اس سے یہ اندیشہ ہے کہ کہیں اولاد

Marfat.com

اندھی نہ پیدا ہو۔

ولادت کی تکلیف اور اس کا علاج

علاج:۔ فتاوٰی حجت میں ہے کہ اگر کسی عورت کو بچہ پیدا ہونے کے وقت کوئی مشکل یا تکلیف ہو تو یہ تعویذ لکھ کر اور سفید کپڑے میں لپیٹ کر عورت کی بائیں ران پر باندھ دیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بسہولت ولادت ہوگی۔ تعویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	(ترجمہ) شروع اللہ کے نام سے اور
وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ	جب زمین نکال پھینکے گی جو اس میں ہے
وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ	اور خالی ہو جائے گی۔ اور سنے اپنے
اَهْيًا اَشْرًا هِيًّا	رب کا حکم۔ وہ اسی لائق ہے۔

بچے کے کانوں میں اذان و تکبیر کہنے کے فوائد

علاج:۔ جب بچہ پیدا ہو تو اس کے داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں تکبیر کہنی چاہیئے اس کی برکت یہ ہے کہ بچہ مرض ام الصبیان سے محفوظ و مامون رہے گا۔ احیاء العلوم میں یہ علاج لکھا ہے۔ اور حصن حصین کے حواشی میں یہ مضمون ایک حدیث مرفوع سے ثابت کیا گیا ہے۔

کھجور چبا کر بچہ کے منہ میں ڈالنا

60655

Marfat.com

علاج :۔ بچہ کی پیدائش کے بعد تھوڑی سی کھجور چبا کر اس کے منہ میں ڈالنی چاہیئے۔اور بچہ کے لئے دعا کرنی چاہیئے۔

بعض علماء کا خیال ہے کہ اس علاج سے بچہ خوش اخلاق اور حلیم وبردبار ہوتا ہے۔

بچہ کا نام ساتویں دن رکھنا

علاج :۔ حدیث شریف میں لکھا ہے کہ جب بچہ پیدا ہو تو ساتویں دن بچے کا نام رکھنا چاہیئے۔ نام اچھا اور پسندیدہ ہونا چاہیئے۔کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اولاد کا اچھا نام رکھو بُرا نام بچے کے لئے بدشگونی ہے۔ اچھا نام ایسا ہونا چاہیئے جیسے عبداللہ۔عبدالرحمٰن، اور چاہیئے کہ بچے کے بال اترواکر اس کے برابر چاندی تول کر صدقہ کر دینا چاہیئے۔ اور ایک یا دو بکرے ذبح کر کے صدقہ کردیں۔اس عمل کی برکت سے بچہ محفوظ رہے گا۔

نظر بد سے حفاظت کا تعویذ

اگر کسی بچہ کو نظر بد لگ جائے تو یہ تعویذ لکھ کر اس کے گلے میں ڈالنا چاہیئے۔تعویذ یہ ہے۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ	ترجمہ: پناہ چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ کے کلمات
وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ	تامہ کے ذریعہ شیطان مردود اور بری نظر سے۔

Marfat.com

فائدہ:۔ لڑکوں کو نظر بد لگنے کے لئے یہ تعویذ انتہائی مجرب ہے حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تعویذ حضرت حسنؓ و حسینؓ کو عنایت فرمایا کرتے تھے۔ اور ارشاد ہوتا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ بھی اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کو یہی تعویذ عنایت فرمایا کرتے تھے۔

بچوں کے اخلاق پر دودھ کا اثر

علاج:۔ تفسیر زاہدی میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اپنے بچے کو احمق اور فاحشہ عورتوں سے دودھ نہ پلواؤ کیونکہ دودھ کا اثر بچہ کے جسم اور اخلاق پر اثر انداز ہوتا ہے۔

کھانے کے وقت شیطان سے حفاظت

علاج:۔ جو شخص یہ چاہے کہ کھانے کے وقت شیطان کے شر سے محفوظ رہے اسکو چاہیئے کہ بسم اللہ سے کھانا شروع کرے اور کھانا دائیں ہاتھ سے ہی پکڑے اور داہنے ہی ہاتھ سے کھائے اس لئے کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔ جس کھانے پر اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیا جاتا وہ کھانا شیطان کے لئے حلال ہو جاتا ہے۔ یہ روایت حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے۔

نمک کھانے کے فوائد

علاج:۔ صاحب جامع کبیر نے حضرت علیؓ سے روایت نقل کی ہے

Marfat.com

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے علی کھانا نمک کیساتھ شروع کرنا چاہیئے۔ اسلئے کہ ستر امراض اور بیماریوں سے نمک میں شفا رکھی گئی ہے۔ اور ان میں سے چند یہ ہیں۔ جنون۔ جذام۔ کوڑھ۔ پیٹ کا درد۔ دانت کا درد۔ واللہ اعلم۔

مریض کے ساتھ کھانا کھانا

علاج:۔ اگر اتفاق سے کسی شخص کو کسی مریض کے ساتھ کھانا پڑے تو اس کو یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلاً عَلَيْهِ (ترجمہ) اللہ کے نام سے اور اسی پر بھروسہ کر کے کھاتا ہوں اس کی برکت سے اس مرض سے یہ شخص محفوظ رہے گا۔

کھانے کے وقت کی چند دعائیں

کھانے کے بعد یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ (ترجمہ) خدا ہمارے لئے اس میں برکت دے اور اس سے بہتر عنایت فرما۔ اسی طرح جب شیر کھائے اور دودھ پئے تو پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ اے اللہ اس میں برکت دے اور یہ ہم کو زیادہ عنایت فرما۔ انشاء اللہ تعالٰے اس سے کھانے میں برکت ہوگی۔

کھانے میں برکت حاصل کرنا

Marfat.com

علاج :- فقیہ ابو اللیث نے حضرت حسنؓ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کھانے کے بیچ میں سے نہ کھایا کرو کیونکہ بیچ میں برکت نازل ہوتی ہے۔ اس حدیث کو حضرت سعید بن جُبیرؓ نے حضرت ابن عباسؓ سے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

بدہضمی کا مجرّب علاج

علاج :- قادری میں لکھا ہے کہ تکیہ لگا کر کھانا کھانے سے بدہضمی ہو جاتی ہے۔

فائدہ :- اور بستان میں لکھا ہے کہ کھانے سے قبل اور بعد میں ہاتھ دھونے سے برکت ہوتی ہے۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ میں تکیہ لگا کر کھانا نہیں کھاتا کیونکہ تکیہ لگا کر اور کھڑے ہو کر اور سواری میں بیٹھ کر کھانے سے بدہضمی ہو جاتی ہے۔ اور اس کے خلاف عمل سے کھانا ہضم ہوتا ہے اور تکبّر بھی دور ہو جاتا ہے۔

فقر و فاقہ سے حفاظت

علاج :- صاحب مطالب المومنین نے حضرت علیؓ سے روایت درج کی ہے کہ۔ جب کسی شخص کو غسل کی حاجت ہو تو اس کو چاہیئے کہ بغیر

Marfat.com

کلی کئے کھانا نہ کھائے کیونکہ ایسا کرنے سے فقر و محتاجی کا اندیشہ ہے واللہ اعلم۔

فرشتوں کی دعا لینا

علاج:- بستان اور دوسری کتابوں میں حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کھانے کے بعد برتن کو چاٹ کر صاف کر دیتا ہے تو وہ برتن اس کے حق میں دعا کرتے ہیں کہ اللہ اس شخص کو آگ سے نجات عطا فرما جس طرح اس نے مجھے شیطان کے ہاتھ سے نجات عطا فرمائی۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے مقرر فرشتے اس شخص کے لئے دعا کرتے ہیں جو کھانے کے بعد اپنی انگلیاں چاٹ لیتا ہے۔ اور اس عمل کے ذریعہ تکبر جیسے مرض کا بھی بہترین علاج ہے۔

فراخیِ رزق کی تدبیر

عمدۃ الاحکام میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص دسترخوان پر سے گری ہوئی چیز ہمیشہ کھالیا کرے۔ اس کو ہمیشہ فراخیِ رزق حاصل رہے گی۔ اور حضرت جابرؓ نے حضورؐ سے روایت کی ہے کہ کھانے کے وقت جب کوئی لقمہ گر جائے تو اس کو اٹھا کر اور پونچھ کر کھالینا چاہیئے اور اس کو شیطان کے لئے نہ چھوڑنا چاہیئے۔

Marfat.com

فائدہ:۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ یہ عمل تکبر کا بہترین علاج ہے اور بعض دوسری احادیث میں ہے کہ جو شخص دستر خوان سے گری ہوئی چیز اٹھا کر کھاتا ہے تو وہ جنت کی حوروں کے لئے مہر ہو جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کو اور اس کی اولاد کو۔ جذام۔ برص۔ اور جنون سے محفوظ رکھے گا۔ واللہ اعلم۔

برکت حاصل کرنے کا عمل

علاج:۔ عمدۃ الاحکام میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے لوگو جمع ہو کر کھانا کھایا کرو۔ اس طرح اللہ تعالیٰ برکت عطا فرمائے گا۔ اور حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سب سے بہتر اور پیارا کھانا وہ ہے جس میں زیادہ ہاتھ ڈالے جائیں۔ اور حضورؐ کا ارشاد ہے کہ سب کے ساتھ کھانے میں شفا ہے۔ اور ارشاد ہے کہ بہت برے وہ لوگ ہیں جو تنہا کھانا کھائیں اور اپنی لونڈی کو ماریں اور اپنی بخشش کو بند کر دیں۔ اور نکاح کریں ہاتھ سے یعنی جلق ماریں۔

اور لبستان میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھانا ٹھنڈا کر کے کھانا چاہیئے کیونکہ گرم کھانے میں برکت نہیں ہوتی۔

فائدہ:۔ بعض کتابوں میں یہ بھی لکھا ہے کہ گرم کھانے سے معدہ ضعیف و کمزور ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

کھانا ہضم ہونے کا علاج

علاج:۔ ابو داؤد میں اُم مَعبَد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم نے ارشاد فرمایا کہ سرکہ بہترین سالن ہے اے خدا سرکہ میں برکت عطا فرما۔

فائدہ:۔ جامع کبیر میں لکھا ہے کہ سرکہ میں یہ حکمت ہے کہ یہ کھانے کو ہضم کرتا ہے ابن حبان نے عطا سے اور انہوں نے حضرت ابن عباس رضؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک تمام سالنوں میں سب سے پیارا سالن سرکہ ہے۔ اور حضرت جابر بن عبد اللہ رضؓ سے روایت ہے کہ سرکہ بہترین سالن ہے اور حضور کو سبز ترکاریاں بھی بہت مرغوب تھیں۔

کنز العباد میں ہے کہ اس میں یہ حکمت ہے کہ جب دستر خوان پر سبز ترکاری ہوتی ہے اس جگہ فرشتے آتے ہیں۔

قلب کی قوت کا علاج

علاج:۔ مسروق کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضؓ کے پاس حاضر ہوا تو میں نے دیکھا کہ ان کے قریب ایک اندھا شخص بیٹھا ہوا تھا اور حضرت عائشہ رضؓ ترنج[1] کا ٹکڑا شہد میں لگا کر اس کو کھلا رہی تھیں۔ میں نے عرض کیا کہ ام المومنین یہ کون ہے۔ فرمایا کہ یہ وہ شخص ہے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی پر غصہ[2] کیا تھا۔ ابو نعیم نے یہ حدیث کتاب الطب میں نقل کی ہے

---

[1] ترنج بڑے لیمو اور چکوترے کو کہتے ہیں۔ [2] یعنی حضرت عبد اللہ ابن ام مکتوم رضؓ

Marfat.com

فائدہ:۔ اس حدیث کے متعلق شارح نے لکھا ہے کہ ترنج شہد کے ساتھ نہار منہ کھانا دل اور دماغ کے لئے بہت مفید ہے۔ واللہ اعلم

مکھی کے زہر سے شفا

علاج:۔ نسائی نے ابو سعید خدری رضہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کھانے میں اگر مکھی گر جائے تو اس کھانے میں مکھی کو غوطہ دے دو کیونکہ اس کے ایک پر میں زہر اور دوسرے میں شفا ہے اور مکھی کی عادت ہے کہ وہ پہلے زہر والا پر ہی ڈبوتی ہے۔ اس حدیث کو ابو داؤد نے بھی حضرت ابو ہریرہؓ سے نقل کیا ہے۔

فائدہ:۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مکھی کیونکہ زہر والا پر پہلے ڈبوتی ہے اس لئے غوطہ دیکر دوسرا پر بھی ڈبو دیا جائے تاکہ اعتدال قائم ہو کر زہر بے اثر ہو جائے۔

کھانے پینے میں زہر سے حفاظت

علاج:۔ کنز العباد میں لکھا ہے کہ جب کوئی شخص کچھ کھاوے یا پیئے تو یہ دعا پڑھ لے اس دعا کی برکت سے کھانے کے مضر اثرات سے محفوظ رہے گا دعا یہ ہے۔

بسم اللہ خیر الاسماء	کھانا شروع کرتا ہوں میں ایسے اللہ کے نام سے جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے
بسم اللہ رب الارض	

Marfat.com

والسماء بسم الله	ہے اور ایسے نام کے ساتھ جو زمین و
الذی لا یضر مع اسمہ	آسمان کا مالک ہے ایسے اللہ کے نام
شیٔ فی الارض	سے جس کی برکت سے آسمان وزمین کی
ولا فی السماء	کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ
وھو السمیع العلیم	ہی سننے والا اور جاننے والا ہے

اس دعا کے متعلق دلچسپ حکایت

روایت ہے کہ ابو مسلم خولانی کی ایک لونڈی تھی اُس نے اپنے مالک کو کئی بار زہر دیا لیکن اسپر کوئی اثر نہیں ہوا۔ کافی مدت گذرنے کے بعد لونڈی نے مالک سے کہا کہ میں نے تمکو کئی بار زہر دیا لیکن تم پر کچھ بھی اثر نہ ہوا اس کا کیا سبب ہے مالک نے پوچھا کہ تو نے مجھے زہر کیوں دیا تھا۔ اُس نے کہا کہ اس لئے کہ تم بوڑھے ہو گئے ہو اور مجھے بڈیاں پسند نہیں ہیں۔ مالک نے کہا کہ میں ہمیشہ یہ پاک کلمات اپنے ہر کھانے پینے کی چیز پر پڑھ کر کھاتا ہوں اسی کی برکت سے میں زہر سے محفوظ رہا۔ اور ساتھ ہی اُس لونڈی کو آزاد کر دیا۔

ہاضمے کا علاج

علاج :۔ ترمذی اور ابو داؤد میں حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گوشت کو چھری یا چاقو سے کاٹ

Marfat.com

کر نہ کھایا کرو کیونکہ یہ عجمیوں کا طریقہ ہے بلکہ گوشت کو دانتوں سے کاٹ کر کھانا چاہیئے۔ اس لئے کہ بچاؤ خوب کرتا ہے (بدہضمی سے) اور دانتوں سے کھانے میں ہاضمہ جلد ہوتا ہے۔

دانت کی تکلیف کا علاج ۸۰

علاج :۔ ابو نعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے کہ عبد اللہ ابن عمرؓ نے کہا ہے کہ خلال نہ کرنے سے دانت کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور بعض روایات میں یہ بھی ہے کہ خلال نہ کرنے سے فرشتے بیزار ہو جاتے ہیں اور ان کو تکلیف ہوتی ہے۔

علاج ایضاً :۔ کتاب الطب میں قبیصہ بن ذویبؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ آس کی اور خوشبو والی لکڑی سے خلال نہ کیا کرو کیونکہ میں یہ بات پسند نہیں کرتا کہ جذام لاحق ہو جائے۔ بعض کتابوں میں ہے کہ حب الآس کی لکڑی کو آس کہا جاتا ہے واللہ اعلم۔

فائدہ :۔ اور علماء نے لکھا ہے کہ مندرجہ ذیل لکڑیوں سے خلال کرنا مضر ہے اور یہ خطرہ ہے کہ کہیں کیڑا نہ لگ جائے۔ مضر لکڑیاں یہ ہیں جیسے انار۔ بانس۔ قلم بنانے کا نیزہ اور میوہ والی لکڑی جیسے امرود، ناشپاتی، سیب انجیر، منقی، کشمش وغیرہ اور سونا چاندی تانبہ پیتل وغیرہ سے بھی خلال نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ ان چیزوں سے منہ میں بدبو پیدا ہوتی ہے۔ خلال کے لئے سب سے بہتر وہ لکڑیاں ہیں جو تلخ ہوتی ہیں۔ واللہ اعلم۔

Marfat.com

کھانے پینے میں بے برکتی

علاج :- حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کھانے میں پھونک مارنے سے برکت جاتی رہتی ہے ۔ یہ روایت کنز العباد میں نقل کی گئی ہے ۔

کم کھانے کے فوائد

علاج :- کتاب الطب میں ابو نعیم نے لکھا ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پیٹ سے زیادہ بڑا برتن اللہ تعالیٰ نے کوئی پیدا نہیں کیا ۔

انسان کو چاہیئے کہ جب کھائے تو اس کے تین حصے اس طرح کرے کہ ایک حصہ کھائے ۔ اور ایک حصہ پیٹ کا پانی کے لئے رکھے اور ایک حصہ سانس کی آمدورفت کے لئے چھوڑ دے ۔

فائدہ :- اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر کسی کی خوراک تین پاؤ کے برابر ہے تو اس کو ایک پاؤ کھانا چاہیئے تاکہ تندرستی قائم رہے اور حقیقت یہی ہے کہ کم کھانے کے بے شمار فوائد ہیں جنمیں سے چند یہ ہیں ۔ عام تندرستی بہتر رہتی ہے ۔ حافظہ اور عقل تیز ہوتی ہے ۔ ضرورت سے زیادہ نیند نہیں آتی ۔ سانس آسانی سے آتا ہے ۔ نماز میں کاہلی اور نیند نہیں آتی ۔

Marfat.com

زیادہ کھانے کے نقصانات؛

زیادہ کھانے سے بہت سے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً بدہضمی اور ہیضہ کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اسی لئے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈکار سے سخت نفرت تھی فرماتے تھے کہ اتنا زیادہ کیوں کھا جاتے ہو۔ دوسرا نقصان زیادہ کھانے کا یہ ہے کہ عبادت میں لذت نہیں رہتی۔ اور اولاد کند ذہن پیدا ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکمت کی بات سے ایسا آدمی محروم رہتا ہے۔ مطالعہ میں دل نہیں لگتا۔ اور ایسے آدمی میں شفقت نہیں رہتی اور وہ سب کو اپنا ہی جیسا پیٹ بھرا سمجھتا ہے، نیک لوگ مسجد کی طرف جاتے ہیں تو اس کا رُخ پاخانے کی طرف ہوتا ہے۔

مٹی کھانے کے نقصان

علاج :۔ ابونعیم نے کتاب الطب میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص مٹی کھاتا ہے تو گویا وہ خودکشی کرتا ہے۔ اور جامع کبیر میں حضرت عائشہ کی روایت ہے کہ رسول اکرم صلعم نے ارشاد فرمایا کہ اے عائشہ تم مٹی کبھی نہ کھانا کیونکہ اس میں تین ضرر ہیں ایک ہمیشہ کی بیماری۔ دوسرے پیٹ بالکل خراب ہو جاتا ہے۔ تیسرے انسان کی رنگت پیلی ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

گوشت کھانے کے فوائد

علاج :- کتاب الطب میں ابو نعیم نے حضرت ابو ہریرہ رضؓ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ گوشت تمام سالنوں کا سردار ہے - دنیا اور آخرت میں اور کتاب الطب میں حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ اے لوگو گوشت کو اختیار کرو اور گوشت خوب کھایا کرو - کیونکہ گوشت کھانے سے حلق اچھا رہتا ہے - اور رنگ کو صاف کرتا ہے اور پیٹ گھٹاتا ہے - یعنی گوشت کھانے والے کی توند نہیں نکلتی - اور حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص چالیس روز تک گوشت نہ کھائے اس کا حلق بڑا ہو جاتا ہے - اور کتاب الطب ہی میں حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گوشت کھانے کے وقت دل کو فرحت ہوتی ہے -

بدن کی کمزوری کا علاج

علاج :- ابو نعیم نے لکھا ہے کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالےٰ کے حضور بدن کے ضعف کی شکایت کی - جواب ملا کہ شیر میں گوشت پکا کر کھایا کرو -

انجیر کے فوائد

Marfat.com

علاج :۔ جامع کبیر میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انجیر کھانے سے آدمی مرض قولنج سے محفوظ رہتا ہے۔

فائدہ :۔ علماء نے لکھا ہے کہ انجیر کے بہت سے فائدے ہیں مثلاً لطیف اور زود ہضم ہے۔ طبیعت میں نرمی پیدا کرتا ہے۔ اور سوداکو پسینہ کے ذریعہ خارج کرتا ہے۔ سدے کھول کر نکالتا ہے۔ اور بعض احادیث میں ہے کہ انجیر کھایا کرو۔ کیونکہ یہ بواسیر کے لئے مفید ہے۔ اور درد نقرس میں فائدہ دیتا ہے۔ امام علی موسیٰ رضا فرماتے ہیں کہ انجیر کھانے سے منہ کی بدبو جاتی رہتی ہے۔ اور سر کے بال دراز کرتا ہے۔ قولنج کے لئے مفید ہے۔

زیتون اور اس کے تیل کے فوائد

علاج :۔ ابونعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے علیؓ زیتون کھایا کرو اور اس کے تیل کی مالش کیا کرو۔ اس لئے کہ جو شخص روغن زیتون کی مالش کرتا ہے۔ اس کے پاس چالیس روز تک شیطان نہیں آتا۔

فائدہ :۔ علماء لکھتے ہیں کہ زیتون میں اللہ تعالیٰ نے طرح طرح کے خواص اور فائدے رکھے ہیں۔ اگر اس کا اچار سرکہ میں ڈال کر کھاتے تو معدہ قوی ہو جاتا ہے اور خوب بھوک لگتی ہے۔ اور اس کے کھانے سے آدمی تندرست رہتا ہے اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ اور اگر زیتون کا مغز آٹے اور چربی میں ملا کر برص کی جگہ لگائیں۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ برص جاتا

Marfat.com

رہے گا۔ اور اگر کوئی عورت اس کا شیرہ اپنے بدن کے اندر رکھ لے تو سیلان کو بند کر دیتا ہے۔ قولنج کے لئے بھی مفید ہے۔ اگر کوئی شخص زیتون سے کلی کرے تو دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔

بچھو کے کاٹے پر لگانے سے اسی وقت ٹھنڈک پڑ جاتی ہے۔ اس کا تیل بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ اور سُدے کھول دیتا ہے۔ قبض دفع کرتا ہے اور زیتون کے ضماد سے درد سر جاتا رہتا ہے۔

دیر تک جوان رہنے کا علاج نمبر ۹

علاج :۔ ابونعیم نے حضرت انسؓ ابن مالکؓ سے روایت نقل کی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے لوگو رات کو کھانا ضرور کھایا کرو کیونکہ رات کا کھانا ترک کرنے سے جلد بڑھاپا آتا ہے۔

فائدہ :۔ مطلب یہ ہے کہ رات کا کھانا ہمیشہ ترک کرنا مضر ہے ویسے رات کو اتنا ہی کھانا چاہیئے جتنا بسہولت ہضم ہو سکے۔

کھجور کے فوائد

علاج :۔ ابونعیم نے حضرت ابو بکر صدیقؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھجوروں میں سب سے بہتر برنی کھجور ہے کیونکہ یہ پیٹ سے بیماری کو نکالتی ہے اور اس میں کوئی بیماری نہیں ہے

فائدہ :۔ برنی کھجور بہت سے اقسام میں سے ایک ہے وہ چھوٹی ہوتی

Marfat.com

ہے گٹھلی اس کی سبک ہوتی ہے یہ ایک طرف سے موٹی اور دوسری طرف سے لچدار ہوتی ہے۔

جادو اور زہر کا علاج

علاج ۱۔ ابن حبان اور ابو نعیم نے ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک عجوہ کھجور بہت پیاری تھی۔ آپؐ کا ارشاد ہے کہ عجوہ کھجور جنت سے ہے اور اسمیں زہر سے شفا ہے اور فرمایا کہ جو شخص روزانہ صبح کو سات عجوہ کھجوریں کھائے گا وہ اُس روز زہر اور جادو سے محفوظ رہے گا۔ اور بعض روایات میں ہے کہ عجوہ جنت سے ہے اس میں بیماریوں سے شفا ہے۔

تقویت دماغ کیلئے علاج

علاج ۱۔ ابو نعیم نے واثلہ بن الاسقع سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے لوگو کدو یعنی لوکی زیادہ کھایا کرو کیونکہ یہ دماغ کی قوّت بڑھاتا ہے۔ اور حضرت عائشہ نے فرمایا ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ اے عائشہ جب تم ہانڈی پکاؤ تو اسمیں کدو ڈال دیا کرو کیونکہ یہ غمگین دل کے لئے تقویت کا باعث ہے۔

فائدہ:۔ راز اس کا یہ ہے کہ اس کی ٹھنڈک گوشت کی حرارت کو دور کرکے معتدل کر دیتی ہے۔

Marfat.com

دل اور دماغ کے ضعف کا علاج

علاج ۱:۔ ابونعیم نے حضرت ابن عباس رض سے روایت کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک سب سے پیارا کھانا ثرید تھا۔

فائدہ:۔ روٹی۔ شوربہ میں بھگو کر کھانے کو ثرید کہا جاتا ہے۔ علماء نے کہا ہے یہ کھانا، قلب و دماغ کو تقویت دیتا ہے اور زود ہضم ہے۔ اور اگر ایک سیر کھجوریں بھگو کر اور پر سے تھوڑا سا مکھن ملا دیا جائے تو اس کو ثرید کہتے ہیں۔ حضرت ابن عباس نے روایت کی ہے کہ حضور کو ثرید بہت مرغوب تھا

تبخیر معدہ کا علاج

علاج:۔ ابونعیم نے عبداللہ بن جعفرؓ سے روایت کی ہے کہ عبداللہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ککڑی یا کھیرا کھجور کے ساتھ کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

فائدہ: علماء نے لکھا ہے اس کھانے سے معدہ کا میل دور ہوتا ہے۔ اور جلدی ہضم ہوتا ہے۔ ککڑی کی ٹھنڈک اور کھجور کی گرمی مل کر معتدل ہو جاتی ہے۔ اور کھجور قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ اور بدن میں خون پیدا کرتی ہے۔ گردے قوی ہوتے ہیں۔ بلغم اور سردی کے اثر سے پیدا ہونے والی بیماریوں میں کھجور کا کھانا بہت مفید ہے اور اگر قدرے میٹھے کے ساتھ اس کو کھائے تو سنگِ مثانہ کے لئے مفید ہے۔ اور کھیرا کہ بول نہ آنے والے کے لئے بہت

Marfat.com

مفید ہے۔ اس کے کھانے سے بول بہت آتا ہے۔ اور طبیعت ملین ہو جاتی ہے۔ صفراوی مزاج والوں کے لئے اس کا کھانا بہت مفید ہے۔ اور لگڑی خون اور صفراوی حرارت کو مارتی ہے۔ اور کھٹی ڈکار کے لئے بہت مفید ہے۔ پیاس بجھاتی ہے اور ادرار بول و مثانہ کی پتھری کے لئے بھی مجرب ہے خفقان وخارشِ بدن کے لئے بھی مفید ہے۔

دماغ کی خشکی اور خارش کا علاج

علاج:۔ ابو حاتم نے حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خربوزہ کو کھجور کے ساتھ تناول فرمایا کرتے تھے۔ اور ارشاد فرماتے تھے کہ کھجور کی گرمی۔ خربوزہ کی ٹھنڈک کو زائل کر کے معتدل کر دیتی ہے۔

فائدہ:۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خربوزہ سرد تر ہے اس لئے صفراوی و سوداوی مزاج والوں کے لئے بہت مفید ہے۔ دماغ میں رطوبت پیدا کرتا ہے اور سُدوں کو کھولتا ہے۔ اور ادرار بول اس سے خوب ہوتا ہے۔ اور مثانہ کی پتھری کو نکال ڈالتا ہے۔

قوّت باہ میں اضافہ

علاج:۔ ابو نعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کو مسکہ کے ساتھ بہت عزیز رکھتے تھے۔

فائدہ:۔ علماء نے لکھا ہے کہ اس کھانے سے قوت باہ زیادہ ہوتی

Marfat.com

ہے اور بدن بڑھتا ہے۔ اور آواز صاف ہوتی ہے۔ مسکہ اور شہد ملا کر کھایا جائے تو ذات الجنب کے لئے مفید ہے۔ اور جسم کو فربہ کرتا ہے۔

خون صاف کرنے کا علاج ۴۰

علاج :۔ صاحب شرعۃ الاسلام نے ایک حدیث نقل کی ہے کہ ہر انار میں ایک قطرہ جنت کے پانی کا ضرور ہوتا ہے۔

فائدہ :۔ انار کے بے شمار فائدے ہیں۔ مثلاً خون صاف کرتا ہے۔ اور بگڑے ہوئے خون کو صالح کرتا ہے۔ قوت باہ زیادہ کرتا ہے۔ معدے کی جلا کرتا ہے اور سُدے کھولتا ہے۔ طبیعت نرم کرتا ہے۔ دست بند کرتا ہے کھانے کے بعد اس کے استعمال سے کھانا جلد ہضم ہوتا ہے۔ جگر میں قوت پیدا کرتا ہے۔ خفقان اور استسقاء لحمی کے لئے مفید ہے۔ آواز صاف اور بدن کو موٹا کرتا ہے۔ رنگ نکھارتا ہے۔ لیکن زیادہ استعمال سے معدہ ضعیف ہوتا ہے۔ انار ترش معدے کی حرارت کم کرتا ہے اور خون کے جوش کو بڑھاتا ہے۔ اور دماغ کی طرف بخارات کو چڑھنے سے روکتا ہے۔ گرمی سے استفراغ ہو تو اس کا کھانا بہت مفید ہے۔

شکمی رطوبت اور بے شمار امراض کا علاج

علاج :۔ ابو نعیم نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھیرے کو نمک کے ساتھ تناول فرمایا کرتے

Marfat.com

تھے۔

فائدہ: حکماء نے لکھا ہے کہ کھیرے میں رطوبت ہوتی ہے اور نمک رطوبت کو مارتا ہے اسکے علاوہ نمک کے اور بھی بے شمار فوائد ہیں۔ نمک بلغم اور سودا کا مسہل ہے کھانا ہضم کرتا ہے۔ رنگ نکھارتا ہے۔ سرد غذا کو معتدل کرتا ہے۔ کھانے کے بعد بدہضمی کو روکتا ہے۔ جذام کے لئے بھی مفید ہے۔ سکنجبین کے ساتھ افیون اور زہر کے اثرات ختم کرتا ہے۔ استسقاء اور امراض سوداوی و بلغمی کو نفع بخشتا ہے سکنجبین میں نمک ملا کر پینے سے قے کے ذریعے معدہ صاف کرتا ہے۔ اسکی کلی کرنے سے مسوڑھوں کا لہو بند ہو جاتا ہے۔ صابن میں ملا کر لیپ کرنے سے بلغمی ورم دور کرتا ہے۔ چوٹ لگنے سے اگر خون جم جائے۔ تو شہد کے ساتھ نمک ملا کر لگانے سے خون پھٹ جائے گا۔ بچھو وغیرہ کے کاٹے کے لئے بھی مفید ہے۔

نوٹ: اس تمام تفصیل سے یہ بتانا مقصود ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی فعل یہاں تک کہ کھانا بھی جو آپ تناول فرماتے تھے حکمت اور فائدہ سے خالی نہیں تھا۔

خون صاف کرنیکا علاج

علاج: معاویہ بن زیدؓ سے ابو نعیم نے روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم پھلوں میں انگور کو بہت پسند فرماتے تھے۔

فائدہ: علماء نے لکھا ہے کہ اسمیں حکمت یہ ہے کہ انگور خون صاف

Marfat.com

کرتا ہے۔بدن کو موٹا کرتا ہے۔گردہ پر چربی بڑھاتا ہے۔سوداوی مادے کو خارج کرتا ہے اور جلے ہوئے کے لئے مفید ہے۔

قوت باہ کا علاج

علاج:۔ابو نعیم نے عبداللہ بن جعفر سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پشت کا گوشت تمام گوشتوں میں بہتر ہوتا ہے۔

فائدہ:۔ علماء نے لکھا ہے کہ حکمت اس میں یہ ہے کہ اس گوشت میں قوت باہ زیادہ ہوتی ہے اور زود ہضم ہوتا ہے۔سینہ میں طاقت پیدا کرتا ہے اور کمر کے درد کے لئے فائدہ مند ہے۔ واللہ اعلم۔

کھنبی[1] سے آنکھوں کے امراض کا علاج

علاج:۔جامع کبیر میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کھنبی میں آنکھوں کے امراض کے لئے شفاء ہے۔اور ابو نعیم نے حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ کا ارشاد ہے کہ جب ہنس پڑی جنت تو اس میں سے کھنبی نکلی اور جب ہنسی زمین تو اس میں سے خزانہ نکلا۔

فائدہ:۔علماء نے لکھا ہے کہ کھنبی کی تین قسم ہیں۔ ایک موذی

[1] ایک قسم کی سفید نبات جو برسات میں اگتی ہے۔اور تل کر کھائی جاتی ہے۔

Marfat.com

جو سیاہ ہوتی ہے اس میں زہر ہوتا ہے اس کو ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ دوسری قسم میں سفیدی اور سرخی ملی ہوتی ہے اس کا استعمال بھی بہتر نہیں ہے۔ تیسری قسم سفید ہوتی ہے اس کا پانی آنکھوں کے لئے بہت مفید ہے۔ اور اگر آنکھوں میں سفیدی ہو تو اس کے پانی کو کئی روز لگانا چاہیئے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شفا ہوگی اس کے استعمال سے نظر تیز ہوتی ہے۔ اور بعض علماء نے لکھا ہے کہ اگر گرمی سے آنکھ دکھنے آجائے تو صرف اس کا پانی کافی نہیں ہوگا۔ دوسری دواؤں کے ساتھ ملا کر البتہ فائدہ ہوگا۔ بعض حکماء کی رائے ہے کہ سردی سے آنکھ دکھنے آئے تو اس کے پانی میں سرمہ بھگو دیا جائے اور چالیس روز بعد اس کو پیس کر استعمال کرنا چاہیئے۔ اور دیلمی کہتے ہیں کہ میں نے اس کا تجربہ اس طرح کیا ہے کہ ایک لونڈی کی آنکھ دکھنے آئی تھی تمام اطباء اس کے علاج سے عاجز آگئے تھے۔ تب میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق کئی روز کھنبی کے پانی کو اس کی آنکھ میں لگایا حق تعالیٰ کے فضل سے اس کی آنکھ اچھی ہوگئی۔ ابو نعیم کہتے ہیں کہ سب اطبا اس پر متفق ہیں کہ کھنبی جلا کرتی ہے آنکھ کا۔ مگر اس کا خیال ضروری ہے کہ آنکھ گرمی سے دکھتی ہے یا سردی سے۔

کھنبی کے مزید خواص

اس کو سکھا کر پیس کر کھانے سے دست بند ہو جاتے ہیں۔ سرکہ میں ملا کر لیپ کرنے سے ٹلی ہوئی ناف جگہ پر آجاتی۔ اور اگر ہمیشہ کھائی جائے

Marfat.com

تو اولاد ہونا بند ہو جائے غلیظ مادے پیدا کرتی ہے۔ اور اس کی زیادتی سُدے پیدا کرتی ہے اور قولنج۔ درد معدہ اور فالج جیسے امراض پیدا کرتی ہے۔

آنکھیں دُکھنے اور درد کا علاج

علاج:۔ ابن السنی نے اپنی کتاب اور حاکم نے مستدرک میں اور صاحب حصن حصین نے لکھا ہے کہ جس شخص کی آنکھ دکھتی ہے اسکو یہ دعا پڑھنی چاہیئے انشاء اللہ شفا ہو گی۔

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ

(ترجمہ) اے اللہ میری بینائی قائم رکھ اور مجھ کو فائدہ پہنچا اور اس کو میرا وارث بنادے اور دشمن کے مقابل میرا بدلہ دکھا اور ظالم کے خلاف میری مدد فرما۔

آنکھوں کا غبار دور اور بینائی تیز کرنیکا علاج

علاج:۔ علماء نے لکھا ہے کہ جس شخص کی آنکھ میں غبار رہتا ہے اس کو چاہیئے کہ ہر نماز کے بعد تین بار اس آیت شریفہ کو پڑھ کر آنکھوں پر دم کر لیا کرے۔ آیت یہ ہے۔

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ

(ترجمہ) کھول دی ہم نے تیرے اوپر سے

Marfat.com

نَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ   اندھیری آج تیری نگاہ تیز ہے۔

ناطاقتی اور قوت باہ میں تحریک

علاج ۱:۔ ترمذی وغیرہ میں اُم منذر سے روایت ہے کہ ایک بار آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس حضرت علیؓ کے ساتھ تشریف لائے اس وقت کھجور کے خوشے لٹکے ہوئے تھے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کھجوروں میں سے تناول فرمائیں تو حضرت علیؓ بھی کھانے لگے اس پر آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ اے علی تم کمزور ہو اس لئے تم یہ نہ کھاؤ۔ اُم منذر کہتی ہیں کے اس کے بعد میں نے چقندر کھائے تو حضورؐ نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ اس میں سے کھاؤ کیونکہ یہ تمہارے لئے مفید ہیں۔

فائدہ:۔ علماء نے لکھا ہے کہ حضرت علیؓ کی ان دنوں آنکھیں دُکھ رہی تھیں اور دُکھتی آنکھ پر کھجور کھانا مضر ہے۔ اس لئے آپؐ نے حضرت علیؓ کو منع فرمایا اور جب آپ کے سامنے چقندر پیش کئے گئے تو آپ نے حضرت علی رضؓ سے فرمایا کہ یہ کھاؤ۔ یہ تمہارے لئے مفید ہے اور تمہاری ناطاقتی کو یہ دور کر دے گا۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پرہیز کرنا سنت ہے۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ چقندر کھانے سے کمزوری دور ہوتی ہے۔ اسی لئے حکماء نے لکھا ہے کہ چقندر معدے کی جلا کرتا ہے۔ کھانا تحلیل کرتا ہے۔ اور گرمی کو مارتا ہے۔ سُدوں کو کھولتا ہے۔ بلغم اکھاڑتا ہے۔ رعشہ کے لئے مفید ہے۔ ضعف کو

Marfat.com

دور کر کے قوت باہ میں تحریک پیدا کرتا ہے۔

آنکھ دُکھنے کا علاج

علاج:۔ جامع کبیر میں حضرت اُم سلمہؓ سے روایت ہے کہ جب کسی بی بی کی آنکھ دکھنے آتی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُس سے قربت نہ فرماتے تھے جب تک تندرست نہ ہو جائے۔

فائدہ:۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آنکھ دُکھنے میں قربت کرنا مرض کو بڑھاتا ہے۔

نگاہ تیز ہونے کا علاج

علاج:۔ جامع کبیر میں حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک تمام رنگوں میں سبز رنگ پیارا تھا۔ اور ایک اور حدیث میں ہے کہ فرمایا آپؐ نے کہ جاری پانی اور سبز رنگ دیکھنے سے نظر تیز ہوتی ہے۔

فائدہ:۔ بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ گرمی میں اگر کوئی شخص سبز رنگ کا چشمہ استعمال کرے تو نظر تیز ہوتی ہے اور سردیوں میں نقصان پہنچاتی ہے۔ واللہ اعلم۔

عام جسمانی اور قوت باہ کا علاج

علاج:۔ بعض روایات میں حضرت عائشہؓ سے منقول ہے کہ حضور صلی

Marfat.com

اللہ علیہ وسلم کو حیس بہت پسند تھا۔

فائدہ:۔ حیس تین چیزوں سے مل کر بنتا ہے۔ کھجور۔ مسکہ۔ جما ہوا دہی اس غذا سے بدن قوی ہوتا ہے۔ اور باہ کی قوت میں اضافہ ہوتا ہے۔

سبزیوں سے امراض کا علاج

علاج:۔ جامع کبیر میں ابوامامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اپنے دسترخوان کو سبز چیزوں سے زینت دیا کرو اس لئے کہ سبز چیز اللہ کے نام کی برکت سے شیطان کو دور رکھتی ہے۔

فائدہ:۔ علماء نے لکھا ہے کہ سبز چیز سے لہسن پیاز مولی بدبودار چیزیں مراد نہیں ہیں۔ کیونکہ حضور اکرمؐ ان چیزوں کو ناپسند فرماتے تھے۔ بلکہ سبز چیز سے مراد پودینہ اور ترہ تیزک (ساگ) وغیرہ ہیں کیونکہ پودینہ سے کھانا ہضم ہوتا ہے۔ مفرح ہے۔ ڈکار لاتا ہے۔ ریاح کا معدہ سے اخراج کرتا ہے معدہ قوی کرتا ہے اور غلیظ خون کو رقیق کرتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو مارتا ہے قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے، اور ترہ تیزک سے پیشاب کھل کر آتا ہے۔ اور اگر عورت کھائے تو خوب دودھ پیدا کرتا ہے۔ سنگ مثانہ کے لئے مفید ہے۔ اور منی پیدا کرتا اور باہ میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ نہار منہ کھانا بغل گند کے لئے مفید ہے۔ اس کا بیج انڈے کی زردی کے ساتھ کھانا قوتِ باہ کو بڑھاتا ہے اور اس کا لیپ چھیپ کے لئے مفید ہے۔

٭ ٭ ٭

Marfat.com

دودھ سے جسمانی قوت کا حصول

علاج :- ابونعیم نے حضرت ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ پینے کی چیزوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک دودھ بہت عزیز تھا۔

فائدہ :- علماء نے لکھا ہے کہ اس میں یہ حکمت ہے کہ دودھ قوت باہ پیدا کرتا ہے بدن کی خشکی دور کرتا ہے اور جلد ہضم ہو کر غذا کے قائم مقام ہو جاتا ہے۔ منی پیدا کرتا ہے چہرے کا رنگ سرخ کرتا ہے اور خراب فضلات نکالتا ہے اور دماغ کو قوی کرتا ہے۔ طبیعت میں نرمی اور دماغ میں تیزی پیدا کرتا ہے۔ دودھ کو اگر چہار مغز کے ساتھ استعمال کرے تو جسم کو قوی اور فربہ کرتا ہے مگر اس طرح زیادہ استعمال سے آنکھوں میں غبار اور ہمیشہ دودھ پینے سے معدے میں نفخ پیدا ہوتا ہے۔ اور جوڑوں کے درد بڑھاتا ہے۔

شہد کے خواص اور مرض سے شفاء

علاج :- ابونعیم نے حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک شہد بہت پیارا اور عزیز تھا۔

فائدہ :- حضور کو شہد اس لئے زیادہ محبوب تھا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اس میں شفا ہے اور حکماء نے شہد کے بے شمار فوائد لکھے ہیں۔ مثلاً نہار منہ چاٹنے سے بلغم دور ہوتا ہے معدہ صاف کرتا ہے اور فضلات دفع کرتا ہے سدے کھولتا ہے معدے کو اعتدال پر لاتا ہے۔ دماغ کو قوت

Marfat.com

دیتا ہے اور حرارت غریزی کو قوی کرتا ہے خراب رطوبت کو دور کرتا ہے سرکہ کے ساتھ استعمال کرنے سے صفراوی مزاج والوں کے لئے مفید ہے قوت باہ میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ مثانہ کے لئے مفید ہے اور سنگِ مثانہ دور کرتا ہے اور پیشاب کے بند ہونے کو کھولتا ہے۔ فالج اور لقوہ کے لئے مفید ہے ریاح خارج کرتا ہے اور بھوک زیادہ لگاتا ہے، اور بعض علماء نے لکھا ہے کہ شہد اور شیر ہزاروں بوٹیوں کا عرق ہے۔ اگر تمام جہان کے حکماء جمع ہوکر ایسا عرق تیار کرنا چاہیں تو ہرگز نہیں بنا سکتے یہ صرف اللہ تعالیٰ ہی کی شان ہے کہ اپنے بندوں کے لئے ایسے عمدہ اور کثیر الفوائد عرق پیدا کئے ہیں۔

پیٹ کے درد اور ہاضمہ کا علاج

علاج:۔ ابو نعیم نے کتاب الطب میں حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ میں پیٹ کے درد کی وجہ سے مسجد میں لیٹا ہوا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور پوچھا کیا تم بیمار ہو؟ میں نے کہا ہاں یا رسول اللہ فرمایا اٹھ کر کھڑا ہو اور نماز پڑھو کیونکہ نماز میں شفا ہے۔ اور بعض روایات میں حضرت عائشہؓ سے منقول ہے کہ اللہ کے ذکر اور نماز سے کھانا ہضم کیا کرو اور کھانا کھاتے ہی نہ سو جایا کرو اس سے تمہارے دل زنگ آلود ہو جائیں گے، (اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ذکرِ خدا اور نماز دین و دنیا کے لئے مفید ہے۔

Marfat.com

تل کے خواص اور امراض کا علاج

علاج :۔ ابونعیم نے حضرت انس ابن مالکؓ سے روایت کی ہے کہ حضرت سعد بن معاذؓ نے حضورؐ کے سامنے تل اور کھجوریں پیش کیں حضرتؐ نے تناول فرمائیں اور ان کے لئے دعا فرمائی۔

فائدہ :۔ علماء نے لکھا ہے کہ اس میں یہ حکمت ہے کہ کھجور سے سوداوی مادے پیدا ہوتے ہیں اور تل سودا کو ختم کرتا ہے۔ کھجور رسد سے پیدا کرتی ہے اور تل سے کھل جاتے ہیں اس لئے آں حضرت نے دونوں کو ملا کر تناول فرمایا کہ غذا معتدل ہو جائے۔

تلوں کے مزید خواص یہ ہیں کہ حلق کی خشونت دور کر کے آواز صاف کرتا ہے رگوں کو ملائم کرتا ہے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ گردوں پر چربی پیدا کرتا ہے تلوں کا شیرہ مصری کے ساتھ کھانے سے معدہ کی جلن دور ہو جاتی ہے۔

پانی سے بخار کا علاج

صاحب سفر السعادۃ لکھتے ہیں کہ بخار دوزخ کی لپٹ ہے اس لئے اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ جب کسی کو بخار آوے تو اس پر تین روز تک صبح کے وقت پانی ڈالا جائے۔ امام احمد ابن حنبلؒ نے اپنی مسند رک میں بیان کیا ہے کہ جب آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بخار آتا تھا تو پانی کی مشک منگوا کر اپنے جسم مبارک پر چھڑکوایا کرتے تھے اور امام ترمذی نے

Marfat.com

حدیث نقل کی ہے کہ بخار آگ کا ایک ٹکڑا ہے اسلئے اس کو ٹھنڈے پانی سے بجھانا چاہیئے۔ اور بہتر طریقہ یہ ہے کہ نہر کے پانی میں بہاؤ کے رخ پر سورج نکلنے سے پہلے بیٹھے۔ اور یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ	(ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے
اِشْفِ عَبْدَکَ	اے خدا اپنے بندے کو شفا عطا فرما
وَصَدِّقْ رَسُوْلَکَ	اور اپنے رسول کو سچا کر۔

اور تین دن تک تین غوطے اس پانی میں لگائے اگر اچھا ہو جائے تو بہتر ورنہ پانچ دن یا سات دن یا نو دن تک یہ عمل کرے۔ نو دن پورے نہ ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہو گی۔ (یہاں تک کہ حدیث کا مضمون ختم ہوا)

فائدہ:- بعض علماء نے کہا ہے کہ یہ علاج ان لوگوں کے لئے خاص ہے جن کو سورج کی حرارت یا کسی گرم چیز کے کھانے سے یا تھکان کی وجہ سے بخار آئے اور جو بخار مادے اور بلغم کی وجہ سے ہو تو اس کا یہ علاج نہیں ہے بالکل اسی طرح جیسے شک کرنے والوں کو قرآن سے فائدہ نہیں ہوتا اسی طرح اس علاج سے بلغمی بخار کو فائدہ نہ ہو گا۔ اور جو شخص اس اعتقاد کے ساتھ علاج کرے کہ یہ رسول خدا کا فرمودہ ہے اور آپ کی برکت سے حق تعالیٰ شفاء عطا فرمائیں گے تو اس کو یقیناً اس طریقہ علاج سے بھی فائدہ ہو گا انشاء اللہ۔

Marfat.com

دست بند کرنے کا علاج اور شہد

علاج :- بخاری و مسلم نے حدیث نقل کی ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے بھائی کے پیٹ میں گڑبڑ کی وجہ سے دست آرہے ہیں آپؐ نے فرمایا کہ جاکر اس کو شہد پلاؤ۔ وہ شخص دوبارہ آیا اور عرض کیا یا حضرت اس علاج سے دست زیادہ ہو گئے ہیں۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ جاؤ اور پھر شہد پلاؤ۔ غرض اسی طرح وہ شخص دو تین بار آیا گیا۔ آخر کار آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ خدا سچا اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔ بعض روایات میں ہے کہ اس شخص نے جاکر پھر شہد پلایا تو اس کا بھائی تندرست ہو گیا۔

فائدہ :- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو یہ فرمایا کہ خدا سچا ہے اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آنحضرتؐ کو وحی کے ذریعہ معلوم ہو گیا تھا کہ اس شخص کے بھائی کے پیٹ میں کوئی خراب مادہ جمع ہو گیا تھا اور دستوں کے ذریعہ اس کا اخراج ضروری تھا۔ اور شہد چونکہ مسہل ہے اس لئے آپ کو یقین تھا کہ اس طریقہ سے وہ شخص اچھا ہو جائے گا۔ (حدیث کا مضمون ختم ہوا)

فائدہ مزید :- یہاں معلوم ہونا چاہیئے کہ طب نبوی اور طب جالینوس میں اگرچہ علماء نے حتی الامکان تطابق پیدا کرنے کی کوشش کی ہے لیکن حقیقت میں دونوں طریقوں میں بڑا فرق ہے۔ کیونکہ طب نبوی وحی الٰہی ہے اور دوسری طب

Marfat.com

صرف ذہنی اُپج اور تجربہ سے تعلق رکھتی ہے۔ اس لئے دونوں طریقوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ طب نبوی سے وہی لوگ شفایاب ہو سکتے ہیں جن کا ایمان مضبوط اور اعتقاد محکم ہو بعض ملحدین اعتراض کرتے ہیں کہ شہد تو دست آور ہے تو دست روکنے میں کیسے کار آمد ہوگا۔ ان لوگوں کا یہ جواب ہے کہ دست کبھی تو بدہضمی کی وجہ سے آتے ہیں اور کبھی معدے میں فاسد مادے جمع ہونے کی وجہ سے دستوں کی شکایت ہوتی ہے فاسد مادہ کیوجہ سے جب دست آتے ہیں تو ایسی صورت میں دست بند کرنا مضر ہوگا۔ ایسی صورت میں تو دستوں کے ذریعہ فاسد مادے کا اخراج ہونا ضروری ہے، اور اس کے نکالنے کے لئے شہد خصوصاً گرم پانی میں ملا کر دینا مفید ہوتا ہے۔ اسی لئے حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ جا کر مریض کو شہد پلاؤ تاکہ اس کا مادہ خارج ہو جائے اور وہ تندرست ہو صدق اللہ ورسولہ۔

اخروٹ اور پنیر کے خواص

علاج:۔ تنزیہ الشریعت میں حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پنیر بھی بیماری ہے اور اخروٹ بھی۔ لیکن جب یہ دونوں پیٹ میں اُتر جاتے ہیں تو شفا ہو جاتی ہے۔

فائدہ:۔ اس حدیث میں اگرچہ بعض علماء نے کلام کیا ہے۔ مگر یہ ارشاد طب کے مطابق ہے۔ اس لئے کہ پنیر دوسرے درجہ میں سرد تر ہے اور اخروٹ دوسرے درجہ میں گرم وخشک ہے دونوں کو ملا کر کھانے سے دونوں

Marfat.com

کا اعتدال ہو جاتا ہے۔ اور دونوں چیزیں ایک دوسرے کی مصلح ہو جاتی ہیں۔

سونٹھ کے خواص اور امراض کا علاج

علاج:۔ ابو نعیم نے ابو سعید سے روایت کی ہے کہ بادشاہ روم نے آں حضرتؐ کی خدمتِ اقدس میں سونٹھ کا مربہ ایک برتن میں تحفہ بھیجا۔ آپ نے تھوڑا تھوڑا کھلایا اس میں سے۔

فائدہ:۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بدن کی قوت و صحت کے لئے معجونات کا استعمال شریعت میں منع نہیں ہے۔ سونٹھ کا مربہ بھوک لگاتا ہے۔ کھانا ہضم کرتا ہے۔ قے کو روکتا ہے۔ کسل کو ختم کرتا ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ حافظہ زیادہ کرتا ہے۔ اور غلیظ مادہ نکال دیتا ہے۔

زیادہ عرصہ تک صحت قائم رکھنا

علاج:۔ ابو اللیث نے اپنی بستان میں لکھا ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اس بات کا خواہش مند ہو کہ اس کی صحت و تندرستی زیادہ عرصہ تک قائم رہے تو اس کو چاہیئے کہ صبح اور رات کو کھانا کھایا کرے۔ اور قرض سے سبکدوش رہے۔ اور ننگے پاؤں نہ پھرا کرے۔ اور عورت سے قربت کم کیا کرے۔

استسقا کا علاج اور اسکی تین قسمیں

علاج:۔ صحیح بخاری میں ہے کہ اس مرض میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نے کچھ لوگوں کو اونٹ کا پیشاب اور اونٹنی کا دودھ ملوا کر پلوایا تھا جس سے وہ تندرست ہو گئے یہ قصہ طوالت کی وجہ سے یہاں نقل نہیں کیا جس کا جی چاہے بخاری میں دیکھ سکتا ہے۔

فائدہ:۔ شیخ الرئیس نے قانون میں لکھا ہے کہ شیرِ شتر کو بولِ شتر کے ساتھ ملا کر پلانا اس مرض میں بہت فائدہ مند ہے۔ جاننا چاہیئے کہ مرض استسقاء کی تین قسمیں ہیں۔ ایک زقی دوسرا لحمی تیسرا طبلی یہ زقی۔ اس کو کہتے ہیں کہ پانی کی مشک کی طرح بولا کرے۔ اور طبلی وہ ہے جس کا پیٹ طبل کی طرح بولتا ہے۔ اور لحمی وہ ہے کہ بدن پر ورم آجائے۔ اونٹ کے دودھ اور پیشاب سے لحمی کا علاج ہے اس حقیر نے بعض کتب میں دیکھا ہے کہ جن لوگوں کو آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ استعمال کرایا تھا ان کو استسقاء لحمی تھا۔ واللہ اعلم۔

زخموں کا خون بند کرنا

علاج:۔ سفر السعادت میں لکھا ہے کہ جنگ احد میں آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر سے گر گئے تھے اور جو خود سرِ اقدس پر تھا اس کی کڑیاں آپ کے رخسار مبارک میں پیوست ہو گئی تھیں جن کو ایک صحابیؓ نے اپنے دانتوں سے پکڑ کر نکالا تھا جس سے ان کے بھی کئی دانت شہید ہو گئے تھے اس واقعہ کی وجہ سے آنحضرتؐ کا خون بند نہ ہوتا تھا۔ حضرت فاطمہؓ دھوتی جاتی تھیں اور حضرت علیؓ پانی ڈال رہے تھے۔ آخر کار حضرت فاطمہؓ نے آنحضرت

Marfat.com

کے فرمان کے مطابق ایک بوریئے کا ٹکڑا جلا کر اس زخم میں بھر دیا جس سے اُسی وقت خون بند ہو گیا۔

درد سر اور فساد خون کا علاج

علاج ۱۔ بخاری و مسلم میں اس مضمون کی حدیث ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے اپنے دونوں مونڈھوں پر اور گدی میں اور بعض روایات میں ہے کہ آپ نے سر میں پچھنے لگوائے کیونکہ آپ کے سر میں درد تھا اور بعض روایات میں شقیقہ کا لفظ آیا ہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ پچھنے لگوانے دواؤں سے بہتر ہے۔ اور فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ میں معراج کی رات ایک فرشتے پر گذرا تو اس نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اُمت کو پچھنے لگوانے کا حکم دو۔

فائدہ ۱۔ شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے لکھا ہے کہ مقصد اس جگہ سے خون نکلوانا ہے چاہے فصد کے ذریعہ ہو یا پچھنے لگوانے کے ذریعہ۔ اور تمام اطبا اس کے قائل ہیں کہ فصد سے پچھنے لگوانا گرم شہروں میں افضل ہے۔

یہاں سے معلوم ہوا کہ امراض دموی میں خون نکلوانا مفید ہے اور صداع و شقیقہ کے لئے بھی بہت فائدہ کرتا ہے۔ شقیقہ آدھے سر کے درد کو کہتے ہیں اور سارے سر کے درد کو داء البیضہ کہا جاتا ہے۔ جالینوس کا قول ہے کہ چالیس سال کی عمر تک جس شخص کو خون نکلوانے کی عادت نہ ہو تو اس کے بعد خون نکلوانے کی عادت نہ ڈالے۔

Marfat.com

شرعۃ الاسلام میں ہے کہ خون نکلوانا سنت ہے اور ہر مرض کے لئے مفید ہے نہار منہ خون نکلوانے میں شفا ہے۔ اور پیٹ بھرے پر مضر صحت ہے۔ لبنان میں ہے کہ زیادہ گرمی اور زیادہ سردی میں خون لینا اچھا نہیں ہے خون نکلوانے کے لئے سب سے بہتر ربیع کا موسم ہے۔ لیکن ضرورت کے وقت کسی بھی موسم میں مفید ہے اور تاریخ کے حساب سے سترہ[۱۷]، انیس[۱۹] اور اکیس[۲۱] اور دنوں کے حساب سے پیر، منگل اور جمعرات بہتر ہیں۔ اگر کوئی شخص سنیچر اور بدھ کو خون لے اور اس کو کوئی مرض ہو جائے تو ملامت نہ کرے۔ میرے خیال میں اور بعض کتابوں میں بھی لکھا ہے کہ ان دنوں میں خون جوش میں ہوتا ہے۔ اسی لئے رحمت عالمؐ نے اپنی امت کو ان دنوں میں خون نکلوانے سے منع کیا ہے۔ اور اگر تاریخ اور دن حدیث کے موافق برابر ہو جائیں تو سال بھر کی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ اور شرعۃ الاسلام میں ہے کہ پچھنے سرین لگوانا ان سات امراض میں شفا ہے۔ جنون۔ جذام۔ برص۔ آوہنگ۔ دانتوں کا درد آنکھوں کا غبار اور سر کے درد کے لئے۔

فائدہ:۔ علماء نے لکھا ہے کہ سر کا درد کبھی گرمی اور کبھی سردی سے اور کبھی بخار سے کبھی صحبت سے کبھی بہت بولنے سے ان سب وجوہ میں خون نکلوانا مفید ہے۔ ابوداؤد کی روایت ہے کہ آں حضرت نے چوٹ کی وجہ سے سرین مبارک پر پچھنے لگوائے

فائدہ:۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ضرورت کے وقت ستر کھولنا جائز ہے کیونکہ سرین ستر میں داخل ہیں۔ اطبا کا خیال ہے کہ صدغین (یعنی کنپٹی)

Marfat.com

پر پچھنے لگوانا مندرجہ ذیل امراض میں مفید ہے۔ سر کا مرض کلّوں کا مرض ناک اور منہ کے امراض، دانتوں کا مرض آنکھوں کا مرض۔

خون نکلوانے کے بعد تین روز تک جماع کرنے۔ حمام کرنے پڑھنے سواری زیادہ حرکت کرنے سے پرہیز کرے۔ اور حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص سنیچر اور بدھ کو پچھنے لگوائے اور اس کو برص ہو جائے۔ وہ ملامت نہ کرے، کیونکہ وہ اس کو اپنی بداعتدالی کی وجہ سے ہوا۔

فائدہ ۱۵:۔ جو رگیں فصد لگوانے کے قابل ہیں وہ چھ ہیں۔

(۱) قیفال یونانی زبان میں کنارہ کو کہتے ہیں۔ اور یہ رگ چونکہ ہاتھ کے کنارے پر ہوتی ہے اس لئے اس کو قیفال کہا جاتا ہے۔

(۲) اکحل بازو کے درمیان اونچی جگہ پر ہوتی ہے۔ اکحل یونانی زبان میں ملی ہوئی چیز کو کہتے ہیں کیونکہ یہ رگ قیفال اور باسلیق سے ملی ہوتی ہے۔ اس لئے اس کا یہ نام ہے۔

(۳) باسلیق یہ رگ جگر سے ملی ہوئی ہوتی ہے۔ اس کی فصد اعضاءُ رئیسہ کیلئے مفید ہے۔ سلیق یونانی زبان میں بادشاہ کو کہتے ہیں۔

(۴) الابطی ہے یہ رگ بغل کے نیچے سے آتی ہے۔

(۵) حبل الزراع ہے یہ قیفال کے اوپر ہوتی ہے۔

(۶) اسیلم ہے یہ خنصر اور بنصر کے درمیان ظاہر ہے۔ پاؤں کی رگیں تین ہیں۔

(۱) مابض یہ زانو کے نیچے ہوتی ہے (۲) عرق النساء (۳) صافن جو

Marfat.com

لوگ ان رگوں کی تحقیق کرنا چاہیں وہ طب کی کتابیں دیکھ سکتے ہیں۔ یہاں پر کیوں کہ طب نبوی کا بیان ہو رہا ہے اس لئے یہ تفصیلات ترک کی جارہی ہیں۔

عرق النسا کے درد کا علاج

علاج ۱:- صاحب سفر السعادۃ نے حضرت انسؓ ابن مالکؓ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عرق النساء کا علاج عربی بکری سے کرنا چاہیے (اس کا طریقہ یہ ہے کہ عربی بکری کو پکایا جائے اور اس کے کئی حصے کئے جائیں پھر ایک حصہ ہر روز نہار منہ پیا جاوے۔

فائدہ ۱:- بکری کے سرین کا گوشت لے کر اس کی یخنی بنائی جائے اور تین روز نہار منہ اس کو پیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ درد کو فائدہ ہوگا۔ عرق النسا ایک رگ کا نام ہے جو سرین سے کعب تک لمبی ہوتی ہے، اس کا درد اسقدر شدید ہو جاتا ہے کہ آدمی تکلیف کے علاوہ سب کچھ بھول جاتا ہے۔ اس لئے اس کو عرق النسا کہا جاتا ہے۔

قبض کا علاج اور سنا کے خواص

علاج ۱:- سفر السادۃ میں لکھا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسماء بنت عمیسؓ سے پوچھا کہ تم کو جب اسہال کی ضرورت ہوتی

Marfat.com

تو کیا چیز استعمال کرتی ہو۔ انہوں نے جواب دیا کہ شبرم استعمال کرتی ہوں
آپ نے فرمایا کہ وہ تو بہت گرم ہے۔ اسماءؓ نے کہا کہ سناء بھی استعمال کرتی
ہوں اس پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر موت کی کوئی دوا
ہوتی تو وہ سناء ہی ہوتی۔

فائدہ:۔ سرزمین حجاز میں ایک گھاس ہوتی ہے شبرم اسی کا نام ہے یہ گھاس چوتھے درجے میں گرم ہوتی ہے۔ ایسی دواؤں کا استعمال اسہال کے لئے مفید نہیں ہے حدیث شریف میں ہے کہ اے لوگو سناء اور سوٹ کو اختیار کرو کیونکہ دونوں دواؤں میں ہر بیماری سے شفا ہے سوائے موت کے۔ سوٹ کے متعلق آٹھ اقوال ہیں لیکن صحیح یہ ہے کہ شہد کو کہتے ہیں۔ کیونکہ سناء اور شہد اسہال کے لئے دونوں بے نظیر ہیں۔ شہد کے خواص اور فوائد اوپر گذر چکے ہیں سناء کے فوائد یہ ہیں کہ سناء سب سے عمدہ مکہ معظمہ میں پیدا ہوتی ہے۔ یہ دست آور ہے بلغمی اور سوداوی امراض کے لئے بہت مفید ہے۔ اور جلے ہوئے اخلاط کے لئے مفید ہے دماغ اور جلد کی صفائی کرتی ہے۔ سوداوی امراض میں بھی بے نظیر ہے۔ جنون مرگی۔ آدھے سر کا درد۔ پورے سر کے درد کو دور کرتی ہے اور قلب کے لئے تقویت کا باعث ہے۔

عام امراض کا کلونجی سے علاج

علاج ۱:۔ صحیح مسلم میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول

Marfat.com

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کلونجی سوائے موت کے اور ہر مرض کی دوا ہے۔

فائدہ ا۔ جالینوس کا قول ہے کہ۔ کلونجی نفخ اور ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ اور اس کے کھانے سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ جوش دے کر سہ پہر لگانے سے توز کام کو فائدہ دیتی ہے۔ اور اگر خشکی کی وجہ سے بدن پر سے پپڑیاں سی اُترتی ہوں تو اس کا کھانا بہت مفید ہے۔ اگر بدن پر تل ہو جائیں تو اس کے لگانے سے جلد صاف ہو جاتی ہے، حیض اگر بند ہو تو اس کو جاری کرتا ہے لیپ کرنے سے سر کا درد دفع ہو جاتا ہے۔ پھوڑے پھنسی کو پھوڑ کر فائدہ کرتی ہے۔ سرکہ میں ملا کر کھانے سے بلغمی ورم دور ہو جاتا ہے۔ اور روغن ایرسا میں ملا کر سونگھے سے آنکھوں کا درد جاتا رہتا ہے اس کا کھانا سانس پھولنے کے لئے بہت مفید ہے اور اس کی کلیاں کرنے سے دانتوں کا درد رفع ہو جاتا ہے۔ اس کے کھانے سے پیشاب جاری ہو جاتا ہے۔ گھر میں دھونی دینے سے مچھر مکھی غائب ہو جاتے ہیں۔

کلونجی کے مزید خواص

بعض علماء نے لکھا ہے کہ کلونجی سوداوی اور بلغمی بخار کو دور کرتی ہے۔ کدو دانے ہلاک کرتی ہے۔ اور اگر اس کی پوٹلی بنا کر زکام والے کے گلے میں ڈال دیں توز کام جاتا رہتا ہے۔ اور چوتھیا بخار کے لئے شفا بخش ہے کسی عورت کا دودھ خشک ہو تو اس کے کھانے سے دودھ جاری ہو جاتا

Marfat.com

ہے۔ معدے کی رطوبات کو خشک کرتی ہے اور مادوں کو پکا دیتی ہے۔ اور حمل ساقط کرتی ہے۔

ریحی قولنج کے لئے مفید ہے۔ استسقاء اور تلی کے لئے فائدہ بخش ہے۔ روغن زیتون کے ساتھ اس کو ہمیشہ استعمال کرنے سے رنگ سرخ کرتی ہے اور سرکہ کے ساتھ کھانے سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ سکنجبین کے ساتھ کھانے سے چوتھیا اور بلغمی بخار جاتا رہتا ہے۔ شہد کے ساتھ کھانے سے گردہ کی پتھری نکالتی ہے۔ اس کو جلا کر کھایا جائے تو بواسیر کے لئے مفید ہے۔ اور اگر سخت قسم کا ورم ہو جائے تو شیر خوار بچے کے پیشاب میں ملا کر کلونجی کا لیپ کیا جائے تو ورم تحلیل ہو جاتا ہے۔ سرکہ میں ملا کر برص پر لگائے تو برص اچھا ہو جاتا ہے اگر فوتہ سوج گیا ہو تو سرکہ میں ملا کر لیپ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے اور اندرائن کے پانی میں ملا کر ناف پر لیپ کرنے سے کدو دانے مر جاتے ہیں سر کے بال بھورے ہو کر جھڑنے لگیں تو مہندی کے پانی میں ملا کر لگانے سے بال مضبوط ہو جاتے ہیں۔ گلاب میں ملا کر لگایا جائے تو سوداوی زخم کے لئے مفید ہے۔ اور اگر روغن زیتون میں ملا کر قضیب پر لگایا جائے تو قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ اور قتادہ فرماتے ہیں کہ اگر کلونجی کے اکیس دانے لے کر اور کپڑے میں باندھ کر پانی میں جوش دے کر پہلے روز داہنے نتھنے میں دو قطرے ٹپکائے۔ اور بائیں میں ایک قطرہ اسی طرح تین روز تک جو شخص عمل کریگا، تو دماغ کے امراض سے محفوظ رہے گا۔ اسی لئے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

Marfat.com

ارشاد فرمایا ہے کہ سوائے موت کے کلونجی میں ہر مرض سے شفا ہے۔

چھوٹے امراض سے بڑے امراض کا کفارہ

علاج:۔ صاحب جامع کبیر نے ایک حدیث نقل کی ہے۔ کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ چار چیزوں کے لئے چار چیزوں کو بُرا نہیں سمجھنا چاہیئے۔

(۱) آنکھ کا دکھنا اندھے ہونے سے محفوظ رکھتا ہے۔

(۲) زکام کا ہونا برص کے روگ سے نجات دیتا ہے۔

(۳) کھانسی کے ہونے سے فالج سے حفاظت رہتی ہے۔

(۴) پھوڑے پھنسی ہو جانے سے برص سے حفاظت ہو جاتی ہے۔

فائدہ:۔ مطلب اس حدیث کا یہ ہے کہ اگر کبھی کبھی یہ چار بیماریاں ہو جایا کریں تو ان کو بُرا نہیں سمجھنا چاہیئے۔ کیونکہ ان کے ہونے سے مہلک اور بڑی بیماریوں سے نجات رہتی ہے۔

جسمانی امراض اور لہسن کے خواص

علاج:۔ امام جلال الدین سیوطیؒ نے جمع الجوامع میں دیلمی سے ایک روایت نقل کی ہے دیلمی نے حضرت علیؓ سے حدیث نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے لوگو لہسن کھایا کرو اور اس سے علاج کیا کرو۔ کیونکہ اس میں بیماریوں سے شفا ہے۔

Marfat.com

فائدہ :- اس حدیث کی صحت میں اگرچہ علماء کو کلام ہے۔ مگر اطباء کے نزدیک لہسن میں بہت فوائد ہیں۔ یہ ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ حیض کھول دیتا ہے۔ پیشاب جاری کرتا ہے۔ سُدّوں کو کھول دیتا ہے۔ معدہ کا تعفن دور کرتا ہے معدے کی جلا کرتا ہے۔ معدے کی رطوبت خشک کرتا ہے۔ خون کو رقیق کرتا ہے۔ معدے سے ریاح کو نکالتا ہے۔ آواز صاف کرتا۔ غلیظ اخلاط کا قاطع ہے درد قولنج ریاحی کے لئے مفید ہے۔ نسیان کو ختم کرتا ہے طحال کے لئے مفید ہے کمر کے ریاحی درد کو ختم کرتا ہے۔ مرطوب مزاج والوں کی قوت باہ پیدا کرتا ہے۔ منی کو زیادہ کرتا ہے۔ گرم مزاج والے کی منی کو خشک کرتا ہے درد معدہ اور درد مفاصل کو بہت فائدہ دیتا ہے۔ پیٹ کے کیڑے مار ڈالتا ہے۔ بلغم کی وجہ سے پیاس ہو تو اس کو بجھا دیتا ہے۔ چہرے پر رعنائی پیدا کرتا ہے۔ ضیق النفس بلغمی اور رعشہ کو فائدہ کرتا ہے۔ گردے کی پتھری کو دفع کرتا ہے۔ اس کو جوش دے کر کلی کرنے سے دانت مضبوط کرتا ہے۔ زیادہ کثرت سے خون کو جلاتا ہے۔ بواسیر کے لئے مضر ہے۔ حاملہ عورت کے لئے نقصان دہ ہے۔ صداع پیدا کرتا ہے۔ نگاہ کو کمزور کرتا ہے۔ دودھ میں ملا کر اس کا لیپ دنبل کو پھوڑ دیتا ہے۔ نوشادر کے ساتھ ملا کر برص پر لگانے سے برص جاتا رہتا ہے۔ خصیہ پر ورم ہو تو اس کا لیپ مفید ہے ان سب فوائد کے باوجود اس کا زیادہ استعمال بلاضرورت اچھا نہیں ہے کیونکہ فرشتوں کو اس کی بو سے نفرت ہے اور آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اس کو کچا کھا کر مسجد میں نہ جایا کرو۔

Marfat.com

ارشاد فرمایا ہے کہ سوائے موت کے کلونجی میں ہر مرض سے شفا ہے۔

چھوٹے امراض سے بڑے امراض کا کفارہ

علاج:۔ صاحب جامع کبیر نے ایک حدیث نقل کی ہے۔ کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ چار چیزوں کے لئے چار چیزوں کو برا نہیں سمجھنا چاہیئے۔

(۱) آنکھ کا دکھنا اندھے ہونے سے محفوظ رکھتا ہے۔

(۲) زکام کا ہونا برص کے روگ سے نجات دیتا ہے۔

(۳) کھانسی کے ہونے سے فالج سے حفاظت رہتی ہے۔

(۴) پھوڑے پھنسی ہو جانے سے برص سے حفاظت ہو جاتی ہے۔

فائدہ:۔ مطلب اس حدیث کا یہ ہے کہ اگر کبھی کبھی یہ چار بیماریاں ہو جایا کریں تو ان کو برا نہیں سمجھنا چاہیئے۔ کیونکہ ان کے ہونے سے مہلک اور بڑی بیماریوں سے نجات رہتی ہے۔

جسمانی امراض اور لہسن کے خواص

علاج:۔ امام جلال الدین سیوطیؒ نے جمع الجوامع میں دیلمی سے ایک روایت نقل کی ہے دیلمی نے حضرت علیؓ سے حدیث نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے لوگو لہسن کھایا کرو اور اس سے علاج کیا کرو۔ کیونکہ اس میں بیماریوں سے شفا ہے۔

Marfat.com

فائدہ:۔ اس حدیث کی صحت میں اگرچہ علماء کو کلام ہے۔ مگر اطباء کے نزدیک لہسن میں بہت فوائد ہیں۔ یہ ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ حیض کھول دیتا ہے۔ پیشاب جاری کرتا ہے۔ سُدوں کو کھول دیتا ہے۔ معدہ کا تعفن دور کرتا ہے معدے کی جلا کرتا ہے۔ معدے کی رطوبت خشک کرتا ہے۔ خون کو رقیق کرتا ہے معدے سے ریاح کو نکالتا ہے۔ آواز صاف کرتا۔ غلیظ اخلاط کا قاطع ہے درد قولنج ریاحی کے لئے مفید ہے۔ نسیان کو ختم کرتا ہے طحال کے لئے مفید ہے کمر کے ریاحی درد کو ختم کرتا ہے۔ مرطوب مزاج والوں کی قوت باہ پیدا کرتا ہے۔ منی کو زیادہ کرتا ہے۔ گرم مزاج والے کی منی کو خشک کرتا ہے درد معدہ اور درد مفاصل کو بہت فائدہ دیتا ہے۔ پیٹ کے کیڑے مار ڈالتا ہے۔ بلغم کی وجہ سے پیاس ہو تو اس کو بجھا دیتا ہے۔ چہرے پر رعنائی پیدا کرتا ہے۔ ضیق النفس فالج اور رعشہ کو فائدہ کرتا ہے۔ گردے کی پتھری کو دفع کرتا ہے۔ اس کو جوش دے کر کلی کرنے سے دانت مضبوط کرتا ہے۔ زیادہ کثرت سے خون کو جلاتا ہے۔ بواسیر کے لئے مضر ہے۔ حاملہ عورت کے لئے نقصان دہ ہے۔ صفرا پیدا کرتا ہے۔ نگاہ کو کمزور کرتا ہے۔ دودھ میں ملا کر اس کا لیپ دنبل کو پھوڑ دیتا ہے۔ نوشادر کے ساتھ ملا کر برص پر لگانے سے برص جاتا رہتا ہے۔ خصیہ پر ورم ہو تو اس کا لیپ مفید ہے ان سب فوائد کے باوجود اس کا زیادہ استعمال بلا ضرورت اچھا نہیں ہے کیونکہ فرشتوں کو اس کی بو سے نفرت ہے اور آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اس کو کچا کھا کر مسجد میں نہ جایا کرو۔

Marfat.com

دھوپ کا گرم پانی برص پیدا کرتا ہے

علاج :- امام جلال الدین سیوطیؒ نے لکھا ہے کہ حضرت عمرؓ نے فرمایا ہے کہ دھوپ کے گرم پانی سے غسل نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ یہ برص پیدا کرتا ہے۔

خارش کا علاج

علاج :- بخاری و مسلم نے حضرت انسؓ ابن مالکؓ سے روایت کی ہے کہ انس فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمانؓ اور حضرت زبیر ابن العوامؓ کے جسم میں خارش پیدا ہوگئی جس کی وجہ سے یہ دونوں حضرات سخت پریشان تھے۔ اس حالت میں آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان حضرات کو ریشمی کپڑا پہننے کی اجازت عطا فرمائی۔ اور مسلم کی بعض روایات میں ہے کہ کسی جنگ کے موقع پر۔ آں حضرتؐ کی خدمت میں جوئیں پڑ جانے کی شکایت کی آپ نے ان کو مجبوری کی حالت میں ریشمی کرتہ پہننے کی اجازت عطا فرمائی۔

فائدہ :- اس حدیث سے دو باتیں ثابت ہوئیں ایک تو یہ کہ ریشمی کپڑا مردوں کے لئے حرام ہے کیوں کہ اگر حرام نہ ہوتا تو خصوصی اجازت کی کیا ضرورت تھی۔ دوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ مجبوری کی حالت میں حرام چیز بھی حلال ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ایک بات یہ بھی معلوم ہوئی کہ ریشم خارش کے لئے مفید ہے۔ کیونکہ ریشم سے قلب کو قوت اور فرحت حاصل ہوتی ہے۔ اور امراض سوداوی کو دفع کرتا ہے۔ اور صاحب موجزؒ نے لکھا

Marfat.com

ہے کہ ابریشم کی تاثیر گرم ہے اور یہ مفرح ہوتا ہے۔ اور ریشمی کپڑا جوں کو دفع کرتا ہے۔

ذات الجنب[1] کا علاج ۶۰

علاج ۱:۔ ترمذی نے حضرت زید بن ارقمؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اے لوگو ذات الجنب کا علاج قسطِ بحری اور زیت سے کیا کرو۔

فائدہ:۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ قسطِ بحری کی دو قسمیں ہیں۔ ایک قسم شیریں ہے اور یہ سفید ہوتا ہے۔ دوسرا تلخ ہے اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ اور ذات الجنب کی بھی دو قسمیں ہیں۔ ایک تو یہ ہے کہ سینہ میں ورم ہوتا ہے یہ ورم پہلے عضلات میں ہوتا ہے پھر اندر سے ظاہر میں آجاتا ہے۔ یہ قسم خطرناک ہوتی ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ اس سے بخار۔ کھانسی۔ اور ضیق النفس پیدا ہوجاتا ہے اور درد ناخس بہت ہوتا ہے۔ ذہن مختل ہوجاتا ہے۔ اور پیاس کا شدید غلبہ ہوتا ہے۔ ذات الجنب کی دوسری قسم یہ ہے کہ ریح کے بند ہوجانے کی وجہ سے پہلو میں ایک قسم کا درد ہوتا ہے قسطِ بحری اسی درد کا علاج ہے اس کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ قسط بحری کو پیس کر زیتون کے تیل میں ملالیں اور درد کی جگہ پر ملیں۔ اور اس میں سے کبھی بار تھوڑا تھوڑا چاٹ لیں تو انشاء اللہ اس درد کے لئے مفید ہوگا۔

---

[1] ذات الجنب پہلو اور پسلی کے درد کو کہتے ہیں۔

Marfat.com

اور اگر ذات الجنب کی پہلی قسم ہو جس کی علامات اوپر گزری ہیں اور جو بلغم کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ تو یہ علاج اس کے لئے بھی مفید ہے۔ لیکن اگر ورم صفراوی یا دموی ہو تو اس کے لئے یہ علاج مفید نہیں ہوگا۔

ایک حدیث میں ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک بار بیمار ہو گئے گھر کے لوگوں نے سمجھا کہ آپ کو ذات الجنب کا مرض ہے، اس لئے قسط اور زیتون کا تیل آپؐ کے منہ میں ڈالنے لگے۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اشاروں سے منع فرمایا لیکن کسی نے آپ کی بات نہ سمجھی پھر جب آپ کو افاقہ ہوا تو دریافت فرمایا یہ کیا تھا؟ لوگوں نے جواب دیا کہ قسط اور زیتون تھا۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آپ لوگ میرے مرض کو ذات الجنب سمجھے حالانکہ اللہ تعالیٰ مجھے اس مرض سے محفوظ رکھے گا۔ اور فرمایا کہ جس نے میرے منہ میں یہ دوا ڈالی ہے اس کے منہ میں بھی یہ دوا ڈالی جائے گی۔

فائدہ:۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جس شخص کو طب و حکمت سے پوری واقفیت نہ ہو تو وہ ہرگز علاج نہ کرے کیونکہ اگر کسی کو نقصان ہو گیا تو اس پر ضمانت لازم آئے گی۔ اور صاحب سفر السعادت نے عمرو بن العاصؓ سے مرفوعاً روایت کی ہے۔ جو شخص نادانی سے علاج کرے اور علاج سے واقف نہ ہو تو وہ ضامن ہے۔

علماء لکھتے ہیں کہ اگر کوئی غیر طبیب نادانی سے علاج کرے اور مریض مر جائے تو اس پر ضمانت لازم ہے اور اگر کسی کے علاج کے لئے دو حکیم جمع ہو جاتے تھے تو آپ کا ارشاد ہوتا کہ دونوں میں سے جو ماہر اور حاذق ہو وہ علاج کرے۔

Marfat.com

اور اگر نادانی سے علاج کی وجہ سے کوئی ہلاک ہوگا تو اس پر ضمانت لازم ہوگی۔ یہ جو تفصیل لکھی گئی ہے یہ اس حدیث کا ماحصل ہے جو حضرت امام مالکؒ نے اپنی کتاب موطا میں بیان کیا ہے۔ جو شخص چاہے۔ موطا میں دیکھ سکتا ہے۔

سر کے درد کا علاج اور مہندی کے خواص

علاج :۔ ابن ماجہ میں ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں جب درد ہوتا تھا تو آپ سر پر مہندی کا لیپ کیا کرتے تھے۔ اور فرماتے تھے کہ بیشک اللہ تعالیٰ کے حکم سے فائدہ کرے گی۔

فائدہ :۔ یہ علاج اس درد کا ہے جو مادی نہ ہو۔ اور اگر مادی ہو خون کی وجہ سے تو اس کا علاج پچھنے لگوانا ہے۔

ابو داؤد میں ہے کہ جس شخص نے بھی آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے درد سر کی شکایت کی تو اسکو آپ نے پچھنے لگوانے کا حکم فرمایا۔ اور جس شخص نے پیٹ کے درد کی شکایت کی اس کو آپ نے مہندی کا لیپ کرنے کے لئے فرمایا۔ اور جامع ترمذی میں اُم رافعؓ سے روایت ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جب کبھی پھوڑا یا پھنسی ہو جاتی یا کانٹا لگ جاتا تو آپؐ اس پر مہندی لگایا کرتے تھے۔

فائدہ :۔ اطبا نے لکھا ہے کہ مہندی سُددوں کو اور رگوں کے منہ کو کھول دیتی ہے۔ اسی لئے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے درد میں اس کا لیپ کیا ہے۔ اور مہندی کی خاصیت یہ ہے کہ رطوبات فاسدہ

Marfat.com

کو خشک کرتی ہے۔ اور اگر سات مثقال شکر کے ساتھ اس کو کھایا جائے۔ تو ابتدائی جُذام کو مفید ہے۔ اور بعض اطبا نے یہاں تک لکھا ہے کہ اگر ایک ماہ تک اسی طرح مہندی سات مثقال شکر کے ساتھ کھاتے اور ابتدائی جُذام نہ جائے تو پھر اس کا مطلب یہ ہے کہ مرض لاعلاج ہو چکا ہے۔ اگر کسی شخص کے ناخن گر گئے ہوں تو مہندی کا پانی نتھار کر دس مثقال دس روز تک پیئے تو انشاء اللہ تعالیٰ اصلی ناخن پیدا ہو جائیں گے۔ اور اس کا لیپ پیشاب کے بند کو کھول دیتا ہے اور اگر آدھا مثقال پیس کر اس کو پیئے تو قولنج کو دفع کرتا ہے اور سنگ مثانہ و گردہ کے لئے بھی مفید ہے۔ اور اگر آبلہ پر لگایا جائے تو آبلہ پھوٹ جاتا ہے اور اگر منہ میں زخم ہو جائیں تو اس کی کلیاں کرنا بہت مفید ہے۔ اور زانو کے درد کے لئے اس کا لیپ بھی مجرب ہے۔

بچوں کے حلق کی بیماری

علاج :۔ غدرہ دودھ پیتے بچوں کی مخصوص بیماری ہے جو اکثر حلق میں ہوتی ہے اور اس بیماری کا اصل سبب یہ ہے کہ دایہ بچے کے حلق میں انگلی ڈال کر جب زور سے دباتی ہے تو اس وجہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔ اور بعض مرتبہ خون کی خرابی کی وجہ سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے اس کی علامت یہ ہے کہ بچے کے منہ اور ناک سے بہت زیادہ خون آنے لگتا ہے۔ اسی لئے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو منع فرمایا ہے کہ بچے کے حلق بہت زیادہ زور سے نہ دبایا کریں۔ اور آپ نے اس بیماری کا علاج اِسطرح فرمایا ہے

Marfat.com

چنانچہ حضرت امام احمد بن حنبل نے اپنی کتاب مسند رک میں لکھا ہے کہ ایک مرتبہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضؓ کے مکان میں داخل ہوئے۔ اس وقت حضرت عائشہ رضؓ کے قریب ایک لڑکا تھا جس کے نتھنوں سے خون جاری تھا۔ آپ نے دریافت فرمایا کہ اس کے نتھنوں کو کیا ہوا جو اس طرح خون جاری ہے۔ لوگوں نے بتایا کہ اس کو عذرہ مرض ہوگیا ہے اور اس کے سر میں بھی درد ہے۔ آپ نے فرمایا افسوس ہے عورتوں پر تم لوگ اپنی اولاد کو اس طرح ہلاک نہ کیا کرو۔ یعنی بچے کے حلق کو اس طرح نہ دبایا کرو کہ بچے اس حالت کو پہنچ جائیں اور ارشاد فرمایا کہ جس کے بچے کو یہ مرض ہو جائے۔ اس کو چاہیئے قسط بحری تھوڑا سا لے کر اس کو پانی میں حل کرے اور بچے کی ناک میں ڈالے۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے یہ علاج اس لڑکے کی ماں کو بتایا۔ اور اس علاج سے وہ لڑکا تندرست ہوگیا حدیث کا مضمون ختم ہوا۔

قسطِ بحری کے خواص

فائدہ:۔ اطبا کہتے ہیں کہ قسطِ بحری۔ پیشاب اور حیض کے بند کو کھولتا ہے اور جسم کے خراب مادوں کو جذب کرتا ہے۔ جگر کے سدّوں کو کھولتا ہے۔ سینہ اور رحم کے درد میں مفید ہے۔ معدہ کو قوت بخشتا ہے۔ غلیظ رطوبات کو دفع کرتا ہے۔ معدے کے کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے۔ دماغ اور مفاصل کے درد کو دور کرتا ہے۔ ریاح تحلیل کرتا ہے۔ اور سکنجبین کے ساتھ چاٹنے سے چوتھیا بخار جاتا رہتا ہے۔ اور اگر شہد کے ساتھ ملا کر چاٹے تو سانس پھولنے اور پرانی کھانسی کیلئے

Marfat.com

مفید ہے ۔ بڑھی ہوئی تلی کو کم کرتا ہے ۔ رعشہ کے لیئے بھی مفید ہے ۔ اور اس کی دھونی وبا اور زکام کے لیئے مفید ہے ۔ چہرے کے دھبوں کے لیئے اس کا لیپ فائدہ کرتا ہے ۔ روغن زیتون کے ساتھ ملا کر کان کے درد کے لیئے مفید ہے اور اگر پیس کر سونگھا جائے تو سر کے درد کے لیئے مفید ہے ۔ اور اگر کوئی شخص یہ اعتراض کرے کہ قسط بحری گرم ہے ۔ اور غدرہ بھی گرم ہے پھر یہ اس مرض میں کس طرح مفید ہو گا تو اس کا جواب یہ ہے کہ ۔ غدرہ خون اور بلغم سے ملکر پیدا ہوتا ہے بلکہ اس میں بلغم زیادہ اور خون کم ہوتا ہے ۔ اور قسط بحری کی گرمی بلغم کی رطوبت کو جذب کرتی ہے اس لیئے یہ دوا غدرہ میں مفید ہے ۔ اور بعض علماء نے یہ جواب بھی دیا ہے کہ یہ بھی آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک معجزہ ہے اور اس میں کلام کرنا نادانی اور اعتقاد کے خلاف ہے ۔

دل کا درد اور اس کا علاج

علاج :- حضرت سعدؓ سے ابوداؤد نے روایت کی ہے کہ ایک مرتبہ میں بیمار ہوا تو آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کے لیئے تشریف لائے اور اپنا دست مبارک میرے سینے پر رکھا جس کی ٹھنڈک اور فرحت میں نے اپنے دل میں محسوس کی ۔ آپ نے فرمایا کہ تمہارے دل میں درد ہے ۔ تم کو چاہیئے کہ حارث بن کلاہ کے پاس جاؤ ۔ کیونکہ وہ لوگوں کا علاج کرتا ہے ۔ اور حارث کو چاہیئے کہ وہ مدینہ کی سات کھجوریں لے اور انکو گٹھلی سمیت کوٹ لے اور پھر تجھ کو کھلائے ۔

Marfat.com

فائدہ :۔ علماء نے لکھا ہے کہ مدینہ شریف کی کھجوروں میں اللہ تعالیٰ نے یہ خاصیت رکھی ہے کہ وہ دل کے درد کے لئے مفید ہوتی ہیں۔ اور سات کا عدد جو آپ نے فرمایا اس کی خاصیت کے بارے میں سوائے خدا اور اس کے رسول کے کسی کو علم نہیں ہے۔ اس مقام پر تمام حکماء عاجز ہیں۔ کیونکہ اس کا تعلق وحی سے ہے اور بعض احادیث میں ہے کہ جو شخص مدینہ کی سات کھجوریں صبح کھایا کرے تو اس کو زہر اور جادو کبھی اثر نہیں کرے گا۔

فائدہ :۔ یہ مقام بھی ایسا ہی ہے کہ تمام حکماء و عقلاء یہ معلوم نہیں کر سکتے کہ جادو اور زہر کے اثر کے دور ہونے میں کھجور کا کیا تعلق ہے۔ لیکن اس جگہ پختہ اعتقاد کی ضرورت ہے۔ اللہ اور رسولؐ پر جیسا اعتقاد ہو گا اس کو ویسا ہی فائدہ حاصل ہو گا۔ اسی لئے ہم اوپر ذکر کر آئے ہیں کہ جس شخص کو طب نبوی کا علاج منظور ہو اس کو چاہیئے کہ سب سے پہلے وہ اپنے ایمان و اعتقاد کو پختہ کرے اور اعتقاد پختہ و درست کرنے کے معنی یہ ہیں کہ آں حضرت کے بتاتے ہوئے علاج کرنے میں ذرہ برابر شک اور خوف نہ ہو۔ یہاں تک کہ اگر اس کو طبیب بھی منع کرے تب بھی یہ جانے کہ دنیاوی طب ظنی ہے اور آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا علم یقینی ہے۔ اور ظن و یقین کیسے برابر ہو سکتے ہیں۔ اور جس شخص کو اس درجہ میں اعتقاد طب نبوی پر نہ ہو اس کو چاہیئے کہ پھر وہ اس علاج کو نہ کرے بلکہ دنیاوی طب و حکماء کا ہی علاج کرے اس میں ایمان زائل ہونے کا اندیشہ نہیں ہے۔

Marfat.com

علاج کرنا اور پرہیز کرنا سنت ہے

ایک یہ بات بھی معلوم ہونا ضروری ہے کہ جہاں علاج کرنا سنّت ہے وہیں پرہیز کرنا بھی مسنون ہے۔ کوئی یہ نہ سمجھے کہ پرہیز کرنا خلاف شرع ہے۔ کیونکہ پرہیز کرنا قرآن پاک سے ثابت ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اگر تم بیمار ہو تو تیمم کرلو۔ اور آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صہیب رومیؓ سے فرمایا تھا کہ تم کھجوریں نہ کھاؤ کیونکہ تمہاری آنکھیں دکھ رہی ہیں۔ اور اسی کتاب میں اوپر گذر چکا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو کمزوری کی حالت میں کھجوریں کھانے سے منع فرمایا تھا۔ جس کی تفصیل اوپر گذر چکی ہے ان سب دلائل سے معلوم ہوا کہ بیماری میں پرہیز کرنا بھی ضروری ہے۔

دیندار اور حاذق حکیم جو پرہیز تجویز کرے اس کے مطابق پرہیز کرنا چاہیئے لیکن اگر کوئی حکیم بلا ضرورت کسی کو حرام چیز کھلائے تو اس کا کہنا ہرگز نہیں ماننا چاہیئے کیونکہ معلوم ہوا کہ وہ حکیم دیندار نہیں ہے۔ اور صحت و تندرستی کے لئے اپنے خدا پر ہی بھروسا کرنا چاہیئے۔

خدر اور بے حسی کا علاج۔

علاج :- خدر اس بیماری کو کہتے ہیں کہ آدمی کے بدن میں کسی وجہ سے حس و حرکت اور سردی و گرمی کا احساس نہ رہے۔ سفر السعادت

Marfat.com

میں لکھا ہے کہ کچھ آدمی نادانستہ ایک درخت کے قریب گئے اور اس میں سے کچھ توڑ کر کھا گئے جس کی وجہ سے اسی وقت وہ سب لوگ بے حس و حرکت ہو گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک مشک میں پانی ٹھنڈا کر کے فجر کی اذان اور تکبیر کے درمیان ان لوگوں پر چھڑک دو۔

فائدہ:۔ یہ علاج طب یونانی کے بھی عین مطابق ہے اس لئے کہ جب کسی شخص کو غشی وغیرہ ہو جاتی ہے تو ٹھنڈا پانی اُس کے منہ پہ چھڑکواتے ہیں۔

نبرہ اور پھوڑے کا علاج

علاج:۔ نبرہ ہندی زبان میں پھوڑے کو کہا جاتا ہے۔ اور اس کا علاج سفر السعادت میں یہ لکھا ہے کہ اُمہات المومنین سے کسی خاتون نے کہا کہ ایک مرتبہ میری انگلی پر پھوڑا نکلا ہوا تھا کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم میرے مکان پر تشریف لائے اور دریافت فرمایا کہ تمہارے پاس تھوڑی سی کالی زیری ہے؟ میں نے عرض کیا ہاں ہے فرمایا کہ پھوڑے پر اس کو لگا دو۔

فائدہ:۔ قصب الذریرہ کے مبدے کو زریرہ کہا جاتا ہے۔ قصب الذریرہ جب پُرانا ہو جاتا ہے تو اس کے اندر سے گھُن کی طرح ایک چیز نکلتی ہے اس کو زریرہ کہتے ہیں۔ جالینوس نے لکھا ہے کہ زریرہ کو پانی میں پیس کر پھوڑے پر لگایا جائے تو وہ اچھا ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

مریض کی عیادت اور باتوں سے دل بہلانا

علاج :۔ مریض کے سامنے اچھی باتیں کرنی چاہیئے تاکہ مریض کا دل خوش ہو۔ کیونکہ اس سے مرض اور تکلیف میں کمی ہو جاتی ہے۔۔۔۔

سفر السادت میں ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ جب تم کسی مریض کی عیادت کے لئے جاؤ تو مریض کے سامنے اس کی عمر درازی کے متعلق بات کرو۔ حالانکہ ایسا کہنا تقدیر کو ٹال نہیں دیتا لیکن مریض کا دل خوش ہو جائیگا۔

فائدہ :۔ مطلب یہ ہے کہ عیادت کو جب جاؤ تو مریض سے دل خوش کرنے کی باتیں کرو مثلاً اس سے کہا جائے کہ تم فکر نہ کرو انشاءاللہ تعالیٰ جلد صحت یاب ہو جاؤ گے اور تمہاری تو ابھی بہت عمر ہے۔ ایسا کہنے سے تقدیر تو نہیں بدلے گی لیکن اس کا فائدہ یہ ہے کہ مریض کا دل خوش ہو جائے گا۔ لیکن اس بات کا خیال ضرور ہے کہ جھوٹے قصے اور کہانیاں نہ بیان کرے اس سے خود بھی گنہگار ہو گا اور مریض کو بھی گنہگار کرے گا۔ یہ وقت تو ایسا ہوتا ہے کہ ہر وقت توبہ و استغفار کرتا رہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرے البتہ اگر کوئی شخص بطور مزاح جس میں کوئی فحش نہ ہو۔ مریض کا دل خوش کرنے کے لئے کوئی بات کرے تو اس میں مضائقہ نہیں ہے۔ بلکہ اس سے مرض میں خفت ہوتی ہے۔ لیکن استہزاء و تمسخر نہ کرے کیونکہ تمسخر ایک روحانی مرض ہے اور ایسا آدمی روساء و اُمراء کا دل خوش کرنے کے لئے مارا مارا پھرتا ہے۔ اور وہ لوگ اس سے ہمیشہ ہنسی مذاق

Marfat.com

کرتے رہتے ہیں۔ ایسا شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین مخلوق ہے۔ اور ایسے شخص کی محبت سے دلوں کو زنگ لگ جاتا ہے۔ اس مرض کا یہ علاج ہے کہ وہ اپنے دل سے طمع حرص اور لالچ کو نکالے اور قناعت کو اپنا شیوہ بنائے تاکہ ذلت کے بجائے عزت کی زندگی حاصل ہو۔

غصّہ دور کرنے کا علاج

علاج :- معلوم ہونا چاہیئے کہ غصہ بھی امراض کی نشانیوں میں سے ایک مرض ہے اس سے خود اپنے آپ کو بھی نقصان ہوتا ہے اور دوسرے کو بھی غصّہ پیدا ہوتا ہے صفرا کے جوش سے بعض مرتبہ اس کی زیادتی سے روح اور حرارت غریزی باہر آجاتی ہے اور اس کی وجہ سے۔ بخار۔ درد سر۔ خفقان۔ غشی اور ان کے علاوہ طرح طرح کے امراض پیدا ہوجاتے ہیں۔ اور بعض دفعہ یہاں تک نوبت پہنچ جاتی ہے کہ کفریہ کلمات زبان سے نکالنے لگتا ہے۔ ایسے شخص کی عزت اور وقار لوگوں کی نظروں میں کم ہوجاتا ہے۔ اور ایسے شخص کے دشمن بہت ہوتے ہیں اور دوست کم۔ غصہ سے حسد۔کینہ و بغض و عداوت جیسے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ ایسے شخص کو اگر قدرت حاصل ہو تو دوسروں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اور اگر قدرت نہ ہو تو وہ خود اپنی ہی جان کو ہلاک کرتا ہے مثل مشہور ہے کہ غصہ درویش بر جان درویش۔ گالیاں دینے لگتا ہے۔ اپنے کپڑے پھاڑ ڈالتا ہے۔ اور کبھی یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ خود کشی کی کوشش کرتا ہے۔ اسی لئے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

Marfat.com

ہے کہ اے لوگو غصہ وہ چنگاری ہے جو آدمیوں کے دلوں میں سلگائی جاتی ہے اور غصہ کے آگ ہونے کی دلیل یہ ہے کہ غصہ کی حالت میں آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ گردن کی رگیں پھول جاتی ہیں۔ رنگ متغیر ہو جاتا ہے اور پورا جسم جوش میں آجاتا ہے۔

فائدہ:۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ غصہ ایک آگ ہے جو دل میں پیدا ہوتی ہے لیکن پھر بدن پر ظاہر ہوتی ہے۔ اس لئے انسان کو چاہیئے کہ حتیٰ الامکان اس آگ سے اپنے آپ کو بچائے۔ اور اگر غصہ آہی جائے تو حدیث شریف میں اس کے تین علاج بیان ہوتے ہیں۔ ایک علاج تو یہ ہے کہ ٹھنڈا پانی پی لے اور ٹھنڈے پانی سے وضو کرے یہ علاج طب یونانی کے بھی موافق ہے۔ چنانچہ حکیم علی شیرازی قانون کی شرح میں لکھتے ہیں کہ غصہ کی حالت میں روح اور حرارت غریزی انسان کی حرکت میں ہوتی ہے ایسے وقت ٹھنڈا پانی پینے اور بدن پر ڈالنے سے مکمل نفع حاصل ہوتا ہے، دوسرا علاج یہ ہے کہ غصہ کے وقت آدمی اگر کھڑا ہے تو بیٹھ جائے اور اگر بیٹھا ہے تو لیٹ جائے۔

فائدہ:۔ بعض علماء نے لکھا ہے کہ لیٹ جانے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد یہ ہے کہ آدمی عاجزی کرنے لگے۔ اور اپنے نفس کو سمجھائے کہ تو مٹی سے پیدا ہوا ہے پھر آگ سے کیوں کھیلتا ہے۔ زمین کو دیکھ کہ اس پر پیشاب پاخانہ کرتے اور گندگی ڈالتے ہیں۔ اور زمین ہر چیز کو برداشت کرتی ہے۔ تجھے بھی چاہیئے کہ تو جس چیز سے بنا ہے۔

Marfat.com

(یعنی مٹی سے) اُسی کی حرص کر تجھے آگ سے کیا کام کیونکہ یہ آگ ہی تھی جس نے شیطان کو کافر اور راندۂ درگاہ کیا۔ واللہ اعلم باسرارہ ورسولہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تیسرا علاج حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بتایا ہے کہ غصہ کے وقت اللہ تعالیٰ کو یاد کرے اور اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ پڑھے کیونکہ غصہ کرنا شیطان کی سنت ہے۔ کیونکہ حضرت آدم علیہ السلام پر سب سے پہلے اسی نے غصہ کیا تھا جس کی وجہ سے اس حال کو پہنچا۔ اس واقعہ سے عبرت حاصل کر کے غصہ کو دفع کرے اور یہ جو فرمایا گیا ہے کہ خدا کو یاد کرے اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنے نفس کو سمجھائے کہ تو دن بھر خدا کی نافرمانی اور گنہ کرتا رہتا ہے اور خدائے تعالےٰ باوجود ہر قسم کی قدرت کے معاف فرماتے رہتے ہیں۔ اور تو تو عاجز ترین مخلوق ہے۔ تجھے بھی چاہئیے کہ ہر وقت عفو کیا کرے تاکہ قیامت کے دن تیرے گناہ معاف ہوں۔

رنج وحزن کا علاج

علاج ۱:- سفر السعادت میں لکھا ہے کہ جب آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں کسی کا یا حضرت عائشہ صدیقہؓ کا کوئی رشتہ دار مر جاتا تھا تو آپؐ تلبینہ پکوایا کرتے تھے اور اس کو ثرید کے ساتھ ڈال کر فرمایا کرتے کہ لوگو اسکو کھاؤ کیونکہ اس میں شفا ہے۔ اور حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے کہ تلبینہ دل کی بیماری کے لئے راحت ہے اور بغض وغم کو کھو دیتا ہے۔

Marfat.com

بعض احادیث میں ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی شخص یہ کہتا کہ فلاں شخص بیماری کی وجہ سے کھانا نہیں کھاتا تو آپ اُس سے فرماتے کہ مریض کو تلبینہ پلاؤ۔ قسم ہے اس پاک ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے۔ تلبینہ پیٹ کو ایسا دھو دیتا ہے۔ جیسے کوئی شخص اپنے منہ کے میل کچیل کو دھوڈالتا ہے۔

فائدہ:- معلوم ہونا چاہیئے کہ تلبینہ ایک رقیق چیز ہے جس کو پیا جاتا ہے۔ اور اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ جو کا بغیر چھنا آٹا لے کر اس کو دودھ میں پکاتے ہیں اور اس کے اندر شہد ملا دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ٹھنڈا کر کے پیا جاتا ہے اور بعض اوقات ثرید میں ملا کر بھی کھایا جاتا ہے۔ ثرید کا مشہور طریقہ یہ ہے کہ شوربہ میں روٹی ڈال کر پکائی جاتی ہے۔ یہ غذا قوت دماغ وقلب کے لئے بہت مفید ہے معدے اور پیٹ کی آلائشوں کو پاک کر کے معدے کی جلا کرتا ہے۔ اور رنج وغم کے لئے بہت مفید ہے۔ ایک بات یاد رکھنی چاہیئے کہ تلبینہ طب نبوی میں وہی حیثیت رکھتی ہے۔ جیسے طب یونانی میں آش جو۔ جالینوس کا قول ہے کہ جو کے برابر کوئی غذا پیدا نہیں ہوئی کیونکہ یہ غذا بیمار اور تندرست دونوں کے کام آتی ہے۔ اسی لئے مریضوں کو آش جو پلایا جاتا ہے۔ آش گندم نہیں دیتے کیونکہ آش جو پیاس کو مارتا ہے۔ خون کے جوش کو کم کرتا ہے اور صفرا کو دور کرتا ہے معدے کی جلا کرتا ہے۔ اور اس کے ستو شکر کے ساتھ ملا کر بہترین غذا ہے۔ اور بعض علماء نے لکھا ہے کہ جو بہتر چیز ہونے کی یہی ایک دلیل کافی ہے کہ تمام

Marfat.com

انبیاء علیہم السلام اور پیغمبروں کی یہ غذا رہی ہے۔ اسی لئے مسلمانوں کے لیے یہ بہترین غذا ہے، جالینوس اور بقراط چاہے کچھ ہی کہیں۔

زہر کے نقصانات اور علاج

علاج ۱۔ سفر السعادۃ میں ہے کہ ایک یہودی عورت نے گوشت میں زہر ملا کر آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا۔ آپ نے اس میں سے کچھ تناول فرمایا ہی تھا کہ اللہ تعالیٰ نے گوشت کو کلام کرنے کی قوت عطا فرمادی اُس نے کہا کہ آپ مجھے نہ کھائیں کیونکہ میں زہر آلود ہوں۔ آں حضرت ؐ نے اس عورت سے دریافت کیا تو نے اس گوشت میں زہر کیوں ملایا تھا تو اس نے کہا میں نے آپ کو آزمانے کے لیے زہر دیا تھا۔ کیونکہ تم نبی ہو اس لئے تمہیں زہر سے کچھ نقصان نہ ہوگا۔ بطور معجزہ اس وقت تو واقعی کوئی تکلیف آپ کو نہ ہوئی لیکن اندرونی طور پر وہ زہر اثر کر گیا تھا چنانچہ اس واقعہ کے تین سال بعد تک آپ زندہ رہے اس دوران اس زہر کا کبھی کبھی اثر معلوم ہوتا تھا تو آپ گردن اور مونڈھوں پر پچھنے لگوایا کرتے تھے انتقال کے وقت آپ نے ارشاد فرمایا کہ وہ جو میں نے زہر کھایا تھا اس نے میرے سینے کی رگوں کو توڑ ڈالا۔ غرض اسی حال میں آپ کا انتقال ہوا۔ اسی لئے علماء کہتے ہیں کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو شہادت عطا کی گئی اور اللہ تعالیٰ نے اس منصب بلند سے بھی آپ کو خالی نہیں رہنے دیا۔ اور آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جس وقت یہودیوں

Marfat.com

نے جادو کیا تھا اس وقت بھی آپ نے اپنے سر مبارک پر پچھنے لگوائے تھے۔
جادو وغیرہ کا بیان یہاں بے موقعہ ہے اس لئے اس کا بیان طب الٰہی میں کیا
جائے گا۔

فائدہ:۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خون نکلوانا جادو کے لئے
بھی مفید ہے اس موقع پر بعض ملحدین کہ جن کو دین سے کچھ بھی واسطہ نہیں ہے
یہ اعتراض کرتے ہیں کہ جادو میں اور خون نکلوانے میں کوئی مناسبت نہیں ہے۔
اور یہ کہ اپنا اور دوسروں کا علاج محض اندازے اور تخمینہ سے کیا کرتے تھے۔
اور طب میں آپؐ کو کچھ بھی دخل نہ تھا اس اعتراض کا یہ جواب ہے کہ ارسطو
اور جالینوس اگر یہی علاج بتاتے تو یہ معترض لوگ ہرگز اس قسم کا اعتراض نہ
کرتے بلکہ یہ تاویل کرتے کہ یہ لوگ تو عقل کے پُتلے تھے ان کو ضرور کسی مستند
ذریعے سے یہ علاج معلوم ہوا ہوگا۔ اس لئے ہمیں عقل کے گھوڑے دوڑانے
کی کیا ضرورت ہے ہمارا بھی یہی جواب ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے معالجوں کا تعلق وحی سے ہے اور وحی سے زیادہ مستند ذریعہ اور کیا
ہو سکتا ہے۔ اسی لئے ہم اس معاملہ میں عقل کے دخل کو مناسب نہیں
سمجھتے۔ دوسرا جواب یہ ہے کہ جادو کا اثر جسم اور روح انسانی میں ہوتا ہے
اور روح انسانی خون سے پیدا ہوتی ہے۔ اسی لئے طبیب روحانی نے اس
خون کو جو کہ روح حیوانی کا مادہ تھا نکلوانے کا حکم فرمایا۔ کیونکہ خون کے
نکلنے سے روح انسانی کمزور ہوتی ہے۔ اسی لئے آں حضرت صلی اللہ علیہ
نے یہ علاج تجویز فرمایا۔ دوسرا علاج کہ جس سے جادو کا اثر بالکل ختم ہو گیا

Marfat.com

اس کا ذکر انشاء اللہ تعالیٰ ادویات کے ساتھ کیا جائے گا واللہ اعلم۔

قے کے ذریعہ امراض کا علاج

علاج ۱:۔ مشکوٰۃ شریف اور ابو داؤد میں روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قے فرمائی۔ اور اس کے بعد وضو کیا۔

فائدہ ۱:۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آپؐ کبھی کبھی قے کے ذریعہ بھی علاج فرمایا کرتے تھے اسی لئے اطبا نے لکھا ہے کہ قے سے دماغ پاک ہوتا ہے۔ معدہ کو صفائی حاصل ہوتی ہے۔ اور معدہ کی رطوبت خشک ہو جاتی ہے۔ بقراط کا قول ہے کہ انسان کو چاہیئے کہ مہینے میں دو مرتبہ قے کیا کرے تاکہ ایک بار کچھ رہ جائے تو دوسری بار نکل کر صاف ہو جائے لیکن زیادہ قے کرنے سے سینہ اور معدہ میں درد پیدا ہوتا ہے۔ جالینوس نے لکھا ہے کہ قے خاصیت کے اعتبار سے معدہ کو کمزور کرنے والی ہے۔ لیکن جو قے خود بخود آئے اس کو بھی روکنا نہیں چاہیئے۔ قے کے روکنے سے بعض سخت امراض پیدا ہو سکتے ہیں۔ خصیہ بڑا ہو جاتا ہے۔ شیخ الرئیس کہتے ہیں کہ معدہ کے اندر سے اگر جوش پیدا ہو اور تمام غذا نکل آوے تو اسی کو قے کہتے ہیں اور اگر تھوڑی مقدار میں نکلے تو اس کو تہوع کہتے ہیں۔ اور اگر طبیعت مالش کرے اور کچھ نہ نکلے تو اس کو غثیان کہتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک منہ بھر کر قے کرنے سے وضو جاتا رہتا ہے۔ کیونکہ قے دراصل وہی ہے جو منہ بھر کر ہو۔ اور اندر جو کچھ ہو وہ جوش کیساتھ باہر نکل آئے۔

Marfat.com

مولی کی بُو کا علاج

علاج:۔ صاحب سفر السعادۃ نے تنزیہ الشریعت سے ابن مسعود کی روایت نقل کی ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مولی کھائے اور یہ چاہے کہ منہ سے بُو نہ آئے تو اس کو چاہیئے کہ وہ مجھ کو یاد کرے بعض روایات میں ہے کہ مجھ پر درود بھیجے۔

فائدہ:۔ بعض علماء نے لکھا ہے کہ یہ حدیث منقطع ہے۔ اور یہ ابن مسعود کا قول ہے۔ اور اس میں بعض راوی مجہول ہیں۔ بعض علماء نے کہا ہے کہ اس کا تجربہ ہم نے کیا ہے کہ اس عمل سے مولی کی بُو جاتی رہتی ہے۔ واللہ اعلم بہر حال مولی کے فوائد یہ ہیں۔ آواز صاف کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ کھانے کے بعد چاٹنے سے ریاح کو فائدہ دیتی ہے۔ چہرے کے رنگ کو صاف کرتی ہے۔ اور اس کے ہمیشہ کھاتے رہنے سے گرے ہوئے بال نکل آتے ہیں۔ مولی کا عرق سدّوں کو کھولتا ہے۔

ہڑ اور اس کے فوائد

علاج:۔ جامع کبیر میں لکھا ہے کہ ہڑ میں ہر بیماری سے شفا ہے۔ اور ہڑ کے فوائد یہ ہیں۔ معدے کی جِلا کرتی ہے۔ اور ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ پیشاب کے بند کو کھولتی ہے۔ دودھ کو بڑھاتی ہے۔ حیض کو کھول دیتی ہے۔ گردہ کی پتھری کو نکالتی ہے سدّوں کو کھول دیتی ہے۔ بلغم کا اخراج کرتی ہے۔

Marfat.com

اور بواسیر کے لئے فائدہ مند ہے۔ باہ کی قوت بڑھاتی ہے۔

کرفس اور نرگس کے فوائد

فائدہ :- جامع کبیر میں لکھا ہے کہ کرفس کھایا کرو کیونکہ یہ عقل کو بڑھاتا ہے اور نرگس کو اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ سونگھا کرو چاہے دن میں ایک مرتبہ یا مہینہ میں ایک مرتبہ یا سال میں ہی ایک مرتبہ کیوں نہ ہو کرفس کے فوائد یہ ہیں۔ پیٹ میں قبض کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ مقوی دل ہے۔ بلغم کے فساد کو دور کرتا ہے۔ منی کو زیادہ کرتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو مارتا ہے۔ اس کے کھانے سے جی متلا رہا ہو تو رک جاتا ہے۔ لیکن پیٹ میں سوزش پیدا کرتا ہے۔ اور ذہن کو تیز کرتا ہے۔

نرگس کے فوائد یہ ہیں :- مادہ کو جذب کرتی ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو مارتی ہے۔ اور ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ اگر اس کی جڑ کو پانی میں پکا کر پیا جائے تو قے لاتی ہے۔ رحم کو پاک کرتی ہے۔ حمل کو گراتی ہے۔ معدے سے فاسد مواد خارج کرتی ہے۔ اور زخموں کو بھر دیتی ہے اگر اس کو پیس کر اور شہد ملا کر دردِ مفاصل پر ملے تو بہت مفید ہے۔ قضیب پر لیپ کرنے سے سختی آجاتی ہے۔ اور اس کا لیپ ٹوٹے ہوئے اعضاء کو بھی جوڑ دیتا ہے۔ اعضاء کے درد میں مسکن ہے۔ زخم کے خون کو بند کرتی ہے۔ سردیوں کے موسم میں اس کا سونگھنا نزلہ کے لئے مفید ہے۔

Marfat.com

بہی کے خواص اور فائدے

علاج ۱:۔ بہی کے بہت سے فائدہ ہیں مثلاً دل کی ظلمت کو دور کرتی ہے۔ پیشاب کی زیادتی ہو تو اس کے لئے مفید ہے۔ معدے اور دل ودماغ کے لئے قوت بخش ہے۔ روحِ حیوانی کے لئے مفرح اور اس کا کھانا کاہلی اور وساوس کو دفع کرتا ہے۔ دستوں کو بند کرتا ہے۔ اس کا سونگھنا روح کو طاقت بخشتا ہے۔ حمل کو گرنے سے روکتا ہے۔ ضعف جگر کے لئے بہت مفید ہے اور نزلہ کو بند کرتا ہے اور قلب کی جلا کرتا ہے۔

لوبیہ کے خواص اور فائدے

علاج ۱:۔ قوتِ باہ کو حرکت میں لاتا ہے۔ اور منی پیدا کرتا ہے عورت کے دودھ میں اضافہ کرتا ہے۔ بند پیشاب اور حیض جاری کرتا ہے۔ جسم کی نشو نما کرتا ہے دردِ کمر اور دردِ گردہ میں مفید ہے۔ لیکن دیر سے ہضم کرتا ہے اور نفخ کرتا ہے۔ اور اس کے کھانے سے غلیظ مادے پیدا ہو جاتے ہیں اس کا مصلح خردل اور زنجبیل ہے حمل کے زمانے میں اکثر لوبیا کھانے سے اولاد عقل مند پیدا ہوتی ہے۔

خربوزہ کے خواص اور فائدے

علاج ۱:۔ خربوزہ کے دیگر فوائد کے علاوہ ایک فائدہ یہ ہے کہ

Marfat.com

حمل کے زمانے میں اگر عورت اس کا بکثرت استعمال کرے تو لڑکا خوبصورت اور تندرست پیدا ہوگا۔

نسیان اور بھول پیدا کرنے والی چیزیں

مندرجہ ذیل نو چیزوں سے نسیان کا مرض پیدا ہوتا ہے۔ ۱ پنیر کھانے سے ۲ چوہے کا جھوٹا کھانے پینے سے ۳ کھٹا سیب کھانے سے ۴ ہرا دھنیا بکثرت کھانے سے ۵ گردن پر اکثر و بیشتر پچھنے لگوانے سے ۶ دو عورتوں کے درمیان چلنے سے ۷ اپنے مطلوب کی طرف دیکھنے سے ۸ کھٹمل اور جوں کو زندہ چھوڑ دینے سے ۹ قرآن شریف کی تلاوت ہمیشہ قبرستان میں کرنے سے۔

فائدہ ۱:- پیٹ کے کیڑوں کو مارنے کے لئے نہار منہ کھجور کھانا مفید ہے۔ جس شخص کا قرآن پاک حفظ کرنے کا ارادہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ شہد بکثرت استعمال کرے۔ یہ تمام روایتیں جامع کبیر سے لی گئی ہیں۔ واللہ اعلم۔

مشک کے خواص اور فائدے

علاج ۱:- صاحب جامع صغیر نے سلمہ بن اکوع سے روایت کی ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر اور ریش مبارک پر مشک لگایا۔۔۔ کرتے تھے۔

Marfat.com

فائدہ:- علماء نے لکھا ہے کہ اس میں یہ حکمت ہے کہ مشک رنگ گورا کرتا ہے دل و دماغ اور باہ کے لئے قوت بخش ہے۔ وحشت غم اور خفقانِ بارد کو دفع کرتا ہے۔ سدّوں کو کھولتا ہے اور اخلاط کو تحلیل کرتا ہے۔ اس کے سونگھنے سے نزلہ اور صداع بارد نہیں ہونے پاتا۔ اس کا لیپ باہ کو حرکت میں لاتا ہے۔ اگر کسی کی آنکھ میں غبار یا سفیدی ہو تو اس کا لگانا بہت مفید ہے۔ اس کا سونگھنا غشی کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ فالج۔ لقوہ اور بدن سن ہو جائے تو اس کا لگانا مفید ہے۔ غشا اور نسیان کے لئے فائدہ مند ہے۔ اور ابو داؤد کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک سکہ تھا آپؐ اس میں سے خوشبو لیا کرتے تھے۔

فائدہ:- معلوم ہونا چاہیئے کہ سکہ اس طرح تیار ہوتی ہے کہ خوشبو دار چند چیزیں لے کر ان کو خوب اچھی طرح پانی میں حل کیا جائے۔ پھر تھوڑا سا خوشبو دار تیل میں اور اسمیں دو درم یا کچھ زیادہ مشک ملا کر چار گھنٹے تک کھرل کریں۔ پھر جب وہ خشک ہونے لگے تو اسکی ٹکیاں بنالی جائیں۔ یہ ٹکیاں جب خشک ہو جائیں تو ان میں سوراخ کر کے ایک ہار بنا لیں اور جب خوشبو کو دل چاہے تو اس کو سونگھا کریں۔ بعض علماء نے لکھا ہے کہ قربت کے وقت اگر اس کو گلے میں پہن لیا جائے تو قوت باہ بہت غالب رہتی ہے۔ واللہ اعلم۔

یہاں پر یہ بات سمجھ لی جائے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

کو خوشبو کی حاجت نہیں تھی ۔ کیونکہ آپؐ کی اپنی ذاتی خوشبو اس قدر تھی کہ دوسری خوشبو اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھی ۔ حضرت انس ابن مالکؓ نے کہا ہے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پسینہ میں جو خوشبو تھی وہ میں نے کسی مشک اور عنبر میں نہیں دیکھی ۔ اور یہ کہ آنحضرتؐ جب کسی گلی یا راستے سے گذرتے تھے تو تمام راستے میں خوشبو پھیل جاتی تھی اور اس خوشبو سے لوگ سمجھ جاتے تھے کہ آپ اس راہ سے گذرے ہیں۔ اور ام سلمہؓ آپ کا پسینہ لے کر عطر میں ملایا کرتی تھیں جس کی وجہ سے ان کا عطر تمام عطروں سے بہتر ہو جاتا تھا ۔ عتبہ بن واحد کے جسم پر کوئی مرض ہو گیا تھا آپؐ نے اس کے جسم پر اپنا دست مبارک پھیرا تو اس کا تمام بدن معطر ہو گیا اس شخص کی چار بیویاں تھیں اور وہ ہر روز عطر لگایا کرتی تھیں لیکن عتبہ کے بدن کی خوشبو سب سے افضل رہتی تھی ۔ یہ تمام واقعہ طبرانی نے معجم صغیر میں لکھا ہے ۔

سرمہ لگانے کا صحیح طریقہ

علاج:- ابو داؤد میں روایت ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کو سوتے وقت خوشبو دار سرمہ لگانے کا حکم فرمایا ہے ۔

فائدہ:- بعض علماء نے لکھا ہے کہ خوشبو دار سے یہاں پر مشک ملا ہوا سرمہ مراد ہے اور ابن ماجہ میں روایت ہے کہ اثمد سرمہ سب

Marfat.com

سرموں سے بہتر ہے کیونکہ یہ نگاہ کو روشن کرتا ہے ۔ اور پلکوں کو گھنا کرتا ہے ۔ اور ترمذی کی شرح میں ہے کہ سرمۂ اصفہانی کو اثمد کہتے ہیں۔ بعض احادیث میں ہے کہ سرمہ جب لگایا جائے طاق عدد لگایا جائے ۔

فائدہ:۔ علماء نے سرمہ لگانے کے تین طریقے لکھے ہیں ایک یہ کہ دو سلائیاں داہنی آنکھ میں اور دو سلائیاں بائیں آنکھ میں لگا دے دوسرے یہ کہ تین سلائیاں داہنی آنکھ میں اور دو سلائی بائیں آنکھ میں لگا دے ۔ اور تیسرا طریقہ یہ ہے کہ تین تین سلائیاں دونوں آنکھوں میں لگا دے ۔

خوشبو کے فوائد اور خواص

علاج:۔ سفر السعادۃ میں ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب کوئی شخص خوشبو پیش کرتا تو آپ اس کو رد نہ فرماتے تھے ۔ اور آپ کا ارشاد ہے کہ کوئی شخص اگر آپ کو خوشبو دے تو اس کو رد نہ کرو۔

فائدہ:۔ علماء نے لکھا ہے کہ خوشبو کے استعمال اور مکانوں کو صاف ستھرا رکھنے سے صحت عمدہ رہتی ہے ۔ اور فرحت حاصل ہوتی ہے۔ تقویت قلب کے لئے بھی یہ بہت مفید ہے ۔ مسند بزاز میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ پاک ہے اور پاکی وصفائی رکھنے والے کو دوست رکھتا ہے ۔ بخشش والا ہے ۔

Marfat.com

اور بخشش کرنے والے کو دوست رکھتا ہے۔ اس لئے ہر شخص کو چاہیے کہ اپنے رہنے کی جگہ اور مکانوں کو صاف ستھرا رکھیں۔ یہودیوں کی طرح نہ ہو جائیں۔ جو اپنے صحنوں میں کوڑا اور گندگی جمع رکھتے تھے۔ بقراط نے لکھا ہے کہ بدبو سے انسان بیمار ہو جاتا ہے۔ اس لئے انسان کو چاہیئے کہ گندگی اور بدبو سے اپنے آپ کو پوری طرح محفوظ رکھے اور اپنے آپ کو حد اعتدال سے نہ بڑھنے دے۔ کیونکہ افراط اور تفریط ہر کام میں مضر ہے۔ انسان کو نہ تو مخنثوں کی طرح ہر وقت بناؤ سنگھار میں ہی لگا رہنا چاہیے۔ اور نہ جاہل فقیروں کی طرح رہے جو نہانا دھونا اور صفائی کو بالکل خیرباد کہہ کر اور بھبوت مل کر اور سر کی لٹیں بڑھا کر مگن رہتے ہیں۔

وجہ یہ ہے کہ دوا کا اثر بھی جب ہی ہوتا ہے جب کہ وجہ دوا غذا نہ بن جائے۔ انسان کو چاہیئے کہ اپنے گھر میں شیر کی کھال کا فرش نہ کریں کیونکہ اس سے وحشت اور خفقان پیدا ہوتا ہے۔

رات کو اور کپڑے سے جھاڑو دینے کا نقصان

صلوٰۃ مسعودی میں لکھا ہے کہ رات کے وقت جھاڑو دینے سے محتاجی آتی ہے۔ بستان میں ابواللیث نے لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص کپڑے سے جھاڑو دے گا تو وہ محتاج ہو جائے گا واللہ اعلم۔

مختلف کھانوں کے جمع کرنے کے نقصان

Marfat.com

علاج ا۔ سفر السعادۃ میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو مختلف قسم کی غذاؤں کو کبھی جمع نہ فرماتے تھے۔ مثلاً۔ مچھلی اور دودھ کو جمع نہ فرماتے تھے۔ ترشی اور دودھ بھی جمع نہ فرماتے تھے۔ دو گرم اور دو سرد غذاؤں کو بھی ایک ساتھ استعمال نہ فرماتے تھے۔ ایسے ہی دو قابض اور دو دست آور غذاؤں کو بھی جمع نہ فرماتے تھے۔ جمع کرنے کا مطلب یہ ہے کہ معدے میں جمع نہ فرماتے تھے۔ یعنی کبھی ایسا اتفاق نہیں ہوا کہ آپ نے کبھی مچھلی کھائی ہو اور بغیر ہضم ہوئے اس کے اوپر دودھ نوش فرمایا ہو۔ دودھ اور انڈا۔ اور دودھ اور گوشت بھی ایک ساتھ کبھی تناول نہ فرماتے تھے۔ مقصد یہ ہوا کہ جب تک ایک چیز ہضم نہ ہو جائے۔ اس پر دوسری مختلف غذا استعمال نہ فرماتے تھے۔ اسی طرح قابض اور مسہل۔ جلدی ہضم ہونے والی اور دیر ہضم ہونے والی اور گوشت پکا ہوا اور بھونا ہوا۔ باسی اور تازہ گوشت۔ بھی ایک ساتھ جمع نہ فرماتے تھے کیونکہ دو مختلف چیزیں ہضم کرنے کے لئے معدے پر بہت بار پڑتا ہے۔

کھانے کے بعد ورزش کرنا:

علاج ا۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ جسمانی صحت کے لئے حرکت کرنا بہت مفید ہے چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ کھانے کو ذکر اور نماز کے ذریعہ ہضم کرو۔ اور کھانے کے فوراً

Marfat.com

بعد سونا نہیں چاہیئے ۔ کیونکہ اس سے دل سخت ہو جاتا ہے ۔

فائدہ :۔ مواہب میں لکھا ہے کہ جو شخص صحت مند اور چاق و چوبند رہنا چاہے اس کو چاہیئے کہ رات کو کھانے کے بعد ایک سو پچاس[۱۵۰] قدم چلا کرے اور شیخ الرئیس اور دوسرے اطباء نے کہا ہے کہ زیادہ حرکت سے حرارت غریزی تحلیل ہوتی ہے ۔ اور ضعف پیدا ہو جاتا ہے ۔ اور بعض اطبا کا خیال ہے کہ زیادہ حرکت سے حواس مکدر ہو جاتے ہیں ۔ لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں ہے کہ بالکل حرکت ہی نہ کرے اس سے برودت اور کاہلی پیدا ہوتی ہے ۔

قانون شیخ کی شرح میں لکھا ہے کہ حرکت اور سکون دونوں مزاج کے اعتبار سے سرد مزاج میں حرکت رطوبت اور حرارت تحلیل کرتی ہے اور سکون رطوبات و فضلات پیدا کرتی ہے ۔ اس لئے اعتدال پر قائم رہنا چاہیئے ۔ اس سے حرارت غریزی بڑھتی ہے ۔ کھانا ہضم ہوتا ہے ۔ حواس تیز ہوتے ہیں ۔ اشتہا پیدا کرتا ہے اور قویٰ کی جلا کرتا ہے ۔ اسی لئے جسمانی صحت و تندرستی کے لئے سفر کرنا بھی ایک علاج ہے ۔ چنانچہ کتاب الطب میں ابو نعیم نے حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت نقل کی ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سفر کرو اس کے ذریعہ صحت و تندرستی اور روزی حاصل ہوگی ۔

فائدہ :۔ اس حدیث کے علماء نے مختلف معنیٰ لکھے ہیں لیکن یہاں پر مختصراً اتنا سمجھ لینا کافی ہے کہ ۔ سفر کا حکم اس لئے دیا گیا ہے کہ سفر

Marfat.com

سے آب وہوا تبدیل ہوتی ہے اور یہ تفریح طبع کا بھی ایک موثر ذریعہ ہے بہت مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ صرف تبدیلی آب وہوا سے مریض تندرست ہو جاتے ہیں۔ اور اس حدیث میں رزق دینے کا جو ذکر ہے اس کا بھی عام مشاہدہ ہے کہ تجارت و ملازمت کے لئے بعض مرتبہ سفر کرنا پڑتا ہے اور اس سے کامیابی ہوتی ہے اسی لئے مقولہ مشہور ہے۔ سفر وسیلۂ ظفر۔

مسواک کے خواص اور فائدے

علاج :۔ معجم اوسط میں طبرانی نے حضرت ابن عباسؓ سے مرفوعاً روایت نقل کی ہے کہ (مسواک کے مندرجہ ذیل فائدے ہیں) مسواک سے منہ پاک اور صاف رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔ چہرہ اور نگاہ روشن ہوتے ہیں۔ اور جامع کبیر میں ہے کہ مسواک سے فصاحت بڑھتی ہے۔ خدا خوش ہوتا ہے۔ دانت صاف رہتے ہیں منہ میں خوشبو رہتی ہے۔ مسوڑھے مضبوط ہوتے ہیں۔ بلغم سے حلق صاف ہو جاتا ہے۔ رطوبت کو دفع کرتی ہے۔ نزاع کو آسان کرتی ہے۔ اور موت کے وقت کلمۂ شہادت نصیب ہوتا ہے۔ کھانا جلد ہضم ہوتا ہے۔ شیطان کا منہ کالا کرتی ہے۔ روزی میں اضافہ ہوتا ہے۔ دانتوں کے میل اور درد کو دور رکھتی ہے۔ معدے کو قوی اور عقل کو تیز کرتی ہے۔ دل کو

Marfat.com

پاک کرتی اور چہرے کو نورانی بناتی ہے، قلب و دماغ کو قوت دیتی ہے اور عام بیماریوں سے نجات دیتی ہے۔

نیند کے فائدے اور نقصانات

علاج:۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ جسمانی علاجوں میں ایک مؤثر علاج نیند (سونا) بھی ہے۔ چنانچہ حق تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں فرمایا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ایسا ہے کہ تمہارے لئے رات کو مقرر کیا تاکہ تم آرام کرو۔ اور تمام دن کی تکان جاتی رہے۔ اور تندرستی قائم رہے۔ اور حق تعالےٰ کی عبادت میں مشغول رہ سکو۔

فائدہ:۔ جالینوس نے کہا ہے کہ جس کسی کو کھانا تحلیل کرنا اور پیٹ کا مادہ تحلیل کرنا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ نیند حاصل کرے لیکن سونے میں بھی اعتدال رکھنا ضروری ہے کیونکہ زیادہ سونے سے آدمی کمزور اور سست ہو جاتا ہے۔ اور قیامت کے دن ایسا آدمی مفلسوں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ چنانچہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی والدہ نے حضرت سلیمان کو نصیحت کی کہ اے لڑکے تو زیادہ نہ سویا کر کیونکہ زیادہ سونا قیامت میں مفلس کر کے اٹھانے کا سبب ہوگا۔

فائدہ:۔ علماء نے لکھا ہے کہ چار وقت سونا نہیں چاہیئے۔ ۱ صبح کو ۲ چاشت کے وقت ۳ ظہر کے بعد ۴ مغرب کے بعد شیخ الرئیس نے لکھا ہے کہ صبح کا سونا جسم کو کمزور۔ اور حواس کو پراگندہ کرتا ہے۔

Marfat.com

مگر عین دوپہر کے وقت کھانے کے بعد سونا جس کو قیلولہ کہتے ہیں۔ یہ مسنون ہے اور اس کے بہت سے فائدے ہیں۔ مثلاً دماغ قوی ہوتا ہے۔ عقل تیز ہوتی ہے۔

عام طور سے سونے کے چار طریقے ہیں ایک چت لیٹ کر۔ دوسرے داہنی کروٹ پر۔ تیسرے بائیں کروٹ پر۔ چوتھے اوندھا لیٹ کر معلوم ہونا چاہیئے کہ چت لیٹ کر سونا انبیاء علیہم السلام کا طریقہ ہے۔ اور داہنی کروٹ لیٹنا اولیاء کا طریقہ ہے۔ اور بائیں کروٹ لیٹنا اہل غنا اور دنیاداروں کا کام ہے کیونکہ بائیں کروٹ پر کھانا خوب ہضم ہوتا ہے۔ اور اوندھا لیٹ کر سونا شیطان کا کام ہے۔ جو شخص پیٹ بھر کر کھانا کھائے تو اس کو چاہیئے کہ اول تھوڑی دیر داہنی کروٹ پر لیٹے۔ پھر اس کے بعد بائیں کروٹ بدل لے اس طرح سونے سے کھانا بہتر طریقے پر ہضم ہوتا ہے۔ شیخ الرئیس کا قول ہے کہ دن کے وقت بہت زیادہ نہ سونا چاہیئے، کیونکہ دن کا زیادہ سونا سوتے ہوئے امراض کو جگاتا اور طحال یعنی تلی کو سخت کرتا ہے اور رنگ خراب ہو جاتا ہے۔ لیکن قیلولہ کا مضائقہ نہیں ہے بلکہ یہ بہت مفید ہے۔ اس سے دماغ اور عقل میں قوت پیدا ہوتی ہے۔ تمام رات کا جاگنا بہت مضر ہے اس سے بدہضمی کی شکایت ہو جاتی ہے عقل اور دماغ کمزور ہو جاتے ہیں۔ بدن میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور بعض مرتبہ نوبت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ آدمی دیوانہ ہو جاتا ہے اسی لئے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان

Marfat.com

بن مظعون کو تمام رات جاگنے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ تیرے نفس کا بھی تجھ پر حق ہے۔ اور تمام رات سونا بھی اچھا نہیں ہے بلکہ صبح ہونے سے پہلے ہی اٹھ بیٹھا کرو۔ کیونکہ ساری رات سونے سے شیطان کان میں پیشاب کر جاتا ہے۔

نیند کے متعلق باقی مضمون انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب ادویات الٰہی کے ضمن میں ذکر کیا جائے گا۔

آبِ زم زم کے خواص اور فائدے

علاج:۔ امام جزری نے اپنی کتاب حصن حصین میں روایت نقل کی ہے کہ آب زم زم میں ہر چیز سے شفا ہے۔ اگر مرض میں شفا کی نیت سے پیا جائے تو شفا حاصل ہو گی اور اگر پناہ کی نیت سے پیئے تو اللہ تعالیٰ پناہ دے گا۔ اور اگر پیاس دور کرنے کی نیت سے پیئے تو پیاس دور ہو گی۔

حضرت ابن عباسؓ جب آب زم زم پیا کرتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ	ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے
عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا	مفید علم اور زیادتی رزق
وَّاسِعًا وَّشِفَاءً	اور تمام بیماریوں سے
كُلِّ دَاءٍ۔	شفاء کا سوال کرتا ہوں۔

Marfat.com

پانی پینے کا صحیح طریقہ

علاج:۔ جامع کبیر میں حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم پانی پیو تو ایک سانس میں نہ پیا کرو کیونکہ اس طرح پینے سے سینے میں درد پیدا ہو جاتا ہے۔

ابو حاتم نے انس بن مالکؓ سے روایت کی ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تین سانس میں پانی نوش فرمایا کرتے تھے۔ اور فرماتے تھے کہ یہ طریقہ پیاس کو اچھی طرح بجھاتا ہے۔ اور کھانے کو اچھی طرح ہضم کرتا ہے۔ اور تندرستی قائم رہتی ہے۔ بعض احادیث میں کھڑے ہو کر پانی پینے کو بھی منع فرمایا گیا ہے۔ چنانچہ ترمذی وغیرہ میں حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے بعض اطبا نے لکھا ہے کہ کھڑے ہو کر پانی پینے سے پیٹ میں درد ہو جاتا ہے اور بعض علماء نے کہا ہے کہ تین قسم کے پانی کھڑے ہو کر پینا جائز ہیں ایک آب زم زم دوم آب سبیل سوم آب وضو۔ لیکن بعض احادیث میں مشک سے بھی کھڑے ہو کر پینا درست معلوم ہوتا ہے۔ بعض اطبا کہتے ہیں کہ کھڑے ہو کر یا لیٹ کر پانی پینے سے اعصاب اور معدہ کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور بعض احادیث میں ہے کہ ٹھنڈا اور میٹھا پانی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت پسند تھا۔ چنانچہ ابوداؤد نے حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت کی ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ٹھنڈا اور میٹھا پانی سقیا[1] کے کنویں سے منگوایا جاتا تھا۔

---

[1] سقیا ایک بستی کا نام ہے جو مدینہ منورہ سے دو دن کے راستے پر ہے۔

Marfat.com

فائدہ:۔ شیخ الرئیس بو علی سینا نے کہا ہے کہ میٹھا پانی سب پانیوں سے بہتر ہے اور پانی پینے کا بہترین وقت وہ ہے جب کھانا ہضم ہونے کا وقت ہو، اور اگر ہضم ہونے کے بعد پانی پیا جائے تو بہت ہی بہتر ہے۔ بعض دوسرے اطبا کہتے ہیں کہ کھانے سے پہلے پانی پینا معدے کی حرارت کو بجھا دیتا ہے۔ اور ہضم کے بعد پینا معدے میں گرمی پیدا کرتا ہے۔ اور بدن کو پھلاتا ہے۔ بقراط نے کہا ہے کہ کھانے کے فوراً بعد پانی پینا اچھا نہیں ہے اور نہار منہ پانی پینے سے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ اور کھانے کے بعد پینے سے غذا ہضم ہوتی ہے۔ احیاء العلوم میں امام غزالیؒ نے لکھا ہے کہ سونے کے بعد پانی نہ پیا کرو۔ کیونکہ اس سے حرارت عزیزی بجھ جاتی ہے۔ غسل اور قربت کے بعد پانی پینا رعشہ پیدا کرتا ہے۔ میوے کھانے کے بعد پانی پینا بھی اچھا نہیں ہے۔ اس سے زبان میں زخم پیدا ہوتے ہیں۔

سب سے اچھا پانی کونسا ہے؟

معلوم ہونا چاہیئے کہ بارش کا پانی سب سے بہتر ہے۔ اس کے بعد آب جاری ہے جو مشرق سے مغرب یا مغرب سے مشرق یا شمال سے جنوب کی طرف بہتا ہوا ہو ان کے علاوہ دوسرے پانی بھی مفید ہیں۔ جو تفصیل دیکھنا چاہیں تو طب کی کتابوں میں دیکھ سکتے ہیں۔ لیکن کنویں اور نہر کا پانی ملا کر پینا اچھا نہیں ہے اس سے سخت

Marfat.com

امراض پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

فائدہ:۔ سفر السعادۃ میں لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ رات کے وقت برتنوں اور مشکوں کے منہ ڈھانک دیا کرو۔ کیونکہ سال بھر میں ایک ایسی رات آتی ہے جس میں وبائیں نازل ہوتی ہیں۔ اور جو برتن کھلا ہوتا ہے اس میں یہ وبائیں گرتی ہیں۔

معلوم ہونا چاہیئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات دودھ میں پانی ملا کر نوش فرمایا کرتے تھے۔ اور وجہ اس کی یہ ہے کہ تازہ دودھ میں ایک قسم کی گرمی ہوتی ہے جو پانی ملانے سے معتدل ہو جاتا ہے۔ اور اسی طرح بعض اوقات شہد میں ٹھنڈا پانی ملا کر پیا کرتے تھے تاکہ معتدل ہو جائے اور کبھی کھجور کو ایک یا دو رات پانی میں بھگو کر اور پھر اس کا عرق نتھار کر نوش فرماتے تھے۔

فائدہ:۔ علماء نے لکھا ہے کہ یہ علاج قوتِ باہ قوتِ دل و دماغ کے لیئے بہت فائدہ مند ہے۔ لیکن جو شخص لہو لعب کے لیئے اس کا استعمال کرے اس کے لیے اس کا پینا حرام ہے۔ اور اگر عبادت کی قوت حاصل کرنے کے لئے کبھی کبھی پیئے تو درست ہے۔

ادویات کی دو قسمیں

معلوم ہونا چاہیئے کہ ادویات کی دو قسمیں ہیں ادویات طبعی اور ادویات الٰہی ادویات الٰہی کو ادویات روحانی بھی کہتے ہیں اب تک

Marfat.com

اس کتاب میں ادویاتِ طبعی کا ذکر ہوا ہے جس میں اطبّا بھی شریک ہیں اب ادویاتِ الٰہی کا بیان کیا جائے گا۔ جس کو سوائے انبیاء علیہم السلام کے کوئی نہیں جانتا۔

ادویاتِ الٰہی سے علاج کے مختلف طریقے ہیں کبھی تو آیاتِ قرآنی اور اسمائے الٰہی اور دعا سے علاج کیا جاتا ہے۔ اور کبھی رقیہ جسے فارسی میں افسوں اور ہندی میں منتر کہتے ہیں۔ اِس سے علاج کیا جاتا ہے۔ لیکن منتر وہی درست ہے جو آیات قرآنی یا اسمائے الٰہی کے ساتھ ہو اور اس کے معنیٰ بھی معلوم ہوں۔ اس لیے کہ نادانی سے کہیں کفر و شرک میں مبتلا نہ ہو جائے۔ اسی لیے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب کوئی شخص منتر کرنے کو آپ سے پوچھتا تو آپ اپنے سامنے پڑھوا کر دیکھتے تھے اگر وہ منتر شرک وغیرہ سے پاک ہوتا تو اسکو اجازت عطا فرما دیتے تھے کہ یہ عمل کرو اور اپنے بھائیوں کو فائدہ پہنچاؤ۔ ابوداؤد وغیرہ میں ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رقیہ (منتر) تمائم اور طیرہ شرک ہے۔

فائدہ:۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بعض منتر بھی شرک ہیں لیکن شرک اُنہی منتروں میں ہیں جو منتر قرآن پاک اور اسمائے الٰہی کے ساتھ نہ ہوں۔ اور اس کے معنیٰ بھی معلوم نہ ہوں۔ اور جو منتر قرآن اور اسمائے الٰہی کے مطابق ہوں ان میں کوئی مضائقہ

Marfat.com

نہیں ہے۔

فائدہ:۔ تمام تمیمہ کی جمع ہے۔ اور تمیمہ خرمہرہ کو کہتے ہیں اور شیر وغیرہ کے ناخن بھی اس میں شامل ہیں۔ عرب کے لوگ اپنے لڑکوں کے گلے میں نظر بد کی حفاظت کے لئے خرمہرہ وغیرہ ڈالا کرتے تھے۔ اس کو آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شرک فرمایا ہے۔

عام تعویذ گنڈوں کا حکم

معلوم ہونا چاہیئے کہ جن تعویذ گنڈوں وغیرہ میں آیات قرآنی اور اسمائے الٰہی نہ ہوں یا اگر ہوں لیکن ساتھ میں غیر اللہ کے نام بھی شامل ہوں اس طرح کے تعویذ گنڈے رکھنا بھی درست نہیں ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ بچوں کو کسی کے نام کا طوق یا بندا یا بیڑی پہنانا بھی درست نہیں ہے کیونکہ یہ بھی تمائم میں داخل ہے۔ اور اس کی دلیل یہ ہے کہ اگرچہ خرمہرہ یا شیر کے ناخن میں بظاہر کوئی چیز شرک کی نہیں ہے لیکن ڈالنے والا کیونکہ یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ ان چیزوں کی وجہ سے نظر بد سے بچہ محفوظ رہے گا۔ بس یہی شرک ہے اسی طرح لوگوں کی بزت طوق اور بیڑی وغیرہ میں بھی یہی ہوتی ہے اس لئے یہ بھی شرک میں داخل ہیں۔

واللہ اعلم

Marfat.com

ٹونے ٹوٹکے کا حکم

بعض عورتیں خاوند کی محبت حاصل کرنے کے لئے ٹونے ٹوٹکے کیا کرتی ہیں۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب باتوں کو شرک فرمایا ہے۔ لیکن جو منتر ایسا ہو کہ اس کے معنی معلوم نہ ہوں لیکن آں حضرتؐ نے سن کر اس کو منع نہ فرمایا ہو تو اس کے کرنے میں کچھ مضائقہ نہیں ہے۔ کیونکہ اگر ان میں شرک ہوتا تو آپ ضرور اس کو منع فرما دیتے۔ کیونکہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سکوت اس فعل کے درست ہونے پر دلیل ہے۔

ادویات روحانی سے علاج کا طریقہ

جو شخص ادویاتِ الٰہی سے علاج کرنا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ سب سے پہلے اپنے عقیدہ کو خالص اور پختہ کرے ورنہ فائدے سے محروم رہے گا۔ اور جب محروم رہے گا تو کسی کو ملامت نہ کرے سوائے اپنی جان کے کیونکہ دوا بھی جب ہی فائدہ دیتی ہے جب معدہ درست ہو۔ اور اگر معدہ ٹھیک کام نہیں کر رہا تو دوا بھی کچھ فائدہ نہ دے گی۔ آپ کو معلوم ہے کہ کپڑے پر صحیح رنگ اسی وقت چڑھتا ہے جب کپڑا صاف اور مضبوط ہو بوسیدہ اور بدرنگ کپڑے پر کبار رنگ چڑھے گا تو اس جگہ کپڑے کا قصور ہوا رنگنے والے کا نہیں

Marfat.com

یہی حال عقیدہ کا ہے کہ دوائے روحانی بغیر پختہ یقین وعقیدہ کے فائدہ نہیں کرتی۔

بعض اوقات کسی شخص کا عقیدہ تو صحیح ہے لیکن وہ علاج نہیں کرتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ شخص غفلت اور بے دلی کے ساتھ اس دعا کو پڑھتا ہے۔ یا حرام وغیرہ سے پرہیز نہیں کرتا۔

اور بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ایک شخص کسی مرض کے لئے دعا کر رہا ہے لیکن کوئی دوسرا سخت مرض جس کا اسے علم نہیں ہے اس دعا کی برکت سے ٹل جاتا ہے اور یہ شخص یہ سمجھتا ہے کہ دعا قبول نہیں ہوئی چنانچہ حدیث شریف کا مضمون ہے کہ دعا اور بلا کی آپس میں کشتی ہوا کرتی ہے۔ بلا چاہتی ہے کہ میں غلبہ حاصل کروں اور دعا اس کو شکست دیتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ دونوں قیامت تک لڑا کریں گی۔ معالجات روحانی کے ذریعہ علاج کرانا ہر کس وناکس کے ذریعہ اچھا نہیں ہے بلکہ ایسا علاج عالم۔ متقی۔ اور دیندار سے کرانا چاہیئے کیونکہ نیک لوگوں کی زبان میں اللہ تعالیٰ نے ایک تاثیر رکھی ہے۔ اور ان لوگوں کی دعا بھی قبول ہوتی ہے۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کے ناموں سے علاج

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دعا سے بخار کا علاج

علاج :۔ مشکوٰۃ شریف میں روایت ہے کہ اگر کسی شخص کو بخار ہو جائے تو اس شخص پر یہ دعا پڑھ کر دم کریں۔ ہر شخص خود بھی اپنے اوپر دم کر سکتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔

(ترجمہ) شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے رب عظیم کی پناہ مانگتا ہوں آگ کی گرمی اور ہر بھڑکنے والی آگ سے۔

آنکھ کی تکلیف کی دعا

علاج :۔ امام جزری نے حصنِ حصین میں لکھا ہے کہ جس شخص کی آنکھیں دکھتی ہوں وہ یہ دعا پڑھے اور دم کرے۔

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ۔

(ترجمہ) اے اللہ میری بینائی باقی رکھ اور دشمن کے مقابلہ میں میرا بدلہ مجھ کو دکھا اور جو شخص مجھ پر ظلم کرے اس کے مقابل میری مدد فرما۔

عام بیماریوں کے لئے دعا

علاج :۔ صاحب سفر السعادۃ نے ابو داؤد سے روایت نقل

Marfat.com

کی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص بیمار ہو وہ یہ دعا پڑھا کرے

رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ تَقَدَّسَ	(ترجمہ) اے ہمارے خدا
اِسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَآءِ	کہ تیرا مقدس نام ہے اور
وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ	تیرا حکم زمین و آسمانوں میں
فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ	جاری ہے جیسے آسمان میں
رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ	تیری رحمت ہے ایسے ہی
وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	زمین پر بھی اپنی رحمت فرما
وَاَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ	تو پاک لوگوں کا رب ہے۔
اَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ	اپنی رحمتوں میں سے رحمت
رَحْمَتِكَ وَشِفَآءَكَ	اور اپنی قدرت سے شفا
عَلٰی هٰذَا الْوَجَعِ ۔	عطا فرما۔

اسی روایت میں اس کے بعد لکھا ہے کہ جو شخص یہ دعا پڑھے گا اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا پائے گا۔ اور اگر کسی کے گردہ میں پتھری ہو اور پیشاب بند ہو گیا ہو۔ تو اس کے لئے بھی یہ دعا بہت مفید ہے۔

سانپ کے کاٹے کا عمل

علاج ۱۔ صحیح مسلم میں ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ جس کا

Marfat.com

حاصل یہ ہے کہ صحابہؓ کی ایک جماعت اتفاق سے ایک مکان پر
ئی اس مکان کے مالک کو سانپ نے ڈس لیا تھا۔ مالکان مکان
نے صحابہؓ سے عرض کیا کہ تم اس کا علاج کردو صحابہؓ نے کہا کہ تمہارا
مردار اگر ٹھیک ہو جائے تو ہم کو کیا دو گے گھر والوں نے کہا ایک
لّہ بکریوں کا دیں گے (بعض روایات میں ہے کہ بکریوں کی تعداد
یس تھی) ان صحابہؓ میں سے ایک صحابیؓ نے اُس شخص پر سورۂ فاتحہ
جنی الحمد شریف پڑھ کر دم کر دیا وہ شخص جس کو سانپ نے کاٹا تھا اُسی
قت تندرست ہو گیا۔ اور صحابہؓ نے واپس آکر آں حضرت صلی اللہ
لیہ وسلم کی خدمت میں پورا قصہ بیان کیا۔ آں حضرتؐ نے سن کر فرمایا
م تم لوگوں نے بہت اچھا کیا۔ لیکن تم کو یہ کیسے معلوم ہوا کہ یہ سورۃ
سانپ کاٹے کا منتر ہے؟ اس کے بعد فرمایا کہ ان بکریوں کو آپس میں
م لوگ تقسیم کر لو اور اس میں ایک حصّہ ہمارا بھی متعیّن کر دو۔ یہ حدیث
کا حاصل تھا۔

فائدہ:۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ امراض کا جو علاج
رآن و حدیث میں درج ہے اگر ان امراض کے علاج پر اجرت لے
ی جائے تو کوئی مضائقہ نہیں ہے اور ایسی اُجرت حلال اور پاک ہے
س اجرت پر اس لئے بھی شک نہیں کیا جا سکتا کہ آں حضرت صلی
للہ علیہ وسلم نے خود اس میں سے اپنا حصّہ مقرر کرنے کا حکم فرمایا
گر اس میں ذرا بھی شک ہوتا تو آں حضرتؐ اس سے اپنا حصّہ ہرگز

Marfat.com

مقرر نہ کراتے۔

دوسری بات اس حدیث سے یہ معلوم ہوئی کہ اگر کوئی طبیب اُجرت لے علاج کرے تو اس کے لئے اُجرت لینا حرام نہیں ہے لیکن شرط یہ ہے کہ ایک تو حرام چیزوں سے علاج نہ کرے دوسرے دھوکہ فریب نہ کرے۔ اور اگر کوئی معالج علمِ طب سے واقف نہ ہو تو اس کے لئے اُجرت لینا حرام ہے۔ چنانچہ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کا غلام اسی طرح علاج کے سلسلے میں فریب کر کے کوئی چیز لایا تھا حضرت صدیق اکبرؓ کو کھانے کے بعد فریب کا حال معلوم ہوا تو اُسی وقت حلق میں انگلی ڈال کر قے کر دی جس سے وہ چیز پیٹ سے نکل آئی اس قصے سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی فریب سے علاج کر کے کسی سے مال حاصل کر لے تو وہ مال اس شخص کے لئے حرام ہے۔

اللہ تعالیٰ فال اور گنڈے والوں کو ہدایت عطا فرمائے کہ اپنی غذا و لباس کو حرام نہ کیا کریں۔ حدیث شریف میں ہے کہ حرام کھانے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی

قرآن پاک سے امراض جسمانی وروحانی کا علاج

معلوم ہونا چاہیئے کہ قرآن پاک امراض جسمانی وروحانی دونوں کو فائدہ کرتا ہے چنانچہ ابن ماجہ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ سب سے بہتر دوا قرآن پاک ہے۔ اور امام بیہقی نے واثلہ

Marfat.com

بن اسقع سے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حلق کے درد کی شکایت کی آپؐ نے فرمایا کہ قرآن پاک کی تلاوت کو اپنا شیوہ بناؤ۔ ابن ماجہ و ابن مردویہ نے ابوسعید خدریؓ سے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے اپنے سینے کے درد کی حضورؐ سے شکایت کی۔ آپ نے فرمایا کہ قرآن پاک پڑھا کرو کیونکہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ قرآن اس بیماری کے لئے شفاء ہے جو سینے میں ہے حدیث کا مضمون ختم ہوا۔

سورۃ فاتحہ کے خواص

علاج:۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ سورۃ فاتحہ ہر مرض کے لئے مفید ہے۔ اسی لئے بعض احادیث میں ہے کہ سورۃ فاتحہ میں سوائے موت کے ہر بیماری سے شفا ہے۔ اور بیہقی نے ابوسعید خدریؓ سے روایت نقل کی ہے کہ سورۃ فاتحہ زہر کی دوا ہے اور بزاز نے انس بن مالکؓ سے روایت کی ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ جب تم سونے کا ارادہ کرو تو سورۃ فاتحہ اور قل ہو اللہ پڑھ لیا کرو تاکہ تم سوائے موت کے ہر بلا سے محفوظ رہو گے۔ اور امام جزری نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ جس شخص کو جنون ہو جائے تو اس شخص پر تین دن تک صبح شام تین بار سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا جائے۔

Marfat.com

جنون دور کرنے کی دعا

علاج :۔ صاحب اتقان نے ابی کعبؓ سے روایت نقل کی ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ کعبؓ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک اعرابی شخص آیا اُس نے حضورؐ کی خدمت میں عرض کیا کہ میرا بھائی بیمار ہے ۔ حضور نے دریافت فرمایا کہ اس کو کیا بیماری ہے ؟ اعرابی نے کہا کہ میرے بھائی کو جنون ہو گیا ہے ۔ آپؐ نے فرمایا کہ اس کو میرے پاس پکڑ کر لے آؤ ۔ وہ جاکر اپنے بھائی کو لے آیا ۔ آں حضرتؐ نے اس کو اپنے سامنے بٹھا کر اُس کے روبرو سورۃ فاتحہ اور چار آتیں ابتدائی سورۃ بقرہ کی مفلحون تک اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ اور ایک آیت آیۃ الکرسی کی اور تین آیتیں آخر سورۃ بقر کی ۔ اور ایک آیت سورۃ آل عمران کی شَهِدَ اللّٰهُ سے حَكِيْمُ تک اور ایک آیت سورۃ اعراف کی اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ سے رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ تک اور ایک آیت سورۃ مومنون فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۔ اور ایک آیت سورۃ جن کی وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۔ اور تین آیتیں سورۃ صافات کی عَذَابٌ تک ۔ اور تین آیتیں سورۃ حشر کی اور قل ھو اللہ اور معوذتین (یہ آیت اُس شخص پر پڑھوائی گئیں) وہ شخص اسی وقت ایسا تندرست ہو کر کھڑا ہو گیا گویا بیمار ہی نہ ہوا تھا ،

Marfat.com

ہر قسم کے درد کیلئے دعا

علاج :۔ علامہ جزری نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ جس شخص کے کسی جگہ درد ہو جائے تو اس کو چاہیئے کہ اپنا داہنا ہاتھ درد کی جگہ پر رکھے اور اس دعا کو سات مرتبہ پڑھے اور ہر مرتبہ پڑھ کر ہاتھ کو اٹھالے دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَعُوْذُ	(ترجمہ) اللہ تعالیٰ کی عزت
بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَ قُدْرَ	وقدرت کی پناہ چاہتا ہوں
تِہٖ مِنْ شَرِّ مَا	اپنے اس درد کی تکلیف سے
اَجِدُ مِنْ وَّجْعِیْ ھٰذَا	جس میں میں مبتلا ہوں۔

بہت سے امراض کیلئے دعا

علاج :۔ حدیث شریف میں ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوتے تھے تو جبرئیل یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اُرْقِیْکَ	(ترجمہ) اللہ تعالیٰ کے مبارک
مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْكَ	نام سے میں تیری حفاظت
مِنْ شَرِّ کُلِّ	کرتا ہوں۔ اللہ تجھ کو ہر تکلیف
عَیْنٍ حَاسِدٍ	دہ چیز سے اور ہر آنکھ اور
اَللّٰہُ یَشْفِیْكَ	حسد کرنے والے کے شر سے

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ ۔ شفا دے اللہ کے مبارک نام سے حفاظت کرتا ہوں

بچھو کاٹے کے لئے دعا

علاج ۱:- مستدرک ابی شیبہ میں عبد اللہ ابن مسعودؓ کی روایت ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی میں نماز پڑھتے ہوئے بچھو نے ڈنگ مارا آپؐ نے جب نماز سے فراغت پائی تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ لعنت کرے بچھو کو کہ یہ امت میں سے نہ نبی کو چھوڑے نہ کسی اور کو ۔ اس کے بعد آپ نے پانی میں نمک گھولا اور اپنی انگشت مبارک اس میں ڈالدی اور قل ھو اللہ اور معوذتین پڑھنا شروع کیں یہاں تک کہ درد ختم ہو گیا ۔ بعض روایات میں اس کا علاج سات بار سورۂ فاتحہ پڑھنا بھی آیا ہے ۔ اور بعض روایات میں ہے کہ کسی صحابیؓ نے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ مجھ کو بچھو کی جھاڑ آتی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سن کر فرمایا کہ اس عمل کو کیا کرو اور لوگوں کو فائدہ پہنچایا کرو ۔ وہ جھاڑ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ شَجَّۃٌ قَرْنِیَّۃٌ مُلْحَۃٌ بَحْرٌ قَفْطَا یہ جھاڑ متعدد بار پڑھ کر پھونک دینا چاہیئے ۔

فائدہ :- اس جھاڑ کے الفاظ کا مطلب اگرچہ ہمیں معلوم نہیں ہے مگر جب آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سن کر اس کی

Marfat.com

اجازت عطا فرمائی تو اس سے علاج کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے اگر اس میں شرک کا شبہ ہوتا تو حضورؐ اس جھاڑ کو پڑھنے کی ہرگز اجازت نہ دیتے۔

زخم اور پھوڑے پھنسی کی دعا

علاج:۔ اگر کسی شخص کے کسی قسم کا زخم یا پھوڑا پھنسی ہو جائے تو اس کو چاہیئے کہ اوّل شہادت کی انگلی زمین پر رکھے اور پھر اٹھا کر اس زخم پر رکھے اور یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا ۔

(ترجمہ) شروع اللہ کے نام سے زمین کی مٹی ہم میں سے کسی کے تھوک کے ساتھ مل کر ہمارے رب کے حکم سے شفا بخشتی ہے۔

ہر روز یہی عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تندرست ہو جائے گا۔ مسلم اور دوسری کتابوں میں حضرت عائشہؓ سے یہ روایت درج ہے۔ اور بعض دوسری احادیث میں ہے کہ ایک شخص آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ میں جب سے مسلمان ہوا ہوں اس وقت سے میرے بدن میں درد رہتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین

Marfat.com

بار بِسْمِ اللّٰہِ اور سات بار اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ پڑھو۔

فائدہ:۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جب انسان اچھی راہ اختیار کرتا ہے تو بعض اوقات شیطان بیماری کی شکل میں جسم انسانی میں گھس جاتا ہے تاکہ وہ شخص پھر اسی طرح گمراہ ہوجائے لیکن اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو بچا لیا اس قسم کے وہم سے ہزاروں مسلمان گمراہ ہوجاتے ہیں اور وہ یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ اسلام کی وجہ سے ہم پر تنگی آتی ہے۔ حالانکہ وہ شیطانی اثر ہوتا ہے۔

طاعون اور وبا کا علاج

علاج:۔ بعض احادیث میں ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ طاعون ایک قسم کا عذاب ہے جو بنی اسرائیل اور گذشتہ امتوں پر بھیجا گیا تھا اس لیے جب آدمی کو معلوم ہو کہ فلاں جگہ طاعون یا وبا نازل ہوئی ہے تو اس جگہ نہیں جانا چاہیے۔ اور اگر وبا اس جگہ نازل ہو جس جگہ وہ رہتا ہے تو وہاں سے بھاگے نہیں۔

فائدہ:۔ طاعون سے اس جگہ وبا مراد ہے جیسا کہ صراط مستقیم میں درج ہے۔ اس حدیث کا مفہوم ہے کہ وبا بھی ایک

Marfat.com

طرح کا عذاب ہے جو گنا ہوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ بھیجتا ہے ۔ جب معلوم ہو کہ فلاں شہر میں وبا ہے وہاں پر نہیں جانا چاہیئے کیونکہ قصداً اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا جائز نہیں ہے ۔ اور اگر اس جگہ وبا آئے جس جگہ تم رہتے ہو تو وہاں سے بھاگنا نہیں چاہیئے ۔ کیونکہ تقدیر الٰہی سے بھاگنا بھی بہتر نہیں ہے ۔ بلکہ بعض احادیث میں ہے کہ وبا سے مرنا ہر مسلمان کے لئے شہادت ہے ۔ اور بعض احادیث کا مضمون ہے کہ طاعون اور وبا شیطان اور جنات کا نشتر ہے ۔ یعنی جنات انسان کے جسم میں نشتر یعنی کو نچا لگاتے ہیں جس کی وجہ سے انسان کے جسم میں زہر پھیل جاتا ہے اور انسان مرنے لگتے ہیں ۔

فائدہ :۔ اطبا کے نزدیک وبا کی حقیقت یہ ہے کہ ہوا زہریلی اور خراب ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے جسم انسان میں زہر داخل ہو کر پھیل جاتا ہے اور لوگ مرنے لگتے ہیں ۔ اس حدیث اور اطبا کی رائے میں لوگوں نے اس طرح تطبیق دی ہے کہ وبا کبھی تو ہوا کے زہر کی وجہ سے آتی ہوگی ۔ اور کبھی جنات کے کو نچا دینے سے ۔

لیکن آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وبا کا ایک سبب بنایا ہے جس کا تعلق وحی سے ہے (اور جو عقل سے بلند چیز ہے) یعنی وبا جنات کے اثر سے آتی ہے ۔ دوسری وجہ جو اطبا نے

Marfat.com

بیان کی ہے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ذکر نہیں فرمایا واللہ اعلم۔

اور بعض علماء نے اس سلسلے میں یہ جواب دیا ہے کہ وبا اگر ہوا زہریلی ہونے کی وجہ سے آتی تو پھر کوئی بھی جاندار زندہ نہ رہتا کیونکہ ہوا کا اثر تو ہر جاندار پر ہوتا ہے۔ لیکن مشاہدہ یہ ہے کہ وبا سے سب جاندار نہیں مرتے بلکہ بعض مرتے ہیں اور بعض نہیں مرتے اس بات سے معلوم ہوا کہ ہوا کے فساد کی وجہ سے وبا نہیں آتی بلکہ حقیقت وہی ہے جو آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمائی کہ جنات کے کونچہ سے ہی وبا آتی ہے اس پر کوئی یہ اعتراض کرے کہ اللہ تعالیٰ کی اس میں کیا حکمت ہے کہ وبا لانے کے لئے جنوں کو ہی مقرر کیا اور کوئی دوسری چیز مقرر نہیں فرمائی۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ وبا جب آتی ہے تو اکثر گناہوں کی وجہ سے آتی ہے خصوصاً حرام کاری اور زنا کے سبب سے زیادہ آتی ہے۔ اور انسان کی عادت ہے کہ ان گناہوں کو بر سرِ عام نہیں بلکہ لوگوں سے چھپ کر کرتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان پر دشمن بھی چھپے ہوئے یعنی جنات کو مسلط کیا ہے اور اگر کوئی شخص کہے کہ حرام کام تو چند ہی لوگ کرتے ہیں تو پھر ساری بستی اور شہر پر کیوں نازل ہوتی ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ کشتی کو ایک ہی آدمی ڈبوتا ہے جس کی وجہ سے سارے کشتی سوار ڈوب جاتے ہیں۔ اگر سب لوگ

Marfat.com

ڈبونے والے کو منع کریں تو کشتی بچ جاتی ہے۔ اسی طرح بستی اور شہر کے لوگ گنہ گار کو گنہ کرنے سے روکیں تو وہ گنہ سے بچ سکتا ہے اور اس کی وجہ سے بستی عذاب سے بچ سکتی ہے اور حدیث شریف میں یہ جو فرمایا ہے کہ جس جگہ وبا ہو اس جگہ مت جاؤ اور اگر تمہاری جگہ پر وبا آجائے تو وہاں سے مت بھاگو۔ اس کے متعلق اگر کوئی کہے کہ منع کرنے کی کیا ضرورت تھی تو اس کا جواب یہ ہے کہ جان بوجھ کر ایسی جگہ جانا جہاں وبا ہو اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا ہے جس کے متعلق حق تعالیٰ نے اپنے کو ہلاکت میں ڈالنے سے منع فرمایا ہے چنانچہ ارشاد ہے۔

لا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ۔ یعنی اپنے تئیں خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ اسی لئے ایسی جگہ جانے سے منع فرکیا گیا۔

اور یہ جو ارشاد ہے کہ جس جگہ وبا ہو وہاں سے بھاگو بھی نہیں تو اس میں یہ حکمت ہے کہ وباؤں سے بہت سے لوگ بیمار ہو جاتے ہیں ایسی حالت میں اگر بھاگنا درست ہوتا تو تندرست لوگ سب بھاگ جاتے اور بیمار اُن کے پیچھے تڑپتے رہ جاتے کیونکہ ان کا کوئی خدمت کرنے والا نہ رہتا۔ اور دوسری حکمت اس میں یہ ہے کہ صبر و توکل کی عادت ہو جائے کہ کوئی تکلیف ہو جائے تو برداشت کی قوت پیدا ہو۔

تیسری حکمت اس میں یہ ہے کہ اگر کوئی شخص وبا کی جگہ

Marfat.com

سے بھاگ کر دوسری جگہ چلا جاتا ہے اور وہاں وہ بچ جاتا تو اس کو یہ یقین ہو جاتا کہ میں اگر وہاں سے نہ بھاگتا تو میں بھی ان کے ساتھ ہلاک ہو جاتا۔ اور یہ عقیدہ ایسا ہے کہ اس سے آدمی شرکِ خفی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ تم جہاں کہیں بھی ہوگے موت تمہیں آگھیرے گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ وبا کی وجہ سے بھاگنے میں کوئی فائدہ نہیں ہے بعض علماء نے کہا ہے کہ وبا کی وجہ سے بھاگنے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لئے منع فرمایا ہے کہ وبا کی حالت میں زیادہ حرکت کرنا از روئے طب درست نہیں ہے۔ چنانچہ اطبا نے لکھا ہے جو شخص وبا سے محفوظ رہنا چاہتا ہے۔ تو اس کو چاہیئے کہ وبا کے دنوں میں غذا کم کھائے۔ اور جسم کی زائد رطوبات کو کسی تدبیر سے خشک کرے اور ریاضت و غسل سے پرہیز کرے کیونکہ خراب فضلات اس سے جوش میں آتے ہیں اس لئے ان دنوں میں سکون و آرام سے رہے تاکہ زیادہ حرکت کی وجہ سے فضلات جوش میں نہ آئیں اور یہ وبا سے بچا رہے اس سے ثابت ہوا کہ آں حضرتؐ کا منع کرنا بھی وبا کے علاجوں میں سے ایک علاج ہے۔ گویا اس حدیث شریف میں جسمانی روحانی دو علاج بتائے گئے ہیں۔ روحانی علاج تو صبر و توکل ہے۔ اور جسمانی علاج حرکت نہ کرنا اور سکون سے رہنا ہے واللہ اعلم اور معلوم ہونا چاہیئے کہ وبا میں شہادت کا درجہ اس لئے ہے کہ یہ بھی

Marfat.com

کافر جنات سے جہاد ہے کیونکہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ وبا تمہارے دشمن جنات کا کونچا ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وبا لانے پر شیاطین مقرر ہیں اور جو جنات مسلمان ہیں وہ ہمیں نہیں ستاتے۔ جس طرح مسلمانوں کو کافر انسانوں سے جہاد میں بھاگنے کا حکم نہیں ہے اسی طرح کفار جنات سے بھی بھاگنے کو منع کیا ہے۔
اور یہ سب ہی جانتے ہیں کہ جہاد میں مرنے والے کو شہادت کا بلند مرتبہ دیا جاتا ہے۔ اسی طرح وبا میں مرنے والے کو بھی شہادت کا درجہ دیا جائے گا۔ وبا کیونکہ گناہ ہونے کی وجہ سے آتی ہے اور گناہ آدمی سے شیاطین کرواتے ہیں اس لئے وبا لانے پر بھی شیاطین ہی کو مقرر کیا گیا تاکہ جن کے کہنے سے گناہ کرتے ہیں انہی کے ہاتھوں ان کی ہلاکت بھی ہو تاکہ لوگوں کو اچھی طرح معلوم ہو جائے کہ جو شخص کسی کے کہنے سے اپنے خدا کی نافرمانی کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسی کو اس پر مسلط فرما دیتا ہے۔ اور اسی کے ہاتھوں نافرمان کو ہلاک کروا دیتا ہے۔

اس لئے گناہوں سے حتی الامکان بچنا چاہیئے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جس قوم میں زنا رواج پا جائے تو اس قوم میں موت نام ہو جاتی ہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وبا کو دور کرنے کا بڑا اعلاج توبہ و استغفار کی کثرت ہے۔ اور سکنجبین و گلاب کے شربت کی بجائے دعا کا شربت پینا چاہیئے۔ حدیث میں

Marfat.com

ہے کہ جو شخص، استغفار اپنے اوپر لازم کرلے گا تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو ہر غم اور دکھ سے نجات عطا فرمائے گا۔ بعض احادیث میں ہے کہ نازل شدہ بلائیں اور جو ابھی نازل نہیں ہوئیں وہ سب بلائیں دعا سے ٹل جاتی ہیں۔ وبا کے دنوں میں صدقات وخیرات زیادہ کرنا چاہیئے۔ حدیث میں ہے کہ خیرات حق تعالیٰ کے غصہ سے بچاتی ہے۔ ان دنوں میں آلو بخارہ کے دانوں کی جگہ سبحان اللہ کے دانوں کو منہ میں رکھے۔ چنانچہ حدیث میں ہے کہ سبحان اللہ کہنا اللہ کے عذاب سے محفوظ رکھتا ہے۔

اور جاننا چاہیئے کہ اطبا کہتے ہیں کہ وبا کے زمانہ میں عطر عنبر۔ مشک وغیرہ کا سونگھنا بہت مفید ہے۔ لیکن علماء نے کہا ہے کہ عطریات کی جگہ ان دنوں میں درود شریف کی کثرت کرے تو اس کے حق میں زیادہ مفید ہوگا۔ حدیث میں ہے کہ درود شریف غم کو دور کر دیتا ہے درود شریف کے علاوہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کو بھی لازم سمجھے کیونکہ حدیث میں ہے کہ لاحول ایک سو بیماریوں کی دوا ہے ان دنوں میں نمازیں بھی خوب پڑھنا چاہیئے کیونکہ حدیث میں ہے کہ جب آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی غم پیش آتا تو نفل نماز کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔ اور ان دنوں میں کافور کی بجائے تقویٰ کی بو سونگھا کرے تاکہ اس کی برکت سے اللہ تعالےٰ۔ تمام وباؤں

Marfat.com

سے محفوظ رکھے آمین یہ علاج جو اوپر ذکر ہوئے یہ تو روحانی
اور اصل علاج تھے لیکن تھوڑے سے جسمانی علاج بھی ازروئے
طب بیان کئے جاتے ہیں۔

وبا کا طبّی علاج

وبا کے دنوں میں آدمی کو چاہیئے کہ زیادہ تر سایہ دار
مکان میں رہے اور خوشبویات جیسے کافور، مشک۔عنبر۔عود
اورعطر وغیرہ کو سونگھتا رہنا چاہیئے اور غذا میں سرکہ۔ لیمو۔
سکنجبیں وغیرہ کا استعمال زیادہ کرے اور گھر میں کافور عود وغیرہ
کی دھونی دینی چاہیئے۔سرکہ اور گلاب مکان کے سب گوشوں
میں چھڑکنا چاہیئے۔ اور پیاز کو کوٹ کر گھر کی طاقوں میں رکھ دینا
چاہیئے اور ہوا میں زیادہ نہ پھرے اگر اتفاق سے کہیں جانا ہو تو
ناک کان کو کپڑے سے ڈھک کر جائے۔ اور عطر ساتھ میں ضرور
رکھے۔اُس موسم کی ترکاریاں اور گوشت سے پرہیز کو ضروری
سمجھے۔

سحر کا علاج

علاج :۔ حدیث میں ہے کہ لبید بن عاصم یہودی نے
آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا تھا جس کی وجہ سے آپ

Marfat.com

بیمار ہو گئے تھے ۔ اور بعض روایات میں ہے کہ آپ تقریباً چھ ماہ بیمار رہے ۔ جس کی وجہ سے آپ بہت کمزور ہو گئے ایک روز آپ نے اتفاقاً خواب میں دو فرشتوں کو دیکھا ۔ کہ ایک فرشتہ دوسرے سے پوچھ رہا تھا کہ حضور کو کیا بیماری ہے ؟ دوسرے نے جواب دیا کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا گیا ہے ۔ اس نے پھر سوال کیا کہ کس نے جادو کیا ہے ؟ دوسرے نے جواب دیا کہ لبید بن عاصم نے ۔ اس نے پھر سوال کیا کہ جادو کا اثر کس چیز پر ہے دوسرے نے جواب دیا کہ حضور کے سر کے بالوں میں اور کنگھی کے دندانوں میں کمان کی زہ جیسی بارہ گرہ دے کر کھجور کے غلاف میں رکھ کر وزران کے کنویں میں پتھر کے نیچے دفن کیا ہے ۔ جب آپ صبح کو بیدار ہوتے تو اس کنویں پر تشریف لے گئے اور آپ کے دو اصحاب کنویں کے اندر گئے اور وہ جادو نکال لائے ۔ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ دو اصحاب حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور حضرت عمارؓ تھے ۔ فتح الباری میں لکھا ہے کہ اس جادو کے اندر آں حضرتؐ کی موی صورت بنی ہوئی تھی اور اس میں سوئیاں چبھی ہوئی تھیں اس موی پتلے سے جوں جوں سوئیاں نکالی گئیں آں حضرتؐ کو سکون و آرام ہونا شروع ہو گیا ۔ اور جو بارہ گرہیں اس میں لگی ہوئی تھیں وہ کھل نہیں سکتی تھیں اس لئے جبرئیل امین معوذتین یعنی

Marfat.com

ُل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ۔ لے کر
ازل ہوتے اور کہا کہ ان دو سورتوں کی بارہ آیتیں ہیں ان کو
ڑھ کر اس پر دم کرو ان کی برکت سے یہ گرہیں کھل جائیں گی اس
دیث کا مضمون ختم ہوا ۔

اور بعض روایات میں ہے کہ کعب احبار فرماتے ہیں کہ اگر
یں صبح شام ان کلمات مبارک کو نہ پڑھتا ہوتا تو یہودی اپنے
ادو سے مجھ کو کتا یا گدھا بنا ڈالتے ۔

فائدہ :۔ کعبؓ احبار جب مسلمان ہو گئے تو یہودی
ن کے دشمن ہو گئے تھے اور ان کے درپے ہو گئے تھے لیکن
نے یہ دعا پڑھنی شروع کی جس کی وجہ سے وہ یہودیوں کے شر
سے محفوظ رہے ۔ وہ دعا یہ ہے ۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتَ	(ترجمہ) میں اللہ تعالیٰ کے
الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ	ان کلمات تامہ سے کہ جن سے
وَّلَا فَاجِرٌ وَاَعُوْذُ	کوئی اچھائی یا برائی تجاوز نہیں
بِوَجْهِہِ الْعَظِیْمِ الْجَلِیْلِ	کر سکتی اور اللہ کے عظیم اور
اَلَّذِیْ لَا یُخْتَصَرُ جَارُهٗ	جلیل القدر نام سے کہ اسکے
اَلَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَاءَ	قریب رہنے والا کبھی بھی ذلیل
اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا	نہیں ہو سکتا ۔ اور وہ خدا
بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ التَّامَّةِ	جو آسمان کو زمین پر گرنے سے

Marfat.com

وَمِنْ شَرِّ مَاذَرَاَ فِی	رد کے ہوئے ہے سے پناہ
الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا	مانگتا ہوں۔ مکمل شر اور ہر
یَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ	اس چیز کے شر سے جو زمین
مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ	سے نکلے اور آسمان سے نازل
وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا	ہو۔ اور ہر اس چیز سے جو
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ	آسمان میں چڑھے اور ہر پیدا
دَابَّةٍ اَنْتَ	ہونے والی چیز کے شر سے اور
اٰخِذٌ بِنَا	زمین پر چلنے والے ہر جاندار
صِیَتِهَا اِنَّ	کے شر سے۔ آپ اس کو اسکی
رَبِّیْ عَلٰی	پیشانی سے پکڑے ہوتے ہیں
صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔	بیشک میرا رب صراط مستقیم پر ہے

یہ دعا اگر صبح وشام پڑھی جائے تو انسان جادو سے محفوظ رہے گا۔ انشاء اللہ۔

فائدہ :۔ یہاں پہ اگر کوئی شخص یہ اعتراض کرے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالےٰ نے جادو کا اثر کیوں ہونے دیا۔ اور آپ کو جادو کے شر سے کیوں نہ محفوظ رکھا۔ تو اس اعتراض کا جواب یہ ہے کہ کفار آں حضرت کو جادوگر کہتے تھے اور جادوگر پہ جادو کا اثر نہیں ہوتا۔ تو مشیت وحکمت الٰہی نے ضروری سمجھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو

Marfat.com

تا اثر ہو جاتے تاکہ لوگوں کو اچھی طرح معلوم ہو جاتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جادوگر نہیں ہیں اگر جادوگر ہوتے تو جادو آپؐ پر اثر نہ کرتا واللہ اعلم باسرارہٖ۔

نملہ یعنی پھوڑے کا علاج

علاج:۔ نملہ ایک قسم کا پھوڑا ہے جو آدمی کے پہلو میں ہوتا ہے اس کی وجہ سے آدمی کو ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے زخم میں چیونٹیاں گھس رہی ہیں۔ اس کا علاج جیساکہ ابوداؤد میں شفا بنت عبداللہ سے روایت ہے یہ کہتے ہیں کہ ایک روز آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکان میں تشریف لائے۔ اسوقت میں حضرت حفصہؓ کے پاس بیٹھی تھی آپ نے مجھ سے فرمایا کہ تو حفصہؓ کو نملہ کا منتر کیوں نہیں سکھاتی ہو جیساکہ تم نے لکھنا سکھایا نملہ کے لئے یہ دعا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ صَلَّتْ حَتّٰى تَعُوْدَ مِنْ اَفْوَاهِهَا اَللّٰهُمَّ اَكْشِفْ الْبَاسِ رَبَّ النَّاسِ

اس کا طریقہ یہ ہے کہ یہ دعا کسی لکڑی پر پڑھی جائے پھر تیز قسم کا سرکہ لے کر پتھر پر ڈال کر اس لکڑی کو پتھر پر گھسے اور پھر وہ پھوڑے پر لگائی جائے۔

فائدہ:۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عورت کو لکھنا

Marfat.com

سیکھنا مکروہ نہیں ہے واللہ اعلم۔

نقصان دور کرنیکا علاج

علاج :- اگر کسی کا کوئی نقصان ہو جائے تو یہ کلمات پڑھے جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کا نعم البدل عطا فرمائینگے وہ دعا یہ ہے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا۔

فائدہ :- اُم سلمہ کے پہلے شوہر ابو سلمہ کا جب انتقال ہوا۔ تو آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہؓ کو یہی دعا سکھائی تھی اور فرمایا تھا کہ جس کا نقصان ہو جائے اور یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس چیز سے بہتر عطا فرمائے گا ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ میں اپنے دل میں سوچ رہی تھی کہ ابو سلمہ سے بہتر خاوند مجھ کو اور کونسا ملے گا۔ اس واقعہ کو ابھی کچھ ہی روز گذرے تھے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نکاح فرمالیا۔ اس وقت مجھے معلوم ہوا کہ یہ اس دعا کی برکت ہے جس کا ظہور اب ہوا ہے۔

نظر لگنے کا علاج

علاج :- معلوم ہونا چاہیئے کہ انسان کی آنکھوں میں بھی

Marfat.com

ایک قسم کا زہر ہوتا ہے جیسے بچھو کے ڈنگ، اور سانپ کی زبان میں زہر ہے اسی طرح انسان کی آنکھ میں بھی زہر ہے۔ وہ زہر نظر لگنا ہے۔ اور نظر صرف انسان پر ہی نہیں بلکہ ہر چیز پر جیسے اولاد جانور۔ باغ۔ کھیتی۔ دولت واسباب وغیرہ پر بھی لگتی ہے۔ اس لیۓ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب رسول کی زبان سے اس کا بھی علاج امت کو بتا دیا تاکہ مخلوق خدا اس سے فائدہ حاصل کرلے۔

حضرت حسن بصری رضؓ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کو خود اپنے اوپر نظر لگنے کا وہم ہو جائے تو وہ شخص سورۃ نون کی اس آیت کو پڑھ کر تین بار دم کرے۔

وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ
بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ
اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ

اور اگر کسی کو کوئی چیز جیسے مال۔ اولاد۔ مکان یا باغ وغیرہ کوئی چیز پسند آۓ اور نظروں کو اچھی معلوم ہو۔ اسی وقت یہ پڑھے۔ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اس کلمہ کی برکت سے اس چیز کو نظر نہیں لگے گی۔ اور اگر کسی شخص کو یہ معلوم ہو کہ میری نظر بہت سخت ہے اور جلد ہی کسی چیز کو لگ جاتی ہے تو اوّل تو وہ کسی چیز کو دیکھا نہ کرے اور اگر کسی چیز پر نظر پڑ جاۓ تو فوراً اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلَیْهِ

Marfat.com

پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کلمہ کی برکت سے نظر نہیں لگے گی۔
کتاب صراط مستقیم میں لکھا ہے کہ امام ابو القاسم قشیری فرماتے ہیں کہ ایک بار میرا لڑکا سخت بیمار ہو گیا اور بیماری کی وجہ سے لڑکا بالکل قریب المرگ تھا کہ اتفاقاً آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی۔ میں نے آں حضرت کی خدمت میں لڑکے کی بیماری کی شکایت کی تو آپؐ نے فرمایا کہ تم آیاتِ شفا سے کیوں غافل ہو رہے ہو۔ وہ آیاتِ شفا یہ ہیں۔

آیاتِ شفا

آیت ۱: وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۔	(ترجمہ) اور شفا دیتا ہے مومنین کے سینوں کو۔
آیت ۲: وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۔	(ترجمہ) سینوں میں جو تکلیف ہے ان سے شفا ہے۔
آیت ۳: يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ	(ترجمہ) ان کے پیٹ سے نکلتی ہے پینے کی چیز جس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں لوگوں کے لئے ان میں شفا ہے۔
آیت ۴: وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ	(ترجمہ) اور قرآن میں ہم ایسی چیز نازل کرتے ہیں جو مومنین

Marfat.com

وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِيْنَ	کے لئے شفا اور رحمت ہے
آیت ۵ وَاِذَا مَرِضْتُ	(ترجمہ) اور جب میں بیمار ہوتا
فَهُوَ يَشْفِيْنِ	ہوں تو وہ شفا دیتا ہے ۔
آیت ۶ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ آمَنُوْا	(ترجمہ) فرما دیجئے آپ کہ مومنین
هُدًى وَّشِفَاءٌ	کیلئے یہ ہدایت اور شفا ہے۔

میں نے ان آیات کو لکھ کر اور پانی میں گھول کر اسی وقت پلایا جس کی برکت سے وہ لڑکا ایسا تندرست ہو گیا جیسے بیمار ہی نہ ہوا تھا۔

اور عبد اللہ ایک عالم کہتے ہیں کہ میں تھا اور میرے پاس ایک بہت تیز و چست و چالاک اونٹ تھا اتفاقاً ایک منزل پر اترنے کا اتفاق ہوا تو ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ یہاں پر ایک ایسا شخص ہے جو نظر لگانے میں مشہور ہے۔ اور تمہارا اونٹ بہت عمدہ ہے مجھے ڈر ہے کہ وہ شخص کہیں اس کو نظر نہ لگا دے جس کی وجہ سے تمہارا اونٹ ضائع ہو جاتے۔ میں نے جواب دیا کہ میرے اونٹ پر اس کی نظر نہیں لگے گی ۔ اتفاقاً اس شخص کو میری بات کی خبر ہو گئی تو اس شخص نے اسی وقت آکر میرے اونٹ کو نظر بھر کے دیکھا اس کے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور تڑپنے لگا۔ لوگوں نے مجھے بتایا کہ وہ شخص تمہارے اونٹ کو نظر لگا گیا ہے میں نے اس کو بلوا کر اپنے سامنے بٹھایا اور

Marfat.com

یہ منتر پڑھا۔

بِسْمِ اللّٰہِ حَبْسٌ حَابِسٌ وَحَجَرٌ یَابِسٌ وَشِہَابٌ
قَابِسٌ رَدَدْتُ عَیْنَ الْعَائِنِ عَلَیْہِ وَعَلٰی
اَحَبِّ النَّاسِ اِلَیْہِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ھَلْ تَرٰی
مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ
یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّھُوَ حَسِیْرٌ۔

اس منتر کے پڑھتے ہی اس شخص کی آنکھ نکل پڑی اور میرا اونٹ اچھا ہوگیا۔ اس قصّے کے بیان کرنے سے یہ مقصد ہے کہ منتر بھی نظر لگنے میں مفید ہوتا ہے اگرچہ نظر لگانے والا سامنے نہ ہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے نام میں بہت برکت ہے جب جادو جیسی چیز غائب ہو جاتے اور دور رہنے والی چیز پر اثر انداز ہو جاتا ہے تو پھر حق تعالیٰ کا نام کیوں اثر نہیں کرے گا۔ واللہ اعلم۔

نظرِ بد کا علاج

علاج ۱:۔ مالکؒ لکھتے ہیں کہ عامر بن ربیعہؓ نے ایک مرتبہ سہیلؓ بن حنیف کو نہاتے ہوئے دیکھ کر کہا کہ خدا کی قسم ہے کہ ایسا خوبصورت جسم میں نے نہ تو کسی مرد کا دیکھا اور نہ کسی عورت کا۔ یہ کہنا تھا کہ سہیلؓ اسی وقت بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر ہوئی تو

Marfat.com

آپؐ نے عامر پر غصہ کا اظہار فرمایا اور فرمایا کہ اپنے مسلمان بھائی کو کیوں ہلاک کرتا ہے۔ اور تو نے اس کے لئے برکت کی دعا کیوں نہ کی۔ جب تیری نظر اس کی خوبصورتی پر پڑی تھی۔ تو کیوں یہ دعا نہیں پڑھی اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلَیْہِ۔ (یعنی اے اللہ برکت عطا فرما اس کو) اگر تو یہ دعا پڑھ لیتا تو اس کو نظر نہ لگ۔ اور پھر ارشاد ہوا کہ اب تم اپنے اعضاء کو اس کے لئے پانی سے دھو۔ اس کے بعد عامر نے اپنے تمام اعضاء منہ۔ ہاتھ کہنیاں۔ پاؤں اور استنجے کی جگہ ایک برتن میں دھوئے۔ اور وہ پانی سہیلؓ کے اوپر ڈال دیا۔ اس عمل سے سہیلؓ اسی وقت ہوش میں آکر کھڑے ہو گئے۔ حدیث کا مضمون ختم ہوا۔

فائدہ:۔ اور مواہب میں دھونے کی یہ ترکیب لکھی ہے کہ ایک برتن میں پانی لے کر اور جس شخص کی نظر لگی ہے اس سے کہے کہ داہنے ہاتھ میں پانی لے کر کلی کرے اور اس برتن میں ڈال دے اور پھر اسی برتن میں اپنا منہ دھوئے۔ پھر بائیں ہاتھ سے داہنا پاؤں اور داہنے ہاتھ سے بایاں پاؤں دھودے۔ پھر بائیں ہاتھ سے داہنی کہنی اور داہنے ہاتھ سے بائیں کہنی دھودے پھر استنجے کی جگہ کو دھوئے لیکن پانی کا برتن زمین پر نہ رکھے۔ اس کے بعد وہ پانی اس شخص پر ڈالے جس کو نظر لگی ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ شخص اسی وقت تندرست

Marfat.com

ہو جائے گا۔

فائدہ:۔ ایسے موقع پر انسان کو چاہیئے کہ ایمان کا راستہ مضبوطی سے پکڑے رہے اور عقل کو دخل نہ دے کیونکہ ایسی جگہ عقل عاجز ہے۔ عقل ہرگز اللہ اور اس کے رسولؐ کے بھیدوں سے واقف نہیں ہو سکتی۔ مسلمانوں کو اللہ و رسول کے فرمان پر پختہ یقین و اعتماد رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ اور اگر کوئی فلسفی یہ اعتراض کرے کہ یہ بات عقل میں نہیں آتی تو اس کا جواب یہ ہے کہ دوائے الٰہی بعض مرتبہ اپنی خاصیت کے اعتبار سے مفید ہوا کرتی ہے۔ اور بہت سے حکیم اور ڈاکٹر جیسے بہت سی دواؤں کے بالخاصیت مفید ہونے کے قائل ہیں اسی طرح اس کو بھی بالخاصیت مفید سمجھے۔ اور اپنی عقل کو اس میں دخل نہ دیں۔

بعض احادیث میں ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُم سلمہؓ کے مکان میں ایک لڑکے کو دیکھا جو زرد ہو رہا تھا آپ نے فرمایا کہ اس لڑکے کے لئے افسوس کرنا چاہیئے کیونکہ اس کو جنات کی نظر ہو گئی ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جس طرح انسان کی نظر لگتی ہے اسی طرح جنات کی بھی نظر لگ جاتی ہے اور معلوم ہونا چاہیئے کہ نظر یا بچھو۔ سانپ کے کاٹے کا منتر یا افسوں درست اور جائز ہے۔ جس

Marfat.com

میں اللہ تعالیٰ کا نام ہو۔ اور منتر کے معنی معلوم ہوں جس منتر کے معنی معلوم نہ ہوں اور اس میں اللہ کا نام بھی نہ ہو تو ایسا منتر یا افسوں کرنا درست نہیں ہے۔ کیونکہ اس میں کفر کا ڈر ہے۔

بعض جاہل عامل ایسے نام جن کے معنیٰ معلوم نہیں ہوتے پڑھتے ہیں اور ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کا نام بھی ملا لیتے ہیں۔ تاکہ لوگ یہ سمجھیں کہ یہ منتر اللہ کے نام سے کیا گیا ہے حالانکہ مسلمانوں کو اس طرح کے منتروں پر ہرگز اعتقاد نہیں رکھنا چاہیئے کیونکہ شیطان کا یہ طریقہ ہے کہ بیماری کی شکل بنا کر آدمی کے جسم میں گھس جاتا ہے۔ اور بعض اوقات بچھو یا سانپ بنکر کاٹ لیتا ہے اور پھر جب اس کے نام کے منتر پڑھے جاتے ہیں تو نکل جاتا ہے اور خوش ہوتا ہے کہ میرے نام کے ذکر کرنے والے ابھی دنیا میں موجود ہیں۔ اور احمق لوگ یہ سمجھ لیتے ہیں کہ فلاں عامل یا اس کے منتر کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے اور ہمارے بال بچے تندرست ہو جاتے ہیں۔ غرض وہ لوگ ایسے منتر اور افسوں کرنے والوں پر پختہ اعتقاد کر لیتے ہیں اور ان کو بزرگ اور عامل سمجھنے لگتے ہیں۔ اور اہل حق کو باطل اور جھوٹا جاننے لگتے ہیں بلکہ بعض اوقات تو یہاں تک کہتے ہیں کہ عالم لوگ تو علم ظاہر کے پڑھنے والے ہیں یہ علم باطن کو کیا جانیں۔ اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو ایسے اعتقاد سے

Marfat.com

محفوظ رکھے اور توبہ کی توفیق عطا فرمائے آج کل ہزاروں
مسلمان اسی مرض اور وہم میں مبتلا ہیں۔ بلکہ نوبت یہاں تک
پہنچ چکی ہے کہ اگر کوئی ہندو ان سے کہے کہ تم جاپ اور پاٹ
کرو تو تم اچھے ہو جاؤ گے تو یہ بھی کر گزرتے ہیں اور اپنے دل
میں کہتے ہیں کہ کافر ہو گا تو وہ کرنے والا ہو گا ہمیں کفر سے
کیا کام۔ اور افسوس ہے کہ یہ نہیں سمجھتے کہ کفر کرنے والا کفر
کرانے والا۔ اور کفر پر راضی ہونے والا۔ یہ سب کفر میں شریک
ہیں اسی طرح بعض لوگ نظر اور بیماری کے لئے کلیجی اور سری
چوراہے پر اتار کر رکھتے ہیں۔ اور بعض لوگ خشکا اور دہی تراہے
میں اتار کر رکھتے ہیں۔ اور بعض کالے کتے کو ڈھونڈھ کر کھلاتے
ہیں اس کے علاوہ بھی اور بہت سی واہیات باتیں کرتے
ہیں۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ ایسی باتوں سے پرہیز کریں اور کسی
جاہل یا کافر کی باتوں میں نہ آتے اور نظر وغیرہ کا علاج وہی کریں
جو شریعت کی رو سے درست ہو۔

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ نے اپنی بیوی کے گلے میں ایک
گنڈا پڑا ہوا دیکھا تو بیوی سے پوچھا یہ گنڈا کیسا ہے۔ بیوی نے
جواب دیا کہ میری آنکھ میں تکلیف تھی جس روز سے فلاں یہودی
نے یہ گنڈا مجھے دیا ہے اس روز سے آنکھ میں تکلیف نہیں ہوئی۔
اس پر حضرت عبداللہ نے اپنی بیوی سے کہا کہ تیری آنکھ میں

Marfat.com

شیطان کو بچا دیا کرتا تھا اور جب تجھ سے شیطان نے شرک کرا لیا تو اس روز سے تیرے پاس نہیں آتا۔ تجھ کو یہ لازم تھا کہ تو وہ دعا پڑھتی جو آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَذْهَبَ الْبَاسَ	(ترجمہ) اے انسانوں کے
رَبَّ النَّاسِ اَنْتَ	پالنے والے بیماری کو ختم
الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ	کر دے اور شفا عطا فرما تو ہی
اِلَّا شِفَاءُ كَ	شفا دینے والا ہے۔ جو کسی
لَا يُغَادِرُ	بیماری کو نہیں
سَقَمًا۔	چھوڑتا۔

اس قول سے یہ بات بھی معلوم ہوئی کہ یہ دعا آنکھ دکھنے کے لئے بھی مفید ہے۔

نظرِ بد کا زخم

علاج:۔ جس شخص کو نظر لگ جائے اس کو چاہیئے کہ یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ	(ترجمہ) اللہ تعالیٰ کے نام
اَللّٰهُمَّ	سے شروع کرتا ہوں اے
اَذْهَبْ حَرَّهَا	اللہ اس آنکھ کی سردی

Marfat.com

وَبَرْدِهَا وَصَبِّهَا — گرمی اور تکلیف کو دور فرما۔

اور اگر کسی کے جانور کو نظر لگ جائے تو مندرجہ بالا دعا پڑھ کر چار بار جانور کے داہنے نتھنے میں اور تین بار بائیں نتھنے میں پھونک دے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

لَا بَاسَ اَذْهِبْ	(ترجمہ) اے انسانوں کے
الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ	رب شفا دے اور تکلیف
اَشْفِ اَنْتَ الشَّافِی	دور کر دے تو ہی بخشنے
لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ	والا اور تکلیف دور
اِلَّا اَنْتَ ۔	کرنے والا ہے۔

ہر قسم کی بلا اور آفات کیلئے دعا

علاج :- جو شخص صبح وشام یہ دعا پڑھے گا وہ ہر آفت ومصیبت سے اللہ تعالیٰ کی پناہ اور امن میں رہے گا۔

وہ مبارک دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ	(ترجمہ) اے اللہ آپ میرے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	رب ہیں - آپ کے سوا
عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ	کوئی معبود نہیں - میرا
رَبُّ الْعَرْشِ	آپ ہی کی ذات پر بھروسہ
الْكَرِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ	اور آپ ہی عرش عظیم

Marfat.com

كَانَ وَمَا لَمْ	کے مالک ہیں۔ اللہ نے
يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ	جو چاہا سو ہوا اور جو نہیں
إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ	چاہا نہیں ہوا۔ بیشک اللہ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ	ہر چیز پہ قادر ہے۔ اور
وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْ	اللہ نے ہر چیز پہ احاطہ
أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا	کیا ہوا ہے۔ اللہ میں آپ
اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ	سے پناہ مانگتا ہوں اپنے
مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ	نفس اور ہر جانور کے شر
شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ	سے کہ آپ اس کو پیشانی
آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّيْ	سے پکڑے ہوئے ہیں
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	بیشک اللہ صراط مستقیم پر ہے

روایت ہے کہ ابو داؤد صحابیؓ سے کسی نے کہا کہ تمہارے گھر کو آگ لگی ہے اور وہ جل گیا ہے۔ ابو داؤد نے کہا کہ میرا گھر نہیں جل سکتا کیونکہ یہ دعا میں اس وقت سے روزانہ پڑھتا ہوں جب سے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے یہ دعا سُنی ہے۔ تو پھر میرا مکان کیسے جل سکتا ہے۔ چنانچہ مکان کو دیکھا تو اس کے چاروں طرف آگ لگی تھی اور درمیان میں ان کا مکان محفوظ رہا۔

Marfat.com

غم اور فکر دور کرنے کی دعا

علاج :- صراطِ مستقیم میں لکھا ہے کہ جو شخص سات مرتبہ صبح و شام یہ دعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو رنج و غم سے نجات عطا فرمائے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ	(ترجمہ) میرے لئے اللہ
اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ	تعالیٰ کافی ہیں کہ ان کے
عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ	سوا کوئی معبود نہیں میرا
وَھُوَ رَبُّ	ان ہی پر بھروسہ ہے اور
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ	وہ عرش عظیم کے مالک ہیں۔

قضائے حاجات کا عمل

علاج :- جس شخص کو کوئی حاجت ہو تو اس کو چاہیئے کہ بارہ دن تک بارہ سو مرتبہ اس دعا کو پڑھے۔ اللہ تعالےٰ اس کی حاجت پوری فرمائے گا (یہ عمل قوالجمیل میں درج ہے)

یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ	(ترجمہ) اے عجائبات کو
بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ	بہتر طریقے سے ظاہر کرنیوالا

Marfat.com

پاگل کتے کے کاٹے کا علاج

علاج :- جس شخص کو پاگل کتا کاٹ کھاتے وہ شخص چالیس روز تک ہر روز ایک روٹی کے ٹکڑے پر یہ آیت شریف لکھ کر کھا لیا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ	(ترجمہ) وہ لوگ خفیہ تدابیر
كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا	کر رہے ہیں اور میں بھی
فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ	خفیہ تدبیر کر رہا ہوں پس
اَمْهِلْهُمْ	آپ کافروں کو تھوڑے دن
رُوَيْدًا ۔	مہلت دیجئے۔

بچوں کی حفاظت کا عمل

علاج :- القول الجمیل میں لکھا ہے کہ جو شخص اس تعویذ کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دے گا تو حق تعالیٰ اس بچے کو اپنی حفاظت اور امن میں رکھے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ	(ترجمہ) ابتدا کرتا ہوں
الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ	اس اللہ کے نام سے جو
اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ	رحمٰن و رحیم ہے۔ اور

Marfat.com

کُلِّ شَیطَانٍ وَّھَامَّۃٍ	پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ
وَّعَیْنٍ لَّامَّۃٍ	کے کلمات تامہ کے ذریعے
وَتَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ	شیطان لعین کے شر سے اور
اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ	لگنے والی نظر سے۔ اور محفوظ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ	کرتا ہوں ہزاروں قلعوں میں

آسیب دور کرنے کا عمل

علاج:۔ القول الجمیل میں لکھا ہے کہ آسیب زدہ کے گلے میں یہ تعویذ ڈالے اور جس بچے کو شیطان ستا دے یا آسیب ہو جائے تو اس کے بائیں کان میں سات بار یہ آیت پڑھ کر پھونک دے۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا	(ترجمہ) اور ہم نے سلیمان
سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا	کی آزمائش کی اور اسکی
عَلٰی کُرْسِیِّہٖ	کرسی پر ایک دھڑ ڈال دیا
جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ	تب وہ متوجہ ہوا۔

اس عمل سے بھی آسیب کا اثر زائل نہ ہو تو اسی بائیں کان میں اذان کہی جائے اور اس سے بھی نہ جائے تو آسیب زدہ پر سورۃ فاتحہ اور معوذتین اور آیت الکرسی۔ اور سورۃ طارق و آخر سورۃ حشر اور شروع سورۃ صافات پڑھ کر دم

Marfat.com

کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ ان کی برکت سے آسیب دفع ہو جائے گا اور شیطان جل جائے گا۔ اور اگر اس سے بھی نہ جائے تو آیت اَفَحَسِبْتُمْ آخر تک اس کے کان میں پڑھا کرے اور ایک برتن میں پانی ڈال کر اس پر سورۂ فاتحہ اور آیت الکرسی اور پنج آیت سورۂ جن کی پڑھ کر دم کرے اور وہ پانی اس کے منہ پر چھڑک دے تو انشاء اللہ اس علاج سے ہوش آجائے گا اور اگر کسی مکان وغیرہ میں جن کا اثر ہو تو اس پانی کو مکان میں چھڑک دیا جائے۔ تو اس مکان سے جن کا اثر زائل ہو جائے گا۔ اور اگر کوئی جن یا شیطان کسی کے مکان میں پتھر پھینکتا ہو تو چار لوہے کی کیلیں لے کر یہ آیت ان پر پڑھ کر مکان کے چاروں طرف ان کیلوں کو گاڑ دے تو پتھر آنے بند ہو جائیں گے۔ لیکن ہر کیل پر آیت پچیس پچیس مرتبہ پڑھے وہ آیت یہ ہے۔

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ	(ترجمہ) وہ خفیہ تدبیر کر رہے ہیں۔
كَيْدًا وَّ اَكِيْدُ	اور میں بھی خفیہ تدبیر کر رہا ہوں
كَيْدًا ۔	پس کافروں کو تھوڑی مہلت دیجئے۔

جسم کی حفاظت کی دعا

علاج ۱۔ ابوداؤد میں حدیث ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نے اپنی کسی صاحب زادی کو یہ دعا بتائی تھی اور فرمایا تھا کہ جو شخص اس دعا کو صبح و شام پڑھا کرے تو وہ حق تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا۔ وہ دعا یہ ہے ۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ	(ترجمہ) اللہ بے عیب اور
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا	تعریف کے لائق ہے اللہ
بِاللّٰهِ مَاشَاءَ اللّٰهُ	کے سوا کسی کی طاقت اور
كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ	قوت نہیں اللہ نے جو چاہا
يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ	وہ ہو گیا اور جو نہیں چاہا
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	وہ نہیں ہوا اور اللہ تعالیٰ
وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ	اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ
بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا۔	کئے ہوئے ہے ۔

ادائیگی قرض کی دعا

علاج :- ابو داؤد نے اپنی سنن میں حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت کی ہے کہ ایک شخص آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ مجھ کو غموں نے اور قرض نے بہت ستا رکھا ہے مجھے اس کا کوئی علاج بتا دیں ۔ آپؐ نے فرمایا کہ کیا میں تجھ کو ایسا کلام سکھا دوں کہ جب تو وہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ تیرے غم کو

Marfat.com

مٹادیں اور تیرا قرض بھی ادا کرا دیں ۔ اس شخص نے عرض کی کہ یا رسول اللہ مجھ کو ضرور ایسا کلام سکھا دیں ۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہر روز صبح و شام یہ دعا پڑھا کر دعا یہ ہے ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ	(ترجمہ) اے اللہ میں تیری
مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ	پناہ چاہتا ہوں غم اور فکر
وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ	سے اور پناہ چاہتا ہوں بزدلی
وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ	اور بخل سے ۔ اور تیری پناہ چاہتا
مِنْ فِتْنَةِ الدَّيْنِ	ہوں قرض کے غلبہ سے اور لوگوں کے
وَقَهْرِ الرِّجَالِ	قہر و غضب سے ۔

وہ شخص کہتا ہے کہ جب میں نے یہ دعا پڑھی تو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے میرا غم اور فکر دور فرما دیا ۔ اور میرا قرض بھی ادا کرا دیا گیا ۔

غم اور فکر کے لئے دعا

علاج ۱:- آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح و شام اس دعا کو پڑھے گا تو حق تعالے اس کا غم و فکر دور فرما دے گا ۔ وہ دعا یہ ہے ۔

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحْتُ مِنْكَ	(ترجمہ) اے اللہ میں نے
فِیْ نِعْمَةٍ وَعَافِيَةٍ وَسِتْرٍ	آپ کی جس نعمت و عافیت

Marfat.com

فَاَتِمَّ عَلَیَّ نِعْمَتَکَ وَسِتْرَکَ	میں صبح کی ہے اس کو میرے
فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔	لئے دنیا و آخرت میں مکمل فرما دے۔

ایک اور شخص آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھ کو ہر وقت بلائیں اور آفتیں گھیرے رہتی ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم ہر صبح کو یہ دعا پڑھا کرو۔

بِسْمِ اللّٰہِ	(ترجمہ) شروع کرتا ہوں اللہ
عَلٰی نَفْسِیْ	کے نام سے۔ اے خدا میرے
وَاَھْلِیْ	جان و مال اور اہل و عیال کی
وَمَالِیْ۔	حفاظت فرما۔

شیطان سے محفوظ رہنے کی دعا

علاج ۱:۔ ابوداؤد میں روایت ہے کہ جو شخص مسجد میں داخل ہو کر یہ دعا پڑھے تو شیطان کہتا ہے کہ یہ شخص آج کے دن میرے شر سے بچ گیا ہے۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَبِوَجْھِہِ	(ترجمہ) اللہ عظیم الشان اور اس
الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ	کی بزرگی و کریمی اور قدیم شوکت کی
مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ	پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔

Marfat.com

بدن کی عافیت کی دعا

علاج :- جو شخص چاہے کہ میرا بدن خیر و عافیت سے رہے اس کو چاہیئے کہ صبح و شام ہر روز یہ دعا پڑھا کرے۔ انشاء اللہ اس کی برکت سے امن و حفاظت میں رہے گا۔

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ	(ترجمہ) اے اللہ عافیت عطا
بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ	فرما میرے جسم میں اے اللہ
عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ	عافیت عطا فرما میرے کان
اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ	میں اے اللہ عافیت عطا فرما
فِيْ بَصَرِيْ لَا	میری آنکھ میں تیرے سوا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	کوئی معبود نہیں۔

ہر قسم کے شر اور آفتوں سے حفاظت

علاج :- جو شخص یہ چاہے کہ ڈوبنے۔ جل جانے دب جانے اور بچھو و سانپ کے کاٹنے اور دوسری بلاؤں سے محفوظ رہے تو اس کو چاہیئے کہ اس دعا کو ہر روز پابندی سے پڑھا کرے۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ	(ترجمہ) اے اللہ میں تیری پناہ
مِنَ التَّرَدِّيْ وَمِنَ	چاہتا ہوں غرق ہونے سے

Marfat.com

الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ	اور جل جانے سے اور دبنے
وَمِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُبِكَ	سے اور اس بات سے پناہ
مِنْ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ	چاہتا ہوں کہ تیرے راستے میں
عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ	پشت دکھا کر مارا جاؤں اور
مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا	پناہ چاہتا ہوں اس بات سے
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا	کہ سانپ کے ڈسنے سے مارا جاؤں

اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص صبح وشام تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے تو وہ تکلیف سے محفوظ رہے گا دعا یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ	(ترجمہ) اس اللہ کے نام سے
لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ	شروع کرتا ہوں جس کے
شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ	ہوتے زمین وآسمان کی کوئی
وَلَا فِي السَّمَاءِ	چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی
وَهُوَ السَّمِيْعُ	اور وہ ہی سننے اور جاننے
الْعَلِيْمُ ــــ	والا ہے ۔

روایت ہے کہ اس حدیث کے راوی کو فالج ہو گیا تھا لوگوں نے ان سے کہا کہ تم تو ہر روز اس دعا کو پڑھا کرتے تھے پھر تم کو یہ مرض کس طرح ہو گیا ؟ انہوں نے جواب دیا کہ اس روز میں یہ دعا پڑھنی بھول گیا تھا ۔

Marfat.com

رنج وغم دور کرنے کی دعا

علاج :- حدیث شریف میں ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی رنج وغم پیش آتا تو آپ یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	(ترجمہ) اس اللہ کے سوا
الْکَرِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا	کوئی معبود نہیں جو حکمت
اللّٰہُ الْعَظِیْمُ وَالْحَلِیْمُ	اور کرم والا ہے اور کوئی
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہِ رَبُّ	معبود نہیں اللہ کے سوا
السَّمٰوٰاتِ	جو بڑا حکیم ہے۔ اس اللہ
وَالْاَرْضِ وَرَبُّ	کے سوا جو آسمان وزمین
الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ۔	اور عرش عظیم کا رب ہے۔

فائدہ :- اور جامع ترمذی میں ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی مشکل پیش آتی تو یہ پڑھتے تھے۔

یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ۔

اور بعض روایات میں ہے کہ آپ نے بعض اوقات فرمایا کہ غمگین آدمی کے لئے یہ دعا ہے

اَللّٰھُمَّ بِرَحْمَتِکَ	(ترجمہ) اے اللہ میں تیری
اَرْجُوْ فَلَا	رحمت کا امیدوار ہوں تو

Marfat.com

فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى — مجھے میرے حال پر نہ چھوڑ
نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ — ذرا بھی اور میری اصلاح فرما
وَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ — دے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ — ہے۔

اور آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسمار بنت عمیس سے فرمایا کہ کیا میں تجھ کو ایسا کلمہ سکھا دوں کہ غم کے وقت تم اس کو پڑھا کرو۔ اسمار نے عرض کیا کہ سکھا دیجئے یارسول اللہ فرمایا کہ یہ دعا سات مرتبہ پڑھا کرو۔ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اور ارشاد فرمایا کہ دعائے ذوالنون یعنی لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ ہر غم و تکلیف کو دور کرتی ہے اور ارشاد فرمایا کہ جو شخص استغفار کو پابندی سے پڑھے تو حق تعالیٰ اس کو ہر غم سے نجات عطا فرماتا ہے۔ وہ استغفار یہ ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ — (ترجمہ) میں مغفرت چاہتا ہوں
الَّذِيْ لَا اِلٰهَ — اس اللہ سے جس کے سوا
اِلَّا هُوَ الْحَيُّ — کوئی معبود نہیں۔ جو زندہ
الْقَيُّوْمُ وَ — ہے اور قیوم ہے اسی کی
اَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ — طرف متوجہ ہوتا ہوں۔

اور ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو غم اور تکلیف بہت

Marfat.com

گھیرے رہتا ہو تو اس کو یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

ہر قسم کے شر اور بلا سے حفاظت

علاج:۔ علامہ سیوطیؒ نے اپنی کتاب الاتقان میں انس ابن مالکؓ سے حدیث نقل کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم سونے کا ارادہ کرو تو سورۃ فاتحہ اور قل ھو اللہ پڑھا کرو۔ تو ان آیات کی برکت سے اللہ تعالیٰ تم کو سوائے موت کے ہر چیز سے مامون و محفوظ رکھے گا۔ اور صحیح مسلم میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ جس گھر میں سورۃ بقرہ پڑھی جاتی اس گھر میں شیطان داخل نہیں ہوتا اور دارمیؒ نے حضرت ابن مسعود سے موقوفاً روایت کی ہے کہ جو شخص سورۃ بقرہ کی یہ چار آیتیں یعنی ابتداء سے مفلحون تک اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور امن الرسول آخر تک پڑھے تو اس کے اور اس کے اہل و عیال کے پاس اس روز شیطان نہیں آتا۔ اور نہ کوئی برائی اس کو چھو سکے گی۔ اور اگر یہ آیتیں کسی مجنوں پر پڑھی جائیں تو مرض جنوں دور ہو جاتا ہے۔

دعائے ذوالنون پڑھنے کا طریقہ

فائدہ:۔ ذوالنون حضرت یونس علیہ السلام کا لقب ہے۔ اور آپ نے چونکہ مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا مانگی تھی جس کی وجہ

Marfat.com

تعالیٰ نے اس مصیبت سے نجات عطا فرمائی تھی اس لئے اس دعا کا نام دعائے ذوالنون ہے۔ اور اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اوّل وضو کرے اور قبلہ رخ اندھیرے مکان میں بیٹھے اور ایک کٹورا پانی اپنے قریب رکھے پھر اس دعا کو تین سو مرتبہ تین روز یا دس روز یا سات روز یا چالیس روز پڑھے اور لحہ بہ لحہ اس پانی میں ہاتھ ڈبو کر اپنے منہ اور بدن پر پھیرتا رہے۔ حق تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کے غم و فکر کو دور فرما دیگا (انشاءاللہ)

اپنے اور ہمسایہ کی حفاظت کی دعا

علاج :۔ محامل نے اپنے فوائد میں حضرت ابن مسعودؓ سے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ مجھے کوئی ایسی چیز بتادیں کہ جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع عطا فرمائے۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم آیۃ الکرسی پڑھا کرو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ تمہاری اور تمہاری اولاد کی نگہبانی فرمائے گا۔ اور تمہارے اور تمہارے پڑوسی کے مکان پر اپنی نظر کرم فرمائے گا۔

نسیان یعنی بھول کی دعا

علاج :۔ دارمیؒ نے اپنی سنن میں حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت کی ہے کہ جو شخص سونے کے وقت سورۃ بقرہ کی دس آیتیں پڑھے گا تو قرآن پاک اس کو یاد رہے گا اور بھولے گا نہیں۔ وہ آیتیں یہ ہیں۔ آیۃ الکرسی کی ابتدا کی چار آیتیں خالدون تک اور تین آیتیں آخری۔

قرض کی ادائیگی کی دعا

علاج :۔ طبرانی نے حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت کی ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم کو ایسی دعا بتاتا ہوں کہ اس کی برکت سے اگر

Marfat.com

پہاڑ کی برابر بھی تم پر قرض ہو تو اللہ تعالیٰ ادا کر دیں گے۔ وہ دعا یہ ہے۔ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ سے بغیرِ حساب تک اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

رَحْمٰنُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ	(ترجمہ) دنیا و آخرت میں رحمن اور آخرت
رَحِيْمَهُمَا تُعْطِيْ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمَا	میں رحیم آپ جس کو چاہے دیتے ہیں
وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَاءُ ارْحَمْنِيْ رَحْمَةً	اور جس کو نہیں چاہتے روک دیتے ہیں
تُغْنِيْنِيْ بِهَا مِنْ رَحْمَةِ	اے خدا مجھ پر اپنی خصوصی رحمت فرما
مَنْ سِوَاكَ۔	کہ میں سب سے بے نیاز ہو جاؤں۔

جانوروں کی سرکشی کے لئے دعا

علاج:۔ بیہقی نے حضرت ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ اگر کسی شخص کو اپنے جانور سے تکلیف پہنچے یعنی جانور سرکشی اور شوخی کی وجہ سے سواری نہ دے یا وزن نہ اٹھائے تو اس شخص کو چاہیئے کہ اس جانور کے کان میں یہ دعا پڑھکر پھونکدیا کرے

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ	(ترجمہ) اللہ کے دین کے علاوہ کیا
يَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ	تلاش کرتے ہیں۔ حالانکہ اسی کی
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اطاعت ہے خوشی اور ناخوشی میں
طَوْعًا وَّكَرْهًا	اور تمام موجودات جو زمین و آسمان میں
وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ۔	ہیں اسی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

علاج:۔ طبرانی نے معجم اوسط میں حضرت انس ابن مالکؓ سے روایت کی ہے کہ جس شخص کا غلام یا لونڈی سرکش ہو جائے اور اپنے مالک کی اطاعت نہ کرے یا کسی کی اولاد سرکش ہو جائے تو اس کے کان میں یہ دعا پڑھ کر دم کر دے تو انشاءاللہ

Marfat.com

تعالیٰ غلام لونڈی یا اولاد کی سرکشی ختم ہو جائے گی۔ اور یہ فرمانبردار ہو جائیں گے۔

ہر قسم کے امراض سے شفا

علاج:۔ امام بیہقیؒ نے حضرت علیؓ سے موقوفاً روایت کی ہے کہ جو شخص بیمار ہو اس پر سورۃ انعام پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے بیمار کو شفا عطا فرمائے گا۔

غرقابی اور ڈوبنے سے حفاظت

علاج:۔ ابن السنیؒ نے حضرت حسینؓ ابن علیؓ سے روایت کی ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری امت میں سے جو شخص کشتی میں سوار ہونے کے وقت یہ دعا پڑھے تو ڈوبنے اور غرق ہونے سے امان و حفاظت ہے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ تَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ۔

ترجمہ: اسکا چلنا اور ٹھہرنا اللہ تعالیٰ ہی کے حکم سے ہے بیشک میرا رب بخشنے والا اور مہربان ہے اور ان لوگوں نے خدا کی قدر نہیں کی جیسا کہ اس کا حق ہے۔ روز قیامت تمام زمین اسکی ایک مٹھی میں اور آسمان سیدھے ہاتھ میں لپیٹے ہونگے۔ وہ ذات پاک ہے اور شرک سے بہت بلند ہے۔

جادو دور کرنے کی دعاء

علاج:۔ ابن ابی حاتم نے لیث سے روایت کی ہے کہ جس شخص پر جادو ہو تو یہ آیتیں پانی پر پڑھ کر اس بیمار پہ ڈال دیں تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کو شفا نصیب ہو گی۔ وہ آیتیں یہ ہیں۔ سورۃ یونس کی دو آیتیں فَلَمَّآ اَلْقَوْا سے مجرمون تک اور ایک آیت سورۃ

Marfat.com

اعراف کی فَوَقَعَ الْحَقُّ سے رَبِّ مُوسٰی وَھٰرُوْنَ تک اور ایک آیۃ سورہ طٰہٰ کی اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی۔

پریشانی اور تکلیف کا علاج

علاج :۔ حاکم نے حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر جب بھی کوئی سختی یا پریشانی آئی تو جبرئیلؑ نے مجھ سے یہی کہا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ دعا پڑھا کرو۔

وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا	(ترجمہ) میں نے اس زندہ کی ذات پر
یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ	بھروسہ کیا ہے جس کو کبھی موت نہیں۔ اور سب
لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ	تعریفیں اسی خدا کیلئے ہیں جس نے کسی کو اولاد
شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ	نہیں بنایا اور نہ ملک میں اسکا کوئی شریک ہے۔
وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا	اور اسکی بزرگی بیان کرو بزرگ جان کر۔

چوری سے حفاظت کی دعا

علاج :۔ امام سیوطیؒ نے اپنی کتاب الاتقان میں ابن عباسؓ سے حدیث نقل کی ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جو شخص یہ دعا پڑھے گا اس کا گھر چوری سے محفوظ رہے گا۔ دعا یہ ہے قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا آخر سورۃ تک پڑھے۔

فائدہ :۔ بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ رات کو اس کو پڑھ کر اپنے گھر میں پھونک دیا کرے۔ اور اگر کوئی شخص کہیں سے مال لاوے یا کہیں بھیجے تو اس آیت کو لکھ کر اس میں رکھ دیا کرے تو حق تعالیٰ اپنے فضل سے اس مال کو چوری ہونے سے محفوظ رکھے گا۔

Marfat.com

بیماری سے شفاء

علاج :۔ اگر کوئی شخص بیمار ہو جائے تو اس کے کان میں یہ آیت پڑھ کر پھونک دیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو شفا حاصل ہو جائے گی وہ آیت یہ ہے۔ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ آخر سورۃ تک۔

بیہقی نے ابن مسعودؓ سے روایت کی ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس آیت کو پورے یقین کیسا تھ پڑھے تو پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔

فائدہ :۔ مطلب یہ ہے کہ بیماری تو معمولی چیز ہے۔ پہاڑ بھی ہل سکتا ہے۔

دل کی سختی کے لئے دعا

علاج :۔ مستدرک میں ابو جعفر محمد علی یعنی امام محمد باقرؓ سے روایت ہے کہ جو شخص اپنے دل میں سختی (یعنی آخرت سے بے فکری) محسوس کرے اور مخلوق خدا پر شفقت اور رحم دلی نہ رہے اور کسی کی نصیحت قبول نہ کرے تو ایسے شخص کو چاہیئے کہ ایک پلیٹ پر سورۃ یٰسین زعفران سے لکھ کر پی لیا کرے۔ اور معلوم ہونا چاہیئے کہ سورۃ یٰسین کی کتب حدیث میں مختلف خاصیتیں آئی ہیں۔ موت کے وقت پڑھی جائے تو موت آسان ہو جاتی ہے اور اگر کسی حاجت کیلئے پڑھی جائے تو حاجت پوری ہوتی ہے اور اگر کسی دیوانہ یا پاگل پر پڑھی جائے تو وہ تندرست ہو جاتا ہے۔ اور اگر صبح کو پڑھی جائے تو شام تک اس کی فرحت باقی رہتی ہے۔ اس کے علاوہ علماء کا کہنا ہے کہ فرحت اور دلی خوشی کیلئے ہم نے اسکو تریاق اور مجرب پایا ہے۔

اسی طرح اگر کوئی شخص صبح کو سورۃ دخان پڑھے گا تو شام تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا۔ اور دارمی نے روایت کی ہے کہ جو شخص صبح کے وقت سورۃ دخان پڑھے تو شام تک وہ شخص کسی مکروہ کام میں مبتلا نہ ہوگا۔

Marfat.com

فکر و فاقہ دور کرنے کی دعا

علاج :- بیہقی نے ابن مسعودؓ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز رات کو سورۃ واقعہ پڑھے گا تو اس کو کبھی فاقہ پیش نہیں آئے گا یعنی کھانے سے کبھی تنگی نہ ہو گی۔

ولادت میں سہولت

علاج :- بیہقی نے ابن مسعودؓ سے مرفوعاً روایت کی ہے کہ اگر کسی عورت کو ولادت میں دشواری پیش آئے اور درد کی تکلیف زیادہ ہو اور ولادت نہ ہوتی ہو تو یہ کلمات لکھ کر اور دھو کر اس عورت کو پلا دیا جائے وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا	(ترجمہ) اس اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں
اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ	جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اللہ حلیم ہے
تَعَالٰی رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ	کریم ہے پاک ہے اور عرش عظیم کا رب بلند مرتبہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کَاَنَّھُمْ	ہے۔ اور تمام تعریفیں تمام عالموں کے رب کیلئے
یَوْمَ یَرَوْنَھَا لَمْ یَلْبَثُوْا	خاص ہیں جس دن قیامت کو دیکھیں گے تو
اِلَّا عَشِیَّۃً اَوْ ضُحٰھَا کَاَنَّھُمْ	ایسا محسوس ہو گا کہ دنیا میں ٹھہرے ہی نہیں یا
یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْا	ایک صبح یا شام جس دن اس چیز کو دیکھ لیں گے کہ
اِلَّا سَاعَۃً مِّنْ نَّھَارٍ	جس کا وعدہ ہے تو محسوس یہ ہو گا کہ نہیں ٹھہرے
بَلٰغٌ فَھَلْ یُھْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ	مگر ایک گھڑی دن یہ پہنچا دینا ہے۔ وہ ہی ہلاک
الْفٰسِقُوْنَ ۔	ہوں گے جو نافرمان ہیں۔

صاحب اتقان نے ابن سنی سے نقل کی ہے کہ جب حضرت فاطمۃ الزہرہؓ کے یہاں ولادت کا وقت قریب ہوتا تو آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ آیت سورۃ اعراف

Marfat.com

کی ان ربکم اللہ کو رب العالمین تک اور معوذتین لکھ کر عنایت فرمادیا کرتے تھے جس سے ولادت میں آسانی ہو جاتی تھی۔

دفع وسواس کیلئے دعا

علاج:۔ ابوداؤد نے ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ جب تم اپنے دل میں کسی قسم کا وسوسہ محسوس کرو تو یہ دعا پڑھا کرو دعا یہ ہے۔

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۔

گم شدہ چیز حاصل کرنے کی دعا

علاج:۔ امام جزری نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے لونڈی غلام بھاگ جائے تو اسکو چاہیئے کہ پہلے وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے اور اسکے بعد ان کلمات کے ساتھ دعا کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ هَادِيَ الضَّلَالِ وَرَادَّ الضَّالَّةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ بِقُوَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ ۔

(ترجمہ) شروع اللہ کے نام سے جو گمراہ کو ہدایت دینے والا ہے اور گم شدہ کو واپس کرنے والا ہے اے اللہ میری گم شدہ چیز کو واپس کرادے اپنی قدرت اور شوکت سے اسلئے کہ یہ تیرا فضل اور عطیہ ہے

بازار کے شر سے حفاظت

علاج:۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ بازاروں میں طرح طرح کی برائیاں موجود ہیں اسلئے مسلمانوں کو چاہیئے کہ اسوقت تک ہرگز بازاروں میں نہ جائیں جبتک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بتایا ہوا علاج نہ کرلیں چنانچہ جزریؒ نے روایت کی ہے کہ جس شخص کو بازار میں جانے کی ضرورت ہو تو پہلے یہ دعا پڑھ کے پھر جائے۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ هٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ هٰذَا السُّوْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْھَا یَمِیْنًا فَاجِرَۃً وَّصَفْقَۃً خَاسِرَۃً۔

(ترجمہ) اے اللہ میں آپ سے آج کے دن کی خیر کا سوال کرتا ہوں۔ بازار اور اس کی چیزوں کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور آپ سے پناہ چاہتا ہوں بازار میں جھوٹی قسم کھانے سے اور نقصان والے معاملہ سے

بیماری سے حفاظت

اگر کسی بیمار کو دیکھ کر یہ دعا پڑھ لیا کرے تو حق تعالیٰ اس بیماری سے اس شخص کو اپنی پناہ میں رکھتا ہے اور وہ مرض اس کو نہیں ہو پاتا وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

(ترجمہ) اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس خدا کا شکر ہے جس نے مجھ کو اس بیماری سے محفوظ رکھا جس میں تجھکو مبتلا کیا۔ اور دوسری مخلوق پر مجھ کو فضیلت عطا فرمائی۔

فحش گوئی سے حفاظت

اگر کسی شخص کو فحش گوئی کی عادت ہو جائے تو اسکا علاج یہ ہے کہ استغفار کی کثرت کرے۔ چنانچہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میری زبان پر فحش بہت چڑھا ہوا ہے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ تو استغفار کیوں نہیں کرتا۔ میں تو ہر روز سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔

فائدہ:۔ ہم مسلمانوں کیلئے انتہائی قابلِ غور بات یہ ہے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم معصوم اور رحمۃ اللعالمین ہو کر بھی ہر روز حق تعالیٰ کے دربار سے مغفرت مانگتے تھے۔ اس حساب سے ہم گنہ گاروں کو تو ہر وقت استغفار کرتا رہنا چاہیئے۔

Marfat.com

وسواس سے حفاظت

علاج :- حدیث شریف میں ہے کہ اگر کسی کو وسوسہ آتا ہو تو اس کو آمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ پڑھنا چاہیئے۔ اور بعض احادیث میں آیا ہے یہ پڑھا کرے اَللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

اور بعض احادیث میں ہے کہ جو شیطان انسان کے دل میں وسوسہ ڈالتا ہے اسکا نام خنزب ہے۔ اسلئے اسوقت اعوذ پڑھ کر اپنے بائیں جانب تھکار دے۔

نعمت کی زیادتی کی دعا

علاج :- آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ بندہ کو جب اللہ تعالیٰ کوئی نعمت عطا فرمائیں اور وہ بندہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کو اس نعمت سے زیادہ اور بہتر عطا فرماتے ہیں۔

مال کی زیادتی کی دعا

علاج :- جو شخص یہ چاہے کہ اس کے مال میں برکت ہو تو اسکو یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلَی الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

(ترجمہ) اے اللہ اپنے بندے اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت نازل فرما۔ اور رحمت نازل فرما مومن مرد و عورت پر اور مسلمان مرد و عورت پر۔

درود شریف کے فوائد اور خواص

معلوم ہونا چاہیئے کہ درود شریف کے فوائد تو بے شمار ہیں لیکن جو فوائد صحیح احادیث و روایات سے ثابت ہیں یہاں پر مختصراً بیان کئے جاتے ہیں تاکہ

Marfat.com

طب نبوی کا پورا پورا فائدہ حاصل ہو سکے۔

درود شریف پڑھنے کا سب سے بڑا فائدہ تو یہی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اور فرشتے اس شخص پر دس مرتبہ درود بھیجتے ہیں اور اس شخص کے دس درجے بلند ہوتے ہیں اور دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اور دس برائیاں محو ہو جاتی ہیں۔ اور ایسے شخص کی دعا قبول ہوتی ہے۔ اور آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت اس پر واجب ہوتی ہے۔ قیامت کے روز آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رہے گا۔ اور قیامت کے روز حضور اس شخص کے کام آئیں گے۔

ان کے علاوہ۔ درود شریف پڑھنے سے دین و دنیا کے کام پورے ہوتے ہیں اور گناہوں کی مغفرت ہوتی ہے۔ درود شریف کا پڑھنا صدقہ کے قائم مقام ہو جاتا ہے۔ اور اس کی برکت سے تکلیف و سختی دور ہو جاتی ہے۔ بیمار کو شفا نصیب ہوتی ہے۔ دشمن پر فتح حاصل ہوتی ہے۔ اور درود پڑھنے والے شخص پر ملائکہ ہر وقت رحمت بھیجتے ہیں اس سے قلب کی صفائی ہوتی ہے۔ گھر میں اور مال میں برکت ہوتی ہے درود پڑھنے والے شخص کی کئی پشتوں میں درود شریف کی برکت کا ظہور رہتا ہے۔ سکرات موت سے نجات ہوتی ہے۔ ایسا شخص ہول قیامت سے امن میں رہے گا۔ دنیا میں نجات ملے گی۔ درود کی برکت سے بھولا ہوا خواب یاد آجاتا ہے۔ تنگ دستی دور ہوتی ہے۔ اور اس کا پڑھنے والا بخیل نہیں رہتا۔

جس مجلس میں درود شریف پڑھا جاتا ہے تو تمام اہل مجلس کو اللہ تعالیٰ کی رحمت ڈھانک لیتی ہے، اور اسکا پڑھنے والا شخص پل صراط سے نہایت آسانی اور عجلت سے گذر جائیگا۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں ایسے شخص کا تذکرہ ہوتا ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت

Marfat.com

بڑھتی ہے۔ اور آں حضرتؐ کو ایسے شخص سے محبت ہو جاتی ہے۔ درود پڑھنے والے کو خواب میں آنحضرتؐ کی زیارت اور قیامت کے روز مصافحہ نصیب ہو گا۔ اور اس شخص سے فرشتے بھی مصافحہ کریں گے اور مرحبا کہیں گے۔

درود شریف کو فرشتے سونے چاندی کے قلم سے دفتر پر لکھتے اور حق تعالیٰ سے اس شخص کیلئے نیکی چاہتے ہیں۔ اور مغفرت طلب کرتے ہیں اور آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس شخص کا درود اس طرح پہنچاتے ہیں کہ فلاں شخص نے آپکو سلام کہا ہے۔ اور اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک پر جاکر کوئی سلام کرے تو حضورؐ بھی اس پر سلام بھیجتے ہیں۔ اور حضورؐ کا سلام اگر کسی کو نصیب ہو جائے تو لاکھوں کرامتوں اور فوائد سے افضل سمجھنا چاہیئے۔

اور درود شریف کی خاصیت یہ ہے کہ تین روز تک اس کے پڑھنے والے کے گناہ نہیں لکھے جاتے۔ اور وہ اس لئے شاید یہ شخص توبہ کرے تو گناہ ختم ہو جائیں۔ درود پڑھنے والا شخص اس کی برکت سے عرش کے سایہ میں کھڑا کیا جائے اور اس کے پڑھنے والے کے اعمال کا پلڑا قیامت میں بھاری ہو جائے گا۔ اور قیامت کے روز پیاس سے امن میں رہے گا۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض بزرگوں کا خواب میں منہ تک چوم لیا کیونکہ یہ حضرات درود شریف پڑھا کرتے تھے۔

جس شخص کے کان میں شور و غل ہوتا معلوم ہو تو اس کو چاہیئے کہ کثرت سے درود شریف پڑھا کرے۔ اور درود شریف کے بعد یہ کلمات پڑھے۔ ذَکَرَ اللّٰہُ بِخَیْرٍ مَنْ ذَکَرَنِیْ۔ اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کی برکات سے نوازے آمین۔

تمت بالخیر

۲۴ رشعبان شب جمعۃ المبارک ۱۴ر اکتوبر ۱۹۷۱ء

Marfat.com

Marfat.com

قصص القرآن

مولانا حفظ الرحمٰن سیوہارویؒ

قصص قرآنی اور انبیاء علیہم السّلام کے سوانحِ حیات اور اُن کی دعوتِ حق کی مستند ترین تاریخ و تفسیر جو نہایت مُبصرانہ اور محققانہ انداز میں لکھی گئی ہے۔ یہ مشہور و مقبولِ عام کتاب جو ندوۃ المصنفین دہلی سے شائع ہوئی تھی اور پاکستان میں عرصے سے نایاب تھی اب یہ اہم کتاب فوٹو آفسٹ کی دیدہ زیب عکسی طباعت کے ذریعہ سفید عمدہ کاغذ پر چھپ کر تیار ہو گئی ہے۔ ہر صفحہ پر خوبصورت بیل کا اضافہ کیا گیا ہے اور جلدیں نہایت خوبصورت اور مضبوط پلاسٹک کور کے ذریعہ تیار کرائی گئی ہیں جن پر سنہری حسین ڈائیوں سے کتاب کا نام چھاپا گیا ہے۔

قیمت کامل چار جلد [illegible]

ملنے کا پتہ

دار الاشاعت

مقابل مولوی مسافر خانہ۔ کراچی ۱

مکمل فہرست کتب مفت طلب فرمائیں

Price Rs. 3.75

Marfat.com

قصص القرآن

مولانا حفظ الرحمٰن سیوہارویؒ

قصصِ قرآنی اور انبیاء علیہم السّلام کے سوانح حیات اور اُن کی دعوتِ حق کی مستند ترین تاریخ و تفسیر جو نہایت مُبصرانہ اور محققانہ انداز میں لکھی گئی ہے۔ یہ مشہور و مقبولِ عام کتاب جو ندوۃ المصنفین دہلی سے شائع ہوئی تھی اور پاکستان میں عرصے سے نایاب تھی اب یہ اہم کتاب فوٹو آفسٹ کی دیدہ زیب عکسی طباعت کے ذریعہ سفید عمدہ کاغذ پر چھپ کر تیار ہو گئی ہے۔ ہر صفحہ پر خوبصورت بیل کا اضافہ کیا گیا ہے اور جلدیں نہایت خوبصورت اور مضبوط پلاسٹک کور کے ذریعہ تیار کرائی گئی ہیں جن پر سُنہری حسین ڈائیوں سے کتاب کا نام چھاپا گیا ہے۔

قیمت کامل چار جلد [illegible] ۶/۰

ملنے کا پتہ

دار الاشاعت

مقابل مولوی مُسافر خانہ۔ کراچی ۱

مکمل فہرست کتب مفت طلب فرمائیں

Price Rs. 3.75

Marfat.com